ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

شرف مریخ

نومبر
20 روپے

دست شناسی
نیا سلسلہ

free copy

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

حاضرات

khalidrathore.com
Document Processing Solutions

طلسم

برج عقرب

اصول و قواعد عملیات

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں
درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زوداثر روحانی
و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم
خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ **راہنمائے**
عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات` شرف` اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ **ہدیہ چاندی پر 1700 روپے**

freecopy
LuraTech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات

نومبر 1999

قیمت 20 روپے

جلد 2 شمارہ 10

فہرست مضامین

اصول و قواعد عملیات	۲
سیر اولیاء	۳
تسخیر ہمزاد	۶
ماورائی علوم	۱۰
شرف مریخ	۱۱
شرف مریخ	۱۶
تسخیر خلائق	۱۷
ضرب رمل	۲۰
اعجاز القران	۲۲
فن دست شناسی تاریخ کے آئینے میں	۲۵
تسخیر جیون ساتھی	۲۸
اسباق الاعداد	۳۰
محفل حاضرات	[illegible]
انکشافات رمل	۳۲
راہنمائے دست شناسی	۳۴
شمس المعارف	۳۶
ضمیر معلوم کرنا	۳۹
جادو اور اس کا علاج	۴۱
ماہانہ حالات	۴۴
برج عقرب	۵۱
نظرات	۵۶

پبلشر و چیف ایڈیٹر:
شائستہ خالد راٹھور
ایڈیٹر:
خالد اسحق راٹھور
وقت ملاقات:
شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)
فون:
6374864- موبائل 0342-4814490
email:
kirathor@pimail.com.pk
آفس:
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

قیمت:
فی شمارہ 20 روپے۔
زر سالانہ: (عام ڈاک) 230 روپے۔
زر سالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) 350 روپے۔
بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر:
اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

For Bank Draft:
Khalid Ishaq Rathore, Account No.
8735-6, National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone : 92 - 42 - 6374864

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لاثانی پرنٹرز 25 ملک جلال دین وقف کے ... لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اصول و قواعد عملیات

مثلث دوپایہ کا طریقہ کار

زیر نظر مضمون خالد اسحاق راٹھور کی کتاب "اصول و قواعد عملیات" سے لیا گیا ہے

نقش دوپایہ عملیاتی دنیا میں خاص طاقت کا حامل اور مجرب عملیاتی و روحانی اثرات کا حامل خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہر عملیات اس کو خصوصی اہمیت کے کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔

عمومی مثلثی نقوش کے بارے میں پچھلے کسی شمارے میں تفصیل سے بحث کر چکا ہوں۔ آج کی نشست میں "مثلث دوپایہ" کے بھرنے کا طریقہ بیان کر رہا ہوں۔ اس قسم کی مثلث کے نقوش تو آپ نے دیکھے ہوں گے مگر ان کو بھرنے یعنی ان کو لکھنے، ان کی چال وغیرہ کے بارے میں بیان نہیں کیا جاتا۔ آج راہنمائے عملیات کی بدولت یہ راز بھی آشکار کیا جا رہا ہے۔ اس مثلث کی شکل یوں ہوتی ہے۔ ساتھ ہی خانوں کے نمبر بھی تحریر کر دیئے ہیں۔

3	2	1
6	5	4
8	9	7

تکمیل نقش

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس اسم الہی یا آیت وغیرہ کا نقش دوپایہ لکھنا مطلوب ہو اس کو درج ذیل طریقے سے مکمل کیا جائے۔ ذیل میں عدد ۴۵ کا اور پھر ۳۳ کا مثالی نقش دوپایہ تحریر ہے۔

☆ اس کے کل اعداد کا تیسرا حصہ خانہ پانچ میں لکھیں۔

☆ خانہ دوم میں اس کا دوگنا عدد تحریر ہو گا۔

☆ خانہ اول کا دوگنا خانہ ۶ میں تحریر ہو گا۔

☆ خانہ پنجم میں جو عدد ہو اس کو پہلے خانے کے عدد سے تفریق کر کے تیسرے خانے میں لکھ دیں۔

☆ پانچویں خانے اور پہلے خانے کا مجموعہ ساتویں خانے میں لکھیں۔

☆ پہلے خانے اور چوتھے خانے کا مجموعہ آٹھویں خانے میں تحریر کریں۔

☆ خانہ ۹ میں جس اسم یا آیت وغیرہ کا نقش دوپایہ استخراج کیا ہے اس کو تحریر کر دیں۔ یوں آپ کا نقش مکمل ہو جائے گا۔

نقش 33 دوپایہ

2	22	9
18	11	4
13		20

نقش 45 دوپایہ

6	30	9
18	15	12
21	45	24

مندرجہ بالا دونوں مثلثی دوپایہ نقوش کی پڑتال کریں تو آپ کو تمام اضلاع کا مجموعہ انفرادی طور پر نقش کے کل اعداد کے مطابق ملے گا۔

اسم ذات 'الله' کے عدد دائرہ قمری کے حساب سے 66 ہیں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم "راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سیر اولیاء

منھم

متعلق حضرت خواجہ شریف زندنی رحؒ

اعلم علماء قدوۃ اولیا، خواجہ حاجی شریف زندنیؒ کہ جو اکابر مشائخ میں کلمات حقیقت کے بیان کرنے میں اپنی مثال نہ رکھتے تھے۔ علماء، فضلا اور اہل حقیقت کی توجہ ان کی طرف زیادہ تھی، آپ نے خرقہ ارادت خواجہ قطب الملۃ والدین مودود چشتی قدس اللہ سرہ العزیز سے پہنا تھا۔

ترک دنیا:

منقول ہے کہ خواجہ شریف زندنی چالیس سال تک خلوق سے گوشہ نشینی اختیار کر کے ویرانوں میں رہے۔ جنگلی درختوں کے پتے اور جنگلی میوے آپ کی غذا تھی۔ اگر کوئی آپ کی خدمت میں آتا تو آپ کا خادم اس سے کہتا کہ ہرگز آپ کے سامنے دنیا کے جھگڑے اور قصے نہ بیان کرنا، ورنہ زیادہ کی سعادت سے محروم ہو جاؤ گے۔

منقول ہے کہ ایک دن ایک آدمی کچھ نقد رقم بطور نذرانہ کے آپ کی خدمت میں لایا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم درویشوں سے دشمنی رکھتے ہو کہ دشمن خدا کو ساتھ لائے ہو یہ کہہ کر آپ نے اس سے فرمایا کہ ذرا جنگل کی طرف دیکھو۔ اس شخص نے دیکھا تو اسے نظر آیا کہ جنگل میں سونے کی ایک نہر جاری ہے۔ اس کے بعد خواجہ شریف زندنی نے اس سے فرمایا کہ جس کو خزانہ غیب پر اس قدر قدرت حاصل ہو، وہ تمھارے مال کی طرف کیسے دیکھے گا۔

ملاقات فقرا:

منقول ہے کہ سلطان سنجر کو کسی نے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ خدائے تعالیٰ نے تمھارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا کہ دنیا میں جو کچھ نیک و بد میں نے کیا تھا، وہ میرے سامنے لایا گیا۔ پھر عذاب کے فرشتوں کو حکم ہوا کہ اسے دوزخ میں لے جاؤ۔ اسی اثناء میں یہ حکم پہنچا کہ فلاں دن اس نے مسجد دمشق میں خواجہ شریف زندنی کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی تھی۔ اس ملاقات کی برکت سے اس کو بخش دیا جائے۔

منھم

متعلق حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحؒ

صاحب کشف و کرامات، بادشاہ عالم مشاہدات، خلیفہ حاجی شریف زندنی، خواجہ عثمان ہارونیؒ کہ علم شریعت و طریقت میں اپنے وقت کے بہت بڑے عالم اور مقتدائے اوتاد و ابدال تھے۔ آپ نے خرقہ ارادت حضرت خواجہ شریف زندنیؒ سے پہنا تھا۔ قدس اللہ سرہ العزیز۔

منقول ہے کہ شیخ الاسلام خواجہ معین الدین سنجری طیب اللہ مضجعہ فرماتے تھے کہ میں ایک زمانے تک مسلسل خواجہ عثمان ہارونی کے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ساتھ سفر میں تھا۔ ہم نے دریائے دجلہ کے کنارے پہنچے۔ اتفاق سے وہاں کوئی کشتی نہ تھی۔ خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہ العزیز نے مجھ سے فرمایا کہ آنکھیں بند کرو۔ میں نے آنکھیں بند کیں۔ آنکھ کھولی تو میں نے حضرت خواجہ عثمان کو اور خود کو دریائے دجلہ کے دوسرے کنارے پر پایا۔ میں نے حضرت خواجہ عثمان قدس اللہ سرہ العزیز سے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا؟ فرمایا کہ میں نے پانچ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھی۔

منقول ہے کہ ایک دن ایک بوڑھا آپ کی خدمت میں نہایت پریشان آیا۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ نے اس سے پوچھا کیا حال ہے کہ تم اس قدر پریشان ہو؟ اس بوڑھے نے کہا کہ چالیس سال سے میرا ایک بیٹا غائب ہے۔ مجھے اس کی خبر نہیں کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا۔ میں آپ کی خدمت میں آیا ہوں کہ آپ سے فاتحہ کی درخواست کروں کہ میرا بیٹا مل جائے۔ حضرت خواجہ عثمانؒ مراقب ہوئے۔ جب دیر ہو گئی تو مراقبے سے سر اٹھا کر حاضرین مجلس سے فرمایا کہ آؤ ہم سب مل کر اس نیت سے فاتحہ پڑھیں کہ اس بوڑھے کا بیٹا اس کو مل جائے۔ جب سب لوگ فاتحہ پڑھ چکے تو آپ نے اس بوڑھے سے فرمایا، جاؤ تمھارا بیٹا تمھارے گھر آ چکا ہوگا۔ بوڑھا اپنے گھر آیا تو گھر کے ہر آنے جانے والے نے اسے اس کے بیٹے کی آنے کی مبارکباد دی کہ مبارک ہو تمھارا بیٹا آ گیا۔ بوڑھے کی اپنے بیٹے سے ملاقات ہوئی، پھر باپ اور بیٹا حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔ خواجہ عثمانؒ نے اس کے بیٹے سے پوچھا کہ اب تک تم کہاں تھے؟ اس نے جواب دیا کہ میں جزائر دریائے دیواں کے ایک جزیرے میں قید تھا اور مجھے زنجیریں ڈالی گئیں تھیں۔ میں آج بھی اسی مقام پر تھا کہ ایک درویش نے جو بالکل آپ کی ہم شبیہ تھا، زنجیر میں ہاتھ ڈالا۔ زنجیر فوراً ٹوٹ گئی۔ پھر اس درویش نے نے مجھے اپنے پاس کھڑا کر کے کہا کہ میرے قدم بقدم آؤ۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ (چند قدم چلنے کے بعد) اس درویش نے مجھ سے فرمایا کہ آنکھیں بند کر لو۔ میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ جب میں نے آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو اپنے گھر کے دروازے پر پایا۔

منقول ہے کہ شیخ الاسلام معین الدین سنجری قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ میرا ایک ہمسایہ جو خواجہ عثمان ہارونی کے مریدوں میں تھا، اس کے جنازے میں شریک تھا۔ جب اس کو قبر میں رکھا اور لوٹ گئے تو میں کچھ دیر اس کی قبر پر ٹھہرا رہا۔ میں نے دیکھا کہ عذاب کے فرشتے حاضر ہوئے ہیں۔ اسی درمیان خواجہ عثمان ہارونی تشریف لائے اور فرشتوں سے کہا کہ اسے عذاب مت دو کہ یہ میرے مریدوں میں ہے۔ فرشتوں کو حکم ہوا کہ ان سے کہو کہ یہ تمارے خلاف تھا۔ خواجہ عثمان ہارونی نے فرمایا کہ بے شک یہ میرے بر خلاف تھا، لیکن اس نے اپنے آپ کو میرے دامن سے وابستہ کیا تھا۔ حکم ہوا کہ خواجہ عثمان کے مرید کو عذاب نہ دو کہ ہم نے اس کو بخش دیا۔

منقول

متعلق خواجہ معین الدین سنجری قدس اللہ سرہ

شیخ شیوخ طریقت، اصل اصول بہ حقیقت، صاحب اسرار الٰہی، متصف بہ اوصاف صحو صاحی، وارث الانبیاء والمرسلین، نائب رسول اللہ فی الہند حضرت خواجہ معین الحق والشرع والدین خواجہ معین الدین حسن سنجری۔ قدس اللہ سرہ العزیز۔

آپ تمام اوصاف مشائخ سے موصوف تھے اور انواع واقسام کی کرامات اور عالی درجات سے مشہور تھے اور یہ بادشاہ اسلام حضرت خواجہ عثمان ہارونی کے خلیفہ تھے۔

منقول ہے کہ شیخ الاسلام معین الدین قدس اللہ سرہ العزیز فرمایا کرتے تھے کہ جب میں خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان بزرگ کی بیعت سے مشرف ہوا تو میں بیس سال تک ان کی خدمت میں رہا۔ اس بیس سال کے عرصے میں میں ایک لحہ بھی ان کی خدمت سے غافل نہیں رہا۔ سفر و حضر میں ان کا بستر اور سامان ساتھ لے کر چلتا تھا۔ جب آپ نے میرے خلوص خدمت اور عقیدت کو پوری طرح محسوس کر لیا تو اس وقت حضرت خواجہ عثمان ہارونی نے اپنے کمال کی نعمتوں سے مجھے سرفراز فرمایا۔

ملفوظات :

خواجہ معین الدین والحق فرمایا کرتے تھے کہ حق تعالیٰ کے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم **راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

پہچاننے کی علامت خلق سے بھاگنا اور معرفت میں خاموش رہنا ہے۔

فرمایا کرتے تھے کہ جب ہم سانپ کی طرح کیچلی سے باہر آئے اور نگاہ دوڑائی تو ہم نے دیکھا کہ عاشق و معشوق اور عشق ایک ہیں یعنی عالم توحید میں سب ایک ہیں۔

فرمایا کرتے تھے کہ حاجی جسم کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں لیکن عارف دل کے ساتھ عرش کے گرد اور حجاب عظمت کے گرد طواف کرتے ہیں اور لقائے الٰہی چاہتے ہیں۔

فرمایا کرتے تھے کہ ایک مدت تک میں نے خانہ کعبہ کے گرد طواف کیا لیکن اب خانہ کعبہ میرے گرد طواف کرتا ہے۔

فرمایا کرتے تھے کہ مرید فقر کے نام کے پانے کا اس وقت مستحق ہوتا ہے کہ جب وہ عالم فانی میں باقی ہو جائے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ ثابت کب ہوتا ہے؟ فرمایا کہ اس وقت جب کہ گناہوں کا لکھنے والا فرشتہ بیس سال تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھے۔ نیز فرمایا کہ اہل محبت ڈر کر اس کے حکم پر نہ چلے۔

فرمایا شقاوت کی علامت یہ ہے کہ تو گناہ کرے اور امید رکھے کہ تو مقبولان خدا میں سے ہوگا۔

فرمایا کرتے تھے کہ قیامت کے روز حق تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ دوزخ کو سانپ کے منہ سے نکالیں۔ اس وقت دوزخ کی آگ کو بھڑکایا جائے گا، چنانچہ اس وقت وہ ایک سانس لے گی تو تمام عالم حشر دھوئیں سے بھر جائے گا۔ جو چاہتا ہے کہ اس دن کے عذاب سے مامون رہے اسے چاہیے کہ ایسی اطاعت کرے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس سے بہتر اطاعت نہ ہو۔ پوچھا گیا کہ وہ کون سی اطاعت ہے؟ فرمایا کہ مظلوموں کی فریاد کو پہنچنا، ضرورت مندوں کی حاجت پوری کرنا اور بھوکوں کو پیٹ بھر کھلانا۔

نیز فرمایا کہ جس میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ اس حقیقت کو جان لے کہ خدائے عالی اس کو دوست رکھتا ہے۔ اول سخاوت دریا کی طرح، دوسرے شفقت آفتاب کی طرح تیسرے تواضع زمین کی طرح۔

فرمایا، جس کسی نے نعمت پائی، سخاوت سے پائی اور جو تقدم حاصل کرتا ہے، صفائے (باطن) سے حاصل کرتا ہے۔

فرمایا کرتے تھے کہ متوکل حقیقت میں وہ ہے کہ جو اپنی تکلیف لوگوں سے ہٹالے۔

فرمایا کرتے تھے کہ اس راہ میں سکون حاصل کرنے کے لیے دو چیزیں ہیں، ایک عبودیت اور دوسرے حق تعالیٰ کی تعظیم۔

(آپ کی اجمیر تشریف آوری، اور آپ سے پہلے کا ہندوستان، اور آپ کی تشریف آوری کے بعد کا ہندوستان آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں) ...

ماہانہ حالات

موقع ملے تو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کاروباری امور میں آپ اپنی ذہانت کو غلط طریقے سے استعمال کریں گے۔ کاروبار میں تبدیلی آمدن میں اضافہ کا باعث بنے گی۔ اعلیٰ شخصیات سے رابطے بڑھیں گے۔ مالی معاملات سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔

۱۵ تا ۲۱

آپ اپنے مخالفین سے ہوشیار رہیں۔ وہ آپ پر وار کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ اخراجات میں حیران کن اضافہ ہوگا جو کہ آپ کے کنٹرول سے باہر ہوگا لہٰذا ایسے معاملات کے لیے پہلے سے پلاننگ کریں۔ طبیعت میں انا پسندی اور مغروری بڑھے گی۔ آمدن میں کسی حد تک اضافہ ہوگا اور یہ اضافہ آپ کی پریشانیوں کو کم کرے گا۔

۲۲ تا ۳۰

اندرون ملک سفر کرتے وقت احتیاط سے کام لیں بہتر یہی ہوگا کہ آپ اس وقت سفر نہ کریں اور اگر لازمی کرنا ہو تو پہلے صدقہ خیرات ضرور کریں۔ گھریلو امور میں بات چیت کے ذریعے مسائل ہونگے لیکن اگر مناسب رویہ اختیار۔ دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کے مواقع ملیں گے تعلیمی امور میں توجہ بٹی رہے گی۔

دشمنوں پر فتح و کامیابی

نوٹ: تمام عمل سرخ روشنائی سے تیار کریں گے تو کامیاب ہوگا۔ آخر میں آپ سے التماس ہے کہ آپ بندہ ناچیز اور محترم خالد اسحاق صاحب کے حق میں دعائے خیر کرتے رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ادراک کھول دیں۔ آمین۔

نوٹ: مثال میں صرف طالب کا نام دیا گیا ہے آپ جب نقش تیار کریں تو والدہ کے نام کے اعداد بھی شمار کریں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

تسخیر ہمزاد

المعروف

پُر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف راض دہلوی کی کتاب کا بیان ہے۔ یہ کتاب بعنوان بالا سن ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ مصنف نے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی روشنی بنتے رہیں گے۔ قارئین مصنف کے حق میں دعا ضرور کریں۔ ہر فرد کو اس ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی اور دوسرے میں بھی، جہاں اب ہمارے دوست مصنف ہیں۔

قلب کو کس طرح یکسو کر سکتے ہیں

جو کام شروع کرو۔ اس میں اس قدر مستغرق ہو جاؤ کہ تم کو اپنے وجود کی خبر نہ رہے چاہے کوئی تم کو اذیت بھی دے۔ تو تم اس کو بھی محسوس نہ کر سکو۔

اگر اور لوگ وہاں موجود بھی ہوں تو تم اس درجہ محو ہو جاؤ کہ تمہیں ان کی موجودگی کی خبر نہ رہے۔ اور تم کو یہ معلوم ہو کہ میرے سوا یہاں اور کوئی نہیں ہے۔

یہ بات پہلے پہلے کسی قدر مشکل معلوم ہو گی مگر کرنے سے نہایت ہی آسان ہو جائے کہ کیونکہ جب تم کو اس کی عادت ہو گی تو یہ تمہاری عادت میں داخل ہو کر معمولی بات ہو جائے گی ایک عشق حقیقی کے سرشار کی زبان سے میں نے خود یہ کلمہ سنا ہے کہ عشق مجازی اور بت پرستی صرف اسی لیے عارف لوگ اختیار کرتے ہیں کہ قلب کو یکسوئی حاصل ہو کیونکہ عشق مجازی عشق حقیقی کا زینہ ہے۔ جو شخص مجازی معشوق کے ناز نہ برداشت کر سکا۔ وہ حقیقی معشوق کی ناز برداری کس طرح کر سکتا ہے۔ اور جو مزاجتی عشق میں پورا اتراوہ حقیقی کو ضرور حاصل کرلے گا۔

پس جو شخص یکسوئی قلب حاصل کرے گا۔ اس کے نزدیک تمام چیزیں حاصل کرنا بالکل سہل ہے اس لیے لازم ہے کہ پہلے اسی کی مشق کرو۔ سب سے پہلے یکسوئی حاصل کرو۔

اس علم کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ سب سے پہلے کوئی چیز لے کر اس پر اپنی نظر جمائے۔ اس طریقہ سے آنکھوں کا مقناطیسی اثر خارج ہو جائے گا۔ اور اس کی مقدار اس چیز کے موافق رہ جائے گی۔

مثلاً چمکدار چیز پر نظر کو قائم کرنے سے ایسا اثر پیدا ہو گا کہ خود عامل بھی اس کے اثر سے محفوظ نہ رہ سکے گا۔ اور کبھی ایسا بھی ہو گا کہ اس کی بیرونی خواہش معطل ہو جائے گی اگر کوئی گول چیز یا اناج کا دانہ اس کام کے لیے مقرر کیا جائے تو اور بھی مناسب ہے۔

ایک اور طریقہ جو اہل یورپ کا نو ایجاد ہے۔ سب سے سہل ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک کاغذ ایک فٹ مربع لے کر مگر سفید اور موٹا ہو۔ اس کو بالکل سیاہ کر لو اور ایسا سیاہ کرو کہ کسی جگہ سفیدی کا نام برائے نام بھی باقی نہ رہے۔ اس کاغذ کو اپنے بیٹھنے کی جگہ دیوار میں لگا دو۔ اسطرح کہ ہر وقت تمہاری آنکھوں کے درمیان کا فاصلہ ایک انچ ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آنکھ کے مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا رہے۔ پس اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو مگر دیکھتے ہوئے سانس صرف ناک

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

سے لو اور منہ کو بند رکھو اور یہ بھی خیال رکھو کہ تمھاری پلک نہ جھپکے۔ جب تم یہ عمل شروع کرو گے تو پہلے پہلے ذرا تکالیف محسوس ہو گی۔ مگر یہ باتیں ہرگز اندیشہ ناک نہیں ہیں۔ جس وقت تک تم برداشت کر سکو۔ دیکھو بات چھوڑ دو۔ اسی طرح روزانہ کرنے سے تمہاری طاقت بڑھ جائے گی اور تم پورے طور پر کامل ہو جاؤ گے۔

مذکورہ بالا عشق کے فائدے یہ ہیں کہ جو آدمی غبی الحس ہو گا اس کو تو کچھ عرصہ روشنی ہی نظر آئے گی مگر برخلاف اس کے جو آدمی ذکی الحس ہو گا اس کو یکسوئی قلب حاصل ہوتے ہی روشنی میں داغ سفید معلوم ہو گا۔ اور رفتہ رفتہ وہی داغ سفید بادلوں کی صورت اختیار کرے گا اور اس کے بعد تارے نظر آئیں گے۔ آخر روشنی کے بعد اسی روشنی کی شعاعیں بن جائیں گی۔ اور ایسا معلوم ہو گا گویا یکایک نظر کے آگے سے ایک بڑا بھاری پردہ اٹھ گیا ہے۔ عجائبات کا مشاہدہ ہونا شروع ہو گا۔ بس اسی سے مراقبہ کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا نام روشن ضمیر ہے جو آدمی غبی الحس ہوں۔ ان کو لازم ہے کہ گھبرا کر چھوڑ نہ دیں۔ بلکہ اس داغ کو اس وقت تک دیکھتے رہیں جب تک وہ سیاہ سطح کل روشن نہ ہو جائے۔ اس سے ان کی مقناطیسی قوت بڑھ جائے گی اور قلب کو یکسوئی حاصل ہو گی۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا پہلا طریقہ

شراب کی ایک بوتل لے کر اس کو اپنی داہنی بغل میں دباؤ مگر اسطرح کی اس کا منہ آگے کی طرف رہے۔ اور اس وقت تک جبکہ سورج نکل کر اچھی طرح اونچا ہو چکا ہو۔ اور تمہارا عکس یا سایہ جو تمہار سر ہو۔ تمہارے قدموں سے کم از کم چار گز کے فاصلے پر ہو اور تاریخ شبینہ یا یکشنبہ کو کسی کھلے میدان میں جاؤ۔ مگر ایسا میدان ہو جہاں دیگر آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ اور عمل پڑھنے کے واسطے کو مخل نہ ہو سکے۔ تخلیہ ہو اپنی پشت کو مشرق کی جانب رکھو۔ اور پہلے یہ معلوم کرو کہ تم سے بیس یا پچیس قدم کے فاصلے پر کوئی پیپل کا درخت ہے کیونکہ اس کا ہونا نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ بعد ازاں دل کو مضبوط اور قوی کر کے اپنی نظروں کو اپنے سایہ کی گردن پر جماؤ۔ اور جب تمہارے نظر اچھی طرح جم جائے تو بلا کسی دوسری طرف دیکھنے کے یہ اسم پڑھو۔

صهم ذات الشياطين

اس عمل کو ایک گھنٹہ کامل پڑھتے رہو اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے والے پیپل کو دیکھنا چاہیئے اس وقت تم کو پیپل کی چوٹی پر ایک بیٹول سایہ نظر آئے گا۔ بشر طیکہ عامل کی قوت ارادی تیز ہو۔ اسی طرح وہ کل روز بروز قریب ہوتی جائے گی۔ اور نیچے اترتی آئے گی۔ حتے کہ چالیس روز میں وہ شبیہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آئے گی۔ اس وقت داہنے ہاتھ سے شیشے کا کارک کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دو۔ بعض آدمی آخیر یا دوران عمل میں خود راب پی جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا عمل ادھورا رہ جاتا ہے۔ یہ ترکیب ہے جس سے تمہار ہمزاد تمہارے قابو میں آجائے گا۔ یہ صحیح ترکیب ہے۔ اگر ہدایت کے موجب عملدرآمد کیا جائے تو کیا ممکن ہے کہ تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں نہ آئے اس میں یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ انسان تارک الصلوۃ ہو کیونکہ گو یہ عمل روحانی ہے مگر ہمزاد کی مثال خود شیطانی ہے۔ اس لیے وہ نیک عمل سے قابو میں نہیں آسکتا۔ اس کا قاعدہ بھی منتر کی مثال ہے اس لیے ہمارا دعا ہے کہ خدا ہمارے مسلمان بھائیوں کو اس عمل سے بچائے۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس عمل کی طرف التفات نہ کریں۔ ورنہ میں عذاب کا ذمہ دار نہیں۔ ان کی اپنی ذات ذمہ دار ہے۔

تسخیر ہمزاد کا دوسرا طریقہ

جو عمل ہم اس جگہ درج کرنے لگے ہیں یہ عمل صرف ایک ہفتہ کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے اور اس تھوڑی مدت کی محنت میں ہمزاد جیسی ناممکن چیز انسان کے قبضہ میں آجاتی ہے جو ہفت اقلیم کا بادشاہ کر سکتا ہے۔ وہ ہمزاد کا آقا کر سکتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ شنبہ کے روز کسی وقت چکنی مٹی جس کو کائی مٹی کہتے ہیں لا کر چالیس گولیاں بناؤ۔ اور گولیوں کو گول نہ رکھو۔ بلکہ بیضوی رکھو۔ جس کا قطر نصف انچ ہو۔ یہ گولیاں ایسے وقت میں تیار کرو کہ آٹھ بجے رات تک بالکل خشک ہو جائیں۔ اگر خشک نہ ہو سکیں تو آگ پر خشک کر لو۔ پس جب رات کا ۲/۱ حصہ گزر چکے اور تمام کاموں سے فراغت پا چکو اس وقت اپنی پشت پر میٹھے تیل کا چراغ روشن کر کے رکھو۔ اور تخلیہ میں بیٹھو۔ جہاں دوسرا آدمی تمہارے خیال کو اور طرف متوجہ نہ کر سکے اور تم رات کو آرام بھی اسی جگہ کرو۔ پس جب تم

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم **راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

فارغ ہو کر اور تخلیہ کا اطمینان کر کے بیٹھو۔ اس وقت ایک گولی پر یہ اسم پڑھو

یا دجلھا

اس اسم کو ستر ستر مرتبہ ایک ایک گولی پر پڑھو۔ اور دم کرتے جاؤ۔ اپنی نگاہ کو اپنے سایہ کی گردن پر جمائے رکھو وہاں سے جدا نہ کرو۔ اور یہ بھی خیال رکھو کہ تمہاری آنکھ نہ جھپکے۔ اس عمل کو ختم کر کے اسی کمرہ میں کسی جگہ سو جاؤ۔ مگر یہ خیال رکھو کہ نہ تو کوئی شخص اس عرصہ میں تمہارے پاس آئے۔ نہ تم کسی سے بات چیت کرو۔ صبح کو جس وقت بیدار ہو تو ان تمام گولیوں کو کسی تاریک کنوئیں میں ڈال دو مگر یہ بھی خیال رکھنا ضروری اور لازمی ہے کہ کنوئیں پر جانے والے سب سے پہلے تم ہو۔ تم سے پہلے کوئی شخص وہاں نہ پہنچا ہو۔ نہ کنوئیں سے کسی نے پانی نکالا ہو۔ اس عرصہ میں آتے اور جاتے کسی سے بات چیت نہ کرو۔ خواہ کتنا ہی ضروری کام نہ ہو۔ مگر اس کی پرواہ نہ کرو۔

عمل پڑھنے کے دوران تمہیں خوفناک صورتیں نظر آئیں گی۔ تمہیں لازم ہے کہ ذرا خوف نہ کھاؤ۔ طبیعت کو مضبوط رکھو۔ کیونکہ عمل کا موکل تم کو ڈرائے گا۔ خوف دلائے گا کہ کسی طرح تم عمل کو چھوڑ دو۔ مگر تمہیں لازم ہے کہ اسکی مطلق پرواہ نہ کرو۔ دوسری شرط یہ ہے کہ عامل کو ایک ہفتہ تک بلا غسل کے ناپاک رہنا ہو گا تب عمل کام آئے گا۔

یہ عمل تسخیر ہمزاد واقعی شیطانی عمل ہے۔ اور شیطان پرستی سے قابو میں آتا ہے۔ مسلمانوں کو اس سے پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ یہ کام مسلمانوں کے مذہب کے بالکل خلاف ہے۔ خدا مسلمانوں کو اس سے بچائے اور بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

تسخیر ہمزاد کا تیسرا طریقہ

اس عمل میں ابجد کے حساب سے یا مینوں کے حساب سے عامل کے نام کے اعداد نکالے جاتے ہیں۔ اور پھر اس میں بیس جمع کئے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کہ صرف ندائیہ یا اپنے نام کے ساتھ ملا کر مثل یا آلہ کے چھ چلوں تک پڑھیں۔ اس میں ایک دن ناغہ نہ ہو تعین مقام کی ضرورت لاحق نہیں۔ صرف روزانہ پڑھنا کافی ہے۔ عمل نوچندی جمعرات سے شروع ہو گا۔ جس وقت چھ چلے خوشی سے گزار لو گے۔ ہمزاد تمہارا مطیع فرمانبردار ہو جائے گا تمہارے حکم سے گردن نہ پھیرے گا۔ تمہارے فرمان کو حکم قضا و قدر سمجھ کر بجا لائے گا۔

(اگلے شمارے میں دیکھیں چوتھا، پانچواں طریقہ تسخیر ہمزاد، آسان اور مزید دلچسپ / اور دیگر بہت کچھ، اسی سے متعلقہ)۔

اصول و قواعد عملیات

ان میں اپنے نام و والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے چاندی یا سونے کی لوح پر یہ دوپایہ مثلثی نقش کندہ کروا کے ہمہ وقت پاس رکھیں۔ اس کے زیر اثر زندگی میں کشادگی، عزت، مرتبہ اور دوسرے تمام دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے جو اس عمل کو استخراج نہیں کر سکتے وہ کسی پاک باطن فرد سے اسم الٰہی کا درج ذیل دوپایہ نقش چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں۔ نقش یوں ہے۔

9	44	13
26	22	18
31	اللہ	35

تسخیر جیون ساتھی

نہیں ---- بلکہ ایک لحاظ سے رقیب) کی شکست کے خوش آئند تصور میں مگن ہوتی ہے مگر ہوتا یہ ہے کہ بیٹا تو جیسے بیوی کے آنچل پر گوٹ بن کر رہ جاتا ہے اور وہ جل اٹھتی ہے۔ وہ اپنے نسائی پندار کی شکست نہیں برداشت کر سکتی۔ ماتا کے جس غرور میں چور وہ خود کو کسی دیوی کی مانند ایک بلند شہ نشین پر متمکن پاتی تھی۔ وہ اب وہاں سے منہ کے بل نیچے آ گری ہے۔ اس کا ایک ایک ریزہ اس کی شکست کا ڈھنڈورا پیٹتا ہے۔ اور وہ ناگن ایک مرتبہ پھر اپنے زہریلے دانت حاصل کر کے بس گھولنا شروع کر دیتی ہے۔

نئی نویلی دلہن کے کام کاج کا سلیقہ اور امور خانہ داری میں نئی تکنیک ساس کے لیے دعوت مقابلہ سے کم نہیں ہوتی۔ پھر گھروں میں برتن صاف کرنے۔ دال میں نمک کی کمی بیشی پر جوتیوں میں دال بٹتی ہے وہ سب اس کے کارن ہوتا ہے۔ اور حالت کچھ ایسی ہو جاتی ہے کہ ساس ہر آنے والی اپنی ہم عمر سے کہتی ہے۔

'میری بہو نے تو میرے بیٹے پر جادو کر دیا ہے۔ ورنہ میرا بیٹا تو ایسا نہ تھا۔ کہ بیوی کی خاطر ماں کو چھوڑ دیتا۔ اس کی ماں بڑی ڈائن ہے۔ اس کی بیٹیاں جس گھر میں گئیں وہیں انہوں نے فساد گھڑے کنبے اور بیٹوں کو لے کر علیحدہ ہو گئیں۔ (جاری ہے)۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحاق راٹھور کی دستیاب کتب

خزینہ اعداد

علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہو گی۔ یہ ایک دعوی نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۳۰ روپے)

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)

مستحصلہ قادر الکلام

علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلا خلل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ (قیمت ۵۰ روپے)

روحانی مشورے

روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ (قیمت ۳۸ روپے)

خالد روحانی جنتری

ہر گھر، فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ (قیمت ۵۵ روپے)

۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

یہ ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ہے ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کوکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۵ اروپے)

10 فی صد رعایتی قیمت پر تمام سالانہ خریداروں کو کتب مہیا کی جائیں گی۔

ڈاک خرچ 20 روپے علاوہ کتب

free copy
khalidrathore.com
راہنمائے عملیات
Document Processing Solutions

از: ایم اے درویش، کراچی۔

ماورائی علوم

'روشن ضمیری اور قوت پرواز'

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ ان صلاحیتوں میں اکثر سبھی میں موجود ہوتی ہیں۔ جیسے دیکھنے، سننے، لمس، محسوس کرنے، سونگھنے اور چکھنے کی صلاحیتیں جنھیں حواس خمسہ بھی کہتے ہیں۔ تاہم کچھ افراد ان کے علاوہ بھی غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ غیب دانی یا روشن ضمیری بھی ایک ایسی ہی صلاحیت ہے۔ جسکے حامل شخص میں بعض ایسے واقعات کا مشاہدہ کرنے کی اہلیت ہوتی ہے۔ یہ غیب دانی یا روشن ضمیری کی صورتوں میں ہو سکتی ہے جس میں کسی واقع کی دھندلی سی جھلک سے لے کر کسی معاملے کا واضح انکشاف بھی شامل ہے۔ اگرچہ اس وجدانی قوت پر مکمل اعتماد نہیں کیا جاتا۔ تاہم اس کی مدد سے جرائم کے بہت سے کیسز میں ایسے حیرت انگیز اور غیر متوقع سراغ سامنے آئے ہیں جن کی مدد سے مجرموں کی گرفتاری بچوں کا کھیل ثابت ہوئی۔

اکتوبر ۱۹۷۸ میں امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں ایک سات سالہ بچہ کارل کارٹر اپنے گھر سے غائب ہو گیا۔ اس کیس نے پولیس کو الجھا کر رکھ دیا۔ انھیں ذرا بھی خبر نہ تھی کہ بچے کو اغوا کر لیا گیا ہے یا وہ محض راستہ بھٹک کر کہیں دور جا نکلا ہے۔ جب پولیس کو انتہائی جدوجہد کے باوجود کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی تو ایک ریٹائرڈ پولیس افسر نے مشورہ دیا کہ اس معمے کو حل کرنے کے لیے غیر معمولی وجدانی قوت رکھنے والی مقامی خاتون 'جوآن' کی مدد حاصل کی جائے۔ اس خاتون کی شرکت کے چند ہی گھنٹوں کے اندر بچے کی گمشدگی کا یہ کیس تہرے قتل کا کیس بن گیا۔

'جوائن' نے پولیس کو بتایا کہ بچہ مر چکا ہے۔ پھر اس نے اِس شخص کا حلیہ و شکل و شبہات بیان کی۔ جو اس کے خیال کے مطابق بچے کا قاتل تھا۔ 'جوائن' نے قاتل کا پورا پورٹریٹ بنانے کی کوشش کی اور بالآخر پولیس آرٹسٹ کی مدد سے قاتل کی ممکنہ حد تک مماثل تصویر بنانے میں کامیاب ہو گی۔ جب یہ اسکیچ بچے کی والدین کو دکھایا گیا تو بچے کے باپ نے فوراً کہا یہ 'بچ' جیسا نظر آتا ہے۔

ایک گھنٹے کے اندر اندر ہیر الڈرے 'بچ' مسرو کو گرفتار کر لیا گیا۔ جس نے کارل کو گلا گھونٹ کر ہلاک کرنے کے علاوہ دو سال پہلے مرنے والے دو بچوں کے قتل کا اعتراف بھی کر لیا۔ غیر معمولی وجدانی قوت کے حامل افراد اکثر پولیس کو اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کرتے رہتے ہیں۔ ایسے بے شمار واقعات موجود ہیں جب ان افراد کی ماورائے حواس قوتوں نے انھیں جرائم کی جھلکیاں دکھائی تھیں۔ لیکن عموماً ان کے بیانات کے تیز بہ ہدف ہونے کی اس وقت تک تصدیق نہیں ہو سکتی جب یہ مجرم روایتی ذرائع کی مدد سے گرفتار نہ کر لیے جائیں۔ بالالفاظ دیگر ماورائے حواس قوت شاذونادر ہی پولیس کو مجرم تک پہنچنے میں رہنما ثابت ہوئی ہے جیسا کہ اس نے مسرو کے کیس میں کر دکھایا تھا۔ یہاں یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ پولیس میں رپورٹ ہونے والے ہر متاثر کن کیس کے مقابلے میں شاید سو (۱۰۰) یا اس سے زائد کیسز ایسے ہوتے ہیں جو پولیس کے بے نتیجہ بھاگ دوڑ کے علاوہ کچھ نہیں دیتے۔ مثال کے طور پر ۱۹۷۸ء میں اسکول کی طالبہ جینٹ لیٹ کی پراسرار گمشدگی کے بعد پولیس کو ۲۰۰ ایسی کالیں موصول ہوئیں جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ اپنی ماورائے حواس قوتوں کے ذریعے پولیس کو مفید معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

غیب دانی یا روشن ضمیری ایک ایسا بالائے حواس علم ہے جو مادی اشیاء یا واقعات کے بارے میں ایسی معلومات فراہم کرتا ہے جو کسی دوسرے شخص کے ذہن سے حاصل نہ کی گئی ہوں۔ بالالفاظ دیگر یہ عام ٹیلی پیتھی نہیں ہے۔ یہ مختلف صورتیں اختیار کر سکتا ہے مثلاً کسی دور افتادہ واقعے کی مبہم آگاہی سے لے کر ایسے نظارے تک جس میں وجدانی قوت کے مالک شخص کی نظروں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

کے سامنے پوری وضاحت سے کھلتے جاتے ہیں۔

عام لوگوں میں یہ قوت عموماً اس وقت بیدار ہونے کا امکان ہوتا ہے جب وہ شدید دباؤ کی حالت میں ہوں یا وہ لوگ یا مقامات خطرے کی زد میں ہوں جن سے ان کا قریبی تعلق ہو۔ اسے کسی حد تک چھٹی حس بھی کہا جاتا ہے وہ نادیدہ خطرے سے آگاہ کر دیتی ہے۔ ایسا بھی ایک مصدقہ حقیقی واقعہ اٹھارہویں صدی میں سویڈن نژاد سائنس دان ایمانویل سویڈنبرگ کے ساتھ پیش آیا تھا۔ وہ ہفتے کے روز سہ پہر ۴ بجے کے قریب انگلینڈ گوتھنبرگ پہنچا۔ جلد ہی اسے سخت بے چینی اور گھبراہٹ محسوس ہوئی اور وہ اپنے دوستوں سے جدا ہو کر چہل قدمی کے لیے باہر چلا گیا۔ واپسی پر اس نے بتایا کہ اس کے ذہن میں ایک منظر ابھرا تھا کہ اس کے گھر سے صرف تین دروازے چھوڑ کر ایک گھر میں آگ لگ گئی ہے۔ یاد رہے اس وقت وہ اپنے گھر سے ۳۰۰ میل (۴۸۰) کلومیٹر کے فاصلے پر موجود تھا۔ وہ رات ۸ بجے تک بے چین رہا بالآخر اس نے اعلان کیا کہ آگ بجھائی جا چکی ہے۔ اس کی غیب دانی کی خبر نہایت تیزی سے شہر میں پھیل گئی اور گوتھنبرگ کے گورنر نے اسے براہ راست اپنے مشاہدے سے آگاہی کرنے کے لیے طلب کیا۔ بالآخر پیر کے دن ایک قاصد گوتھنبرگ پہنچا۔ جس نے تصدیق کی کہ سویڈنبرگ نے جو کچھ مشاہدہ کیا تھا وہ حقیقت تھا اور یہ سب واقعات عین اسی وقت انگلینڈ میں رونما ہو رہے تھے۔

غیب دانی کے حوالے سے بعض اہم تحقیقات ۱۹۳۰ کے دوران امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں عمل میں لائی گئیں۔ ان تجربات میں تاش کے پتے بطور ہدف استعمال کیے گئے۔ تجربے کے دوران ڈاکٹر 'بیٹ' معمول کی حیثیت سے کمرے میں تاش کے پتوں کی گڈی میں سے باری باری پتے نکال کر ایک طرف رکھتا رہا۔ جس ترتیب سے وہ گڈی سے نکالے گئے تھے اس کا مشاہدہ حیرت انگیز حد تک اصل ترتیب کے قریب تر ثابت ہوا۔ حالانکہ سائنسی اصولوں کے مطابق اس کا اندازہ درست ہونے کا امکان ۲۲۰۰ کروڑ کے مقابلے میں ایک تھا۔

پولش انجینئر اسٹیفن اوسووکی غیب دانی کی غیر معمولی صلاحیت رکھتا تھا۔ اس کی صلاحیتیں جانچنے کے لیے اگست ۱۹۲۳ میں ایک تجربہ کیا گیا۔ ایک انگریز سراغ رساں نے ایک ایسے جھنڈے کا اسکیچ بنایا جس پر ایک بوتل کی تصویر موجود تھی۔ اسکیچ کے نیچے اس دن کی تاریخ ۲۲ اگست ۱۹۲۳ لکھ کر اسے سربمہر پیکٹ میں معروف نفسیاتی محقق بیرن وان شیرنگ کے پاس ارسال کروایا۔ بیرن نے یہ پیکٹ اوسووکی کے ہاتھ میں پکڑا کر اس کے تاثرات دریافت کیے۔ اس نے اچانک ایک پین اٹھایا اور ایک کاغذ پر تیز رفتاری سے وہ کچھ بنا ڈالا جو اس نے 'ان دیکھا' تھا۔ اس کی ڈرائنگ اصلی سے حیرت انگیز حد تک مشابہ تھی۔ اس تجربے نے اوسووکی کی غیر معمولی صلاحیت کو ثابت کر دیا۔

غیب دانی کی ایک قسم سائیکو میٹری ہے۔ جس کا یونانی زبان میں مطلب روح کی پیمائش ہے۔ اس صلاحیت کے حامل افراد کسی چیز کو چھو کر اسے وابستہ واقعات سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ اس پر ایک جرمن فزیشن ڈاکٹر گستاف نے تفصیلی تحقیق کی۔ یہ صاحب چالیس برس تک میکسیکو میں میڈیکل پریکٹس کرتے رہے تھے۔ ایک روز سینور اماریا لیس نامی خاتون نے اس سے بے خوابی کی شکایت کی۔ ڈاکٹر گستاف نے ہپناسس (تحلیل نفسی) کے ذریعے اس کا علاج کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب وہ خاتون ٹرانس میں پہنچ گئی تو اس نے بتایا کہ وہ اپنی بیٹی کو دیکھ سکتی ہے جو دروازے کے باہر کھڑی ہماری باتیں سن رہی ہے۔ ڈاکٹر نے دروازہ کھولا تو یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا کہ اس کی مریضہ کے دعوی کے مطابق واقعی بچی وہاں موجود تھی۔ سینورا کی اس غیر معمولی صلاحیت کو دیکھ کر ڈاکٹر نے اس سے مزید تحقیق کی اجازت طلب کی۔ جو اسے مل گئی۔ جلد ہی اس نے یہ حیرت انگیز بات دریافت کر لی کہ سینورا جب ٹرانس میں ہو اور ایسے میں اگر اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھما دی جائے تو وہ اس چیز سے وابستہ واقعات کی تفصیلی وضاحت بیان کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک مرتبہ ایک ڈوری کا ٹکڑا اس کے حوالے کیا گیا۔ ایک میدان جنگ میں سرد اور کہر آلود دن اور برسرپیکار بہت سے افراد اور رائفل کی مسلسل فائرنگ کی تفصیل بیان کرنا شروع کی' میں آگ کے ایک بہت بڑے گولے کو ہوا میں پرواز کر کے آتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔ یہ گولا پندرہ آدمیوں کے درمیان گرا اور ان کے پرخچے اڑا دیئے'۔ خاتون کے ہاتھ میں موجود رسی کا ٹکڑا در حقیقت ایک جرمن فوجی کے کتے کے شناختی ٹیگ سے منسلک رہ چکا تھا۔ اس خاتون نے جنگ کا ایک حقیقی منظر حیرت انگیز طور پر پوری طرح وضاحت کے ساتھ بیان کیا تھا۔ سینورا کی صلاحیت کی مزید چھان بین کے لیے مزید ایک تجربہ کیا گیا۔ ریشم کے دو بالکل ایک جیسے پارچہ جات کو آکسیجن الٹ پلٹ کر کے انھیں ایک جیسے الگ الگ

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

صندوقوں میں رکھ دیا گیا۔ ان میں سے ایک صندوق کو چھو کر سینورا نے ایک میکسیکن چرچ اور ناچتے ہوئے انڈینز کی تفصیل بیان کی۔ جب کہ دوسرے صندوق نے اسے ایک فرانسیسی ربن فیکٹری کا منظر دکھایا۔ اس کے بیان بالکل درست تھے۔ ایک پارچہ براہ راست فیکٹری سے آیا تھا۔ جبکہ دوسرا ایک چرچ کے غلاف کا ٹکڑا تھا۔ غیب دانی کے متعدد زبردست واقعے ریکارڈ پر موجود ہونے کے باعث یہ حیرت کی بات نہیں کہ بہت سے پیچیدہ کرائم کیسز میں یہ صلاحیت رکھنے والوں سے رجوع کیا جاتا ہے لیکن مجرموں کی خوش قسمتی یہ ہے کہ بہت کم غیب دان او سوپکی یا سینورا کی طرح غیر معمولی حد تک کامیاب اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔

کیا انسان کشش ثقل کو توڑ سکتا ہے؟ کیا مخفی ذہنی قوت سے ایسا کرنا ممکن ہے؟ کشش ثقل کے مطالعہ کا علم خالص سائنسی ہے یہ اور بات ہے کہ کشش ثقل کے بہت سے ایسے پہلو ہیں جن کی سائنس آج تک توجیح نہیں کر سکی اور اس پر تحقیق جاری ہے۔ حقیقت کی دنیا میں بہت سی چیزیں ایسی ہوتی ہیں۔ جن کی سائنس کوئی وضاحت نہیں کر سکتی۔ انہی میں سے ایک محض ذہنی قوت سے کشش ثقل توڑنا ہے مثلاً انسانی ذہن قوت کے بل پر ہوا میں پرندوں کی طرح اڑنے لگے تو یقیناً حیرت کی بات ہو گی۔

جنوبی ہندوستان میں ۱۹۳۶ء میں ایک فقیر نے ایسا کر دکھایا تھا۔ اس کی تصویریں یورپ کے اخبارات نے بھی شائع کیں اور ساتھ خبریں بھی شائع ہوئیں۔ اس فقیر کا نام 'سبایا پلاور' تھا۔ وہ بیٹھے بیٹھے زمین سے تین فٹ تک بلند ہو گیا وہ چار منٹ تک اس طرح ہوا میں محو پرواز رہا۔ فوٹو گرافروں نے ہر زاویہ سے اس کی تصویریں بنائیں۔ اگر وہ شعبدہ باز تھا تو اس کی شعبدے بازی کا پول کھولنے کے ہر طرح سے اس کا جائزہ لیا گیا۔ لیکن کوئی بھی شخص یہ نہ سمجھ سکا کہ ایسا کیوں ہوا۔

اسلامی دنیا کی تاریخ صوفیا کے ایسے محیر العقل واقعات اور معجزوں سے بھری ہوئی ہے۔ بہت سے لوگ ان معجزوں کو درست تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے تھے۔ لیکن سائنس اب نئے پہلو سے اس کا جائزہ لے رہی ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

بیماری کی حالت میں بہت سے لوگ ایسے تجربات سے گزرے ہیں کہ ان کی روح ان کے جسم سے الگ ہو گئی اور وہ اپنے جسم کو دیکھتے رہے یا ایسا محسوس کرتے رہے اور پھر ان کی روح واپس اپنے جسم میں آگئی۔ یہ لوگ کوئی صوفی، ولی اللہ، بزرگ نہیں تھے بلکہ عام لوگ تھے لیکن کسی بھی وجہ سے ان کے دماغ کو کوئی ایسی قوت حاصل ہو گئی تھی کہ وہ اس تجربے سے گزرے۔

ممتاز ماہر نفسیات اور ڈاکٹر ریمنڈ اے موڈی نے اپنی کتاب 'لائف آفٹر لائف' میں ایسے تجربات کو جمع کر دیا ہے اس نے اس قسم کے ۱۵۰ واقعات اکٹھا کئے ہیں۔ روح جسم سے الگ ہونے کا تجربہ قدیم مصری مقبروں میں دیواروں پر بنی ہوئی تصاویر میں بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ فراعنہ مصر روح کو 'با' کہتے تھے اور ان کی بنائی ہوئی تصاویر میں اکثر مردے کی لاش پر اس کی روح کو پرندے کی شکل میں پرواز کرتے دکھایا گیا ہے۔ مشہور انگریز مصنف اور ناول نگار ارنسٹ ہیمنگوے، ورجینا وولف، ڈی ایچ لارنس اور آرتھر کوسٹلر نے بھی اس تجربے کو رپورٹ کیا ہے۔ ممتاز فزیکل ریسرچر سیلیا گرین نے اپنی کتاب 'ڈی ڈیکلائن اینڈ فائل آف سائنس' میں لکھا ہے کہ وہ جب ۱۷ سال کی تھی اور ایک کالج میں زیر تعلیم تھی تو دوپہر کے کھانے کے بعد کلاس ٹیچر اور طالبات میں اس تجربے سے گزری۔ اس کا جسم زمین سے تین فٹ بلند ہو گیا۔ جب اس کی ذہنی رو بہکی تو وہ اس بلندی سے نیچے گر پڑی۔

خط لکھنے والے

دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ خط کے ایک کونے پر نمایاں طور پر خط کا مقصد تحریر کریں۔ یعنی مضمون/سوال/ سالانہ خریداری/ فنی مسائل/ مشورہ/ عملیاتی مدد/ شعبہ اشتہارات وغیرہ۔ آپ کا خط فوراً متعلقہ شعبے میں پہنچے گا اور بلا تاخیر آپ کو جواب مل سکے گا۔ ایک خط میں ایک ہی سوال یا کوپن ڈالیں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہو گا۔

خط مختصر لکھیں لمبے خطوط کے جواب دینا مشکل ہوتا ہے۔ خیال رہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شرف مریخ

از : شہزادہ منظور علی سومرو، ٹنڈو محمد خان

برائے فتوحات

قارئین راہنمائے عملیات : اس دفعہ کمالات جفر کے عنوان سے شرف مریخ کا عمل لے کر حاضر ہوا ہوں۔ انشاء اللہ یہ عمل پسند آئے گا۔ قارئین یہ عمل جو کہ میں پیش کر رہا ہوں یہ عمل پہلے آپ نے کبھی بھی دنیا کی کسی بھی کتاب میں نہیں دیکھا ہوگا۔ لیکن یہ عمل آج تمام قارئین راہنمائے عملیات کے لیے تحفتاً پیش کر رہا ہوں یہ عمل میرے سینے کا راز ہے۔ اس عمل کے کرنے کے بعد اس کے اثرات آپ روزانہ سورج کی چمک کی طرح چمکتے دیکھیں گے۔ یہ عمل صرف شرف مریخ میں ہی ہو سکتا ہے۔ اور کسی سیارے کے شرف میں نہیں۔ یہ بھی ایک راز کی بات ہے۔ شرف مریخ ہر دو سال کے بعد ہوتا ہے اور برج جدی کے ۲۸ درجے پر مریخ کو شرف ہوتا ہے۔ سیارے مریخ کو نحس مانا گیا ہے۔ اس سیارے کا تعلق افواج، لوہا، گوشت، خون سے ہے۔

یہ سیارہ جب سعد ہوتا ہے تو طاقت دیتا ہے، دولت دیتا ہے، کامیابی، عزت، شہرت، خون میں اضافہ اور بھی بہت سارے کاموں میں فوائد دیتا ہے۔ اور جب یہ سیارہ نحس ہوتا ہے تو جھگڑا، عداوت، کاموں میں رکاوٹ، طلاق، خون کی کمی، دولت کی تباہی اور بھی بہت سارے کاموں میں نقصان دیتا ہے۔ اس سال شرف مریخ کا سعد اور طاقتور وقت ۲۲ نومبر ۱۹۹۹ء بروز پیر و منگل کے دوران آرہا ہے۔ شرف مریخ ۲۲ نومبر ۱۹۹۹ء بروز پیر ۱ بج کر ۷ ۳ منٹ بعد دوپہر سے لے کر ۲۳ نومبر بروز منگل ۹ بجکر ۷ منٹ رات تک رہے گا۔ یہ سعد وقت ہے اور سیارہ مریخ تقریباً ۳۲ گھنٹے تک شرف میں رہے گا۔ مریخ کی ٹوٹل ۵ ساعتیں ملیں گی وہ ساعتیں یہ ہیں۔

کراچی

۱) پہلی ساعت مریخ ۲۲ نومبر بروز پیر سہ پہر ۳ بج کر ۵۶ منٹ سے ۴ بج کر ۵۰ منٹ تک۔

۲) دوسرے ساعت بروز پیر و منگل کی درمیانی شب ۱۱ بج کر ۱۳ منٹ رات سے ۱۲ بج کر ۱۹ منٹ تک۔

۳) تیسری ساعت ۲۳ نومبر بروز منگل صبح ۶ بج کر ۵۶ منٹ سے ۷ بج کر ۵۰ منٹ صبح تک۔

۴) چوتھی ساعت ۲۳ نومبر بروز منگل بعد دوپہر ۱ بج کر ۱۴ منٹ سے ۲ بج کر ۸ منٹ بعد دوپہر تک۔

۵) ۲۳ نومبر بروز منگل شام بدھ کی رات ۷ بج کر ۵۸ منٹ سے ۹ بج کر ۴ منٹ رات تک۔

لاہور

۱) پہلی ساعت ۲۲ نومبر بروز پیر سہ پہر ۳ بج کر ۱۹ منٹ سے ۴ بج کر ۱۱ منٹ تک۔

۲) ۲۲ نومبر پیر و منگل کی درمیانی رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ رات سے ۱۱ بج کر ۵۲ منٹ تک۔

۳) ۲۳ نومبر بروز منگل صبح ۶ بجکر ۳۹ منٹ سے ۷ بج کر ۳۱ منٹ صبح تک۔

۴) ۲۳ نومبر بروز منگل دوپہر ۱۲ بج کر ۴۳ منٹ سے ۱ بج کر ۳۵

free copy khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

منٹ بعد دوپہر تک۔

۵) ۲۳ نومبر منگل کی شام بدھ کی رات ۷ بج کر ۱۸ منٹ سے ۸ بج کر ۲۶ منٹ رات تک۔

مریخ کی ٹوٹل ۵ ساعتیں ملیں گی۔ ان ساعتوں میں یہ عمل تیار کر سکتے ہیں جو کہ میں پیش کر رہا ہوں۔ یا کوئی اور عمل جو آپ کو اچھا لگتا ہو۔ اور آپ کے پاس عمل موجود ہو تو ساعت مریخ میں وہ عمل تیار کر سکتے ہیں اگر ایک ساعت مریخ میں کام مکمل نہ ہو تو دوسری ساعت مریخ میں کام مکمل کر لیں۔

یاد رہے کہ مریخ کا تعلق لوہے سے ہے یا تو یہ عمل لوہے پر بنائیں یا کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ نقش لکھتے وقت بخورات مریخ اور اگر بتی خوشبودار لازمی جلائیں۔ کمرہ پاک صاف ہو۔ نقش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ کپڑے بھی پاک صاف پہنیں۔ نقش لکھنے سے پہلے نہائیں یا وضو کریں بعد میں نقش یا تعویذ لکھیں۔ میں نے نقش بھرنے کے لیے لفظ فتوحات لیا ہے۔ اگر آپ کا مقصد کچھ اور ہو تو وہ لکھ لیں۔ مثلاً نوکری مل جائے دولت میں ترقی ہو۔ امتحان میں کامیابی ہو یعنی جو بھی مقصد ہو وہ مقصد آخر میں لکھ دیں۔ باقی طریقہ وہی رہے گا جو کہ مثال میں آئے گا۔ اب میں سارا عمل ایک مثال سے سمجھاتا ہوں تاکہ کسی کو کوئی مشکل نہ ہو۔

پہلے آیت کو بسط حروفی میں لکھیں بعد میں اپنا نام مع والدہ لکھیں آخر میں مقصد لکھیں۔ بسط حروفی کا مطلب ہے جدا جدا حروف۔ یہ سارے حروف ایک سطر میں لکھیں۔ اب اس سطر کو موخر صدر کریں یعنی ایک حرف بائیں طرف سے لیں دوسرا حرف دائیں طرف سے لیں۔ ایسے الٹ پلٹ کرتے جائیں یہاں تک کے پہلے والی سطر جیسی سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اب آخری سطر چھوڑ دیں۔ باقی زمام تک جتنی بھی سطور ہیں ان کے چاروں کونے والے حروف علیحدہ کریں اور باقی جتنی بھی سطور ہیں ان کے مرکز والے حروف جدا نکال لیں۔ آپ کے پاس ٹوٹل ۵-۶ یا ۸ حروف ہوں گے۔ اب جتنے بھی حروف ملیں۔ ۵ ہوں ۶-۸ جتنے بھی ہوں ان کے اعداد ابجد قمری سے لیں اب جتنے بھی اعداد ملیں اس کے موافق اعداد کے مطابق اسماء الٰہی لیں۔ چاہے ایک اسم ملے یا دو یا تین اسم اکٹھے ملیں اب پہلی والے سطر کے حروف گنے کہ کتنے حروف ہیں۔ اگر طاق حروف ہوں تو ۳-۵ کے جملے بنائیں۔ اگر جفت حروف ہوں تو چار حروفی جملا بنا کر آخر میں آئیل کا اضافہ کر دیں تو موکل علوی روحانی بن جائے گا۔ اب پھر سطر اول کا بسط عزیزی کریں اب جو نئی سطر ملے اس کے بھی ۳-۵ یا ۴ حروفی جملا بنا کر آخر میں ہوش کا اضافہ کر دیں تو اعوان بن جائے گا۔ بسط عزیزی کی جدول آخر میں آئے گی۔

اب آیت **نصر من الله وفتح قريب**۔ اپنا نام مع والدہ کے اعداد اور آخر میں مقصد کے اعداد۔ تینوں قسم کے اعداد لے کر نقش مسبع (۷ در ۷) کا مذ کریں۔ نقش لکھنے کے بعد نقش کے چاروں طرف پہلے اسماء الٰہی لکھیں۔ پھر چاروں طرف موکلات لکھیں آخر میں چاروں طرف اعوان لکھیں۔ اگر موکلات یا اعوان ایک سطر میں نہ آ سکیں تو ۲-۳ سطروں میں لکھ لیں۔ اور نقش کے دوسری طرف خاتم مریخ لکھیں۔ اب میں سارا عمل ایک مثال سے سمجھاتا ہوں تاکہ کسی کو کوئی مشکل نہ ہو۔

نوٹ: میں مثال میں آیت کے بجائے اسم قدوس لیتا ہوں۔ اور نام والدہ کو بھی نہیں لیا ہے۔ صرف اسم قدوس نام طالب اور مقصد فتوحات کو لے کر مثال دیتا ہوں۔ آپ جب یہ عمل بنائیں تو آیت کے اعداد، اپنا نام مع والدہ اور مقصد کے حروف کے اعداد لازمی لیں۔

مثال: اسم۔ قدوس

نام: ممتاز

مقصد: فتوحات

بسط حروفی:۔

ق د و س م م ت ا ز ف ت ح و ح ا ت

ت ق ا د ح و س ح م ت م ف ت ز ا

ا ت ز ق ت ا ف د م ح ت و م و ح س

س ا ح ت و ز م ق د ت ت ا ح ف م د

د س م ا ف ح ح ت ا و ت ز ت م و ق

ق د و س م م ت ا ز ف ت ح و ح ا ت

چاروں کونے والے حروف یہ نکلے۔ ق ت د ق۔ مرکز کے حروف یہ نکلے۔ دم ٹوٹل چھ حروف ملے اور اعداد ابجد قمری سے ۶۴۸ ملے۔ موافق اعداد کے اسماء الٰہی یہ ملے۔ المتین۔ الحص۔ ال کے اعداد نہیں لیے گئے۔ اب پہلی سطر کے ۱۶ حروف ہیں اور جفت ہیں اس لیے چار حروفی جملے بنا کر آخر میں آئیل کا

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیئے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

اضافہ کیا تو موکلات یہ بنے۔ قدوسائیل۔ ممتائیل۔ زقتحائیل۔ وحاتائیل۔ بسط عزیزی کیا تو حروف یہ نکلے۔ ر ج ح ع ن ن ش ب ح ص ش ز ہ ز ب ش۔ اور اعوان یہ بنے۔ رجحعھوش۔ ننشبوش۔ حصشزھوش۔ ھزبشھوش۔

اب یہ نقش لکھ کر کسی لال کپڑے میں باندھ کر دائیں بازو میں باندھ لیں۔ نقش کو عطر لازمی لگائیں۔ اور اگر بتی، لوبان کی دھونی دیں۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے آپ دنیا کی ہر چیز پر غالب ہونگے اور آپ کے لیے ہر طرح کی فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ آپ دن بہ دن ترقی میں ہونگے۔ اگر یہ نقش بوقت مجبوری مثلاً امتحان میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی، کھیل میں کامیابی کے لیے بازو پر باندھ کر چلے جائیں ہر کام میں س فتح نصیب ہو گی۔

بسط عزیزی کی جدول یہ ہے

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

نقش کی چال یہ ہے

۳۰	۳۹	۴۸	۱	۱۰	۱۹	۲۸
۳۸	۴۷	۷	۹	۱۸	۲۷	۲۹
۴۶	۶	۸	۱۷	۲۶	۳۵	۳۷
۵	۱۴	۱۶	۲۵	۳۴	۳۶	۴۵
۱۳	۱۵	۲۴	۳۳	۴۲	۴۴	۴
۲۱	۲۳	۳۲	۴۱	۴۳	۳	۱۲
۲۲	۳۱	۴۰	۴۹	۲	۱۱	۲۰

مثالی نقش یہ ہے

۲۲۸	۲۳۷	۲۴۶	۱۹۹	۱۰۸	۲۱۷	۲۲۶
۲۳۶	۲۴۵	۲۰۵	۲۰۷	۲۱۶	۲۲۵	۲۲۷
۲۴۴	۲۰۴	۲۰۶	۲۱۵	۲۲۴	۲۳۳	۲۳۵
۲۰	۲۱۲	۲۱۴	۲۲۳	۲۳۲	۲۳۴	۲۴۳
۲۱۱	۲۱۳	۲۲۲	۲۳۱	۲۴۰	۲۴۲	۲۰۲
۲۱۹	۲۲۱	۲۳۰	۲۳۹	۲۴۱	۲۰۱	۲۱۰
۲۲۰	۲۲۹	۲۳۸	۲۴۷	۲۰۰	۲۰۹	۲۱۸

خاتم مربع یہ ہے

یا مالک یا قدوس

۳۱۱-۹۶۴ / ۱۱۶۷۴۳ / ۷۴۶۸۹۳ / ۱۱۴۸۹۷

نوٹ: میں نے جو نقش پ کیا اس ہے وہ اسم قدوس۔ نام ممتاز اور مقصد فتوحات کے اعداد قمری کے مطابق پُر کیا ہے۔ آپ جب نقش بنائیں تو آیت نصر سے قریب۔ نام مع والدہ فتوحات کے اعداد کے مطابق پر کریں یا جو بھی مقصد ہو۔

اسباق الاعداد

روحانیت کے بارے میں میں نے جو ذاتی طور پر سوچا ہے 9 پر وہ طرح کہ پہلے ہاتھوں کی ہتھیلی پر توجہ مبذول کرالیں۔ ایک ہاتھ پر 81 اعداد ہیں دوسرے ہاتھ پر 18 عدد ہیں (یہ ہندسے زیادہ تر ہاتھوں پر پائے جاتے ہیں) اور اردو یا عربی رسم پر واقع ہے۔ اس طرح 18+81=99 ہیں۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارک ہیں۔ اس طرح 81 سے 18 کو منفی کیا۔ باقی 63 سال حضور ﷺ کی عمر مبارک ہے۔ اس کا مفرد بھی 9 بنتا ہے۔ 81 کا مفرد بھی 9 ہے اور 18 کا مفرد بھی 9 ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نشانی ہر جگہ موجود ہے چاہے کسی بھی طریقے سے سوچے۔ یہ مخفی راز ہے اور ثبت راز ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسانی بدن میں چھپائے ہیں۔ اور پہچاننے کے لیے پتہ نہیں کتنی رازیں انسان کے اندر پیدا کی ہیں۔ اس طرح انسانی چہرہ کو غور سے دیکھا جائے تو واضح طور پر اسم ذات اللہ لکھا ہوا ہے۔ مصور نے اپنا نام ظاہر کیا ہے اس طرح عدد آدمؑ بھی 9 ہیں۔

آخر نمبر 9 کے تحت آپ میں مندرجہ ذیل خاصیت موجود ہے۔ آزاد خیالی، قوت ارادی، چالاکی، اور ترقی کرنے کی خواہش، محنتی اور جفاکش، آتش مزاجی، جلال اور دبدبہ آپ کی فطرت میں شامل ہوگا۔

ایک سے نو تک اعداد خاصیت و اثرات مکمل ہوئی۔ آخر میں کل مومن مسلمانوں کے لیے دعا خیر کریں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شرف مریخ

از: پروفیسر حکیم رفعت اشفاق چوہان، گوجرانوالہ

دشمنوں پر فتح و کامیابی

مریخ انسان کی فزیکل قوت، ہمت، جرات اور عزم بازی سے وابستہ ہے مریخ جب بروج پر حرکت کرتا ہوا برج جدی کے ۲۸ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے مریخ یہ سفر ڈیڑھ سال میں پورا کرتا ہے اس وقت میں مختلف امور کے متعلق سریع التاثیر لوحیں اور نقوش تیار کیے جاسکتے ہیں۔ ستارہ ان تمام امور کے متعلق ہے۔ حصول قوت و شجاعت، دل کو قوی کرنا، غلبہ بر اعداد، دشمنوں کے شر، موذی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لیے، امراض میں لقوہ، فالج، رعشہ اور بلغمی مزاج کے لیے قوت مردانہ کے لیے خاص لوح تیار کی جاتی ہے۔ اس ماہ شرف مریخ کا وقت ۲۲ نومبر ایک بج کر ۳۷ منٹ دوپہر سے ۲۳ نومبر ۹ بج کر ۷ منٹ رات تک ہوگا اس دوران جو بھی مریخ کی ساعت ملے اس میں نقش بنالیں۔ میں صرف دشمنوں پر فتح و کامیابی کے لیے عمل پیش کررہا ہوں۔

عمل طریقہ / تیاری نقش :-

اگر کوئی دشمن ہے یا کسی مخالف پر فتح مقصود ہے یا دشمن پر غلبہ مقصود ہے تو یہ نقش لوح تیار کر کے پاس رکھیں انشاء اللہ قدرت کی طرف سے عجیب و غریب فوائد ظہور پزیر ہونگے اس نقش میں ہم آیت (**انا فتحنالك فتحنا مبينا**) سے مدد لیں گے طریقہ یہ ہے کہ آیت کے اعداد (۱۲۳۳) میں اپنا نام مع والدہ کے اعداد اور مقصد غلبہ دشمن کے (۱۴۳۱) اعداد جمع کر کے نقش مربع چال دی گئی کے مطابق بند کریں اور نقش کے چاروں اضلاع اطراف موجودہ آیت لکھیں یہ تمام نقش و آیت سرخ روشنائی سے مکمل کریں مزید وضاحت کے لیے مثال پیش خدمت ہے :-

مثال :

طالب لوح	عبدالباری فاروقی	اعداد	۳۲۰
مطلوب مقصد	غلبہ دشمن	اعداد	۱۴۳۱
آیت	**انا فتحنالك فتحنا مبيناً**	اعداد	۱۲۳۳

اب تمام اعداد کو جمع کیا تو ۲۹۸۴ اعداد حاصل ہوئے اب ان سے مربع قانون کے ۳۰ عدد کم کیے تو باقی ۲۹۵۴ اعداد حاصل ہوئے اب انکو ۴ پر تقسیم کیا ۲۹۵۴ ÷ ۴ = ۷۳۸ حاصل قسمت ہوا اور باقی ۲ بچے اب قانون کے مطابق خانہ ۹ میں ایک عدد کا اضافہ کریں گے اور نقش تیار ہو جائے گا نقش کے چاروں طرف آیت تحریر کرنی ہے۔

چال

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

اصل نقش

۷۴۸	۷۴۲	۷۴۱	۷۵۳
۷۴۰	۷۵۴	۷۴۷	۷۴۳
۷۵۱	۷۳۹	۷۴۴	۷۵۰
۷۴۵	۷۴۹	۷۵۲	۷۳۸

اس طرح اپنے نام اور مقصد کے مطابق نقش سرخ روشنائی سے تیار کر کے اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ دشمن اپنے ناپاک ارادوں میں کبھی کامیاب نہ ہونگے اور آپ ہمیشہ دشمنوں پر فتح حاصل کرتے رہیں گے۔

صفحہ 5

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تسخیرِ خلائق

از: عامل سحر کاظمی۔

یہ علم جفر کا ایک شاندار یادگار عمل ہے اس عمل کے بارے میں عاملین کاملین نے اتنا کچھ لکھا ہے اگر اس کو لکھا جائے تو پھر الگ سے ایک کتاب لکھنی پڑے گی۔ اس عمل کو حضرت کاش البرنی نے اپنی بے شمار عملیات کتابوں میں بھی نقل کیا ہے۔ یہ عمل اگر پوری شرائط کے ساتھ کر لیا جائے تو انسان کو اسی دنیا میں وہ عظمت و رفعت حاصل ہوتی ہے جس کا وہ تصور خوابوں میں بھی نہیں کر سکتا۔ یہاں اس عمل کو بہت آسان زبان میں پیش کیا جا رہا ہے اس دعا کے ساتھ ہر اہل انسان کو اللہ اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ اس نادر عمل سے استفادہ کرے آمین۔

یہ عمل شرف شمس میں کیا جاتا ہے اگر یہ لوح جس کو لکھا جا رہا ہے تمام قیود و شرائط کے ساتھ شرف شمس میں تیار کر لی جائے یا یوم نوروز میں تیار کر لی جائے تو پھر وہ گردنیں جو کسی کے سامنے نہیں جھکیں عامل کے سامنے جھکنے لگیں گی اور تسخیر کی ایسی دولت حاصل ہو گی کہ لاکھوں روپے دے کر بھی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

طریقہ: سب سے پہلے: **اله الالهته الرفیع جلاله،** کو الگ الگ حروف میں لکھیں اور اس کے آگے پھر شمس کے حروف لکھیں اس کے بعد عامل اپنے نام اور والدہ کے نام کے حروف لکھیں۔ اس کی مثال یہ ہے۔ مثلاً عامل کا نام زید اور والدہ کا نام سلمہ ہے تو کاروائی اس طرح ہو گی۔ ا ل ہ ا ل ا ل ہ ت ا ل ر ف ی ع ج ل ا ل ہ ش م ز ی د س ل م ہ

یہ سطر تیار ہوئی اس سطر کی تکسیر جفری یعنی صدر موخر کر کے زمام نکالیں۔ اور حروف نورانی اٹھالیں۔

حروف نورانی یہ ہیں۔ ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر۔ ان تمام حروف کے مجموعی اعداد کا نقش تیار کریں اس کے بعد تکسیر کے چاروں گوشوں میں جو حروف موجود ہیں ان کے اعداد نکال کر ان کے مطابق اسماء الٰہی منتخب کریں۔

تکسیر جو کی گئی ہے اس کی سطر اول میں جس قدر حروف ہیں انہیں شمار کریں کہ کتنے ہیں اگر وہ جفت ہوں تو چار چار حروف کے کلمے بنالیں اگر طاق ہوں تو تین تین حروف کے پانچ حروف کے کلمے تیار کر لیں اس کے بعد ان کے موکل بنالیں موکل بنانے کے لیے ان کلمات کے آگے ائیل بڑھا دیں اس کے بعد سطر اول کا بسط عزیزی کریں۔ بسط عزیزی کے بعد اور جو نئی سطر بر آمد ہو ان کو بھی اگر جفت ہو تو چار چار حروف کے کلمے بنالیں اور اگر وہ طاق ہوں تو تین تین حروف کے یا پانچ پانچ حروف کے کلمے بنالیں اس کے بعد ان کے اعوان بنائیں۔ اعوان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کلمات کے آگے ہوش بڑھالیں۔ حروف نورانی کا جو نقش تیار کیا گیا ہے اس کے چاروں طرف وہ اسماء الٰہی لکھیں جو تکسیر کے چاروں گوشوں والے حروف کے مطابق انتخاب کئے تھے پھر چاروں طرف اعوان اور چاروں طرف موکلین کے نام لکھیں اور اس طرح جو نقش تیار ہو جائے اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں۔

البرنا، صبرنا، حارنا، صورنا،
اللهم سخرلی جمیع خلقك كما سخرت سلیمان بن داود علیه السلامه دكعنی بالله شهیدا محمد رسول الله

اب ان تمام باتوں کو ایک مثال سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اوپر

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم "راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں"
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

جو حروف الگ الگ کیے گئے تھے سب سے پہلے ان کی تکسیر جفری کر کے زمام نکالیں جو اسی طرح نکلے گی۔ تمام حروف کی تکسیر کرنا مشکل ہوگا اور اس کے لیے کاغذ بھی خرچ ہوگا۔ اور وقت بھی اس لیے بطور نمونہ صرف قائین کے ذہن میں بات اترنے کے لیے ناموں کی تکسیر کر رہا ہوں۔

جب آپ لوح تیار کرلیں تو حروف کی تکسیر کریں اور ناموں سے پہلے **الله الالهته**، کے حروف بھی لئے ہیں صورت حروف کے یہ بنے گی۔

ا ل ه ا ل ا ل ه ت ز ی د س ل م ه اس کی تکسیر اس طرح نکالی جائے گی۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17
ا	ل	ه	ا	ل	ا	ل	ه	ت	ز	ی	د	س	ل	م	ه	پہلی سطر
ه	ا	م	ل	ل	ه	س	ا	د	ل	ی	ا	ذ	ل	ت	ه	
ه	ه	ت	ا	ل	م	ز	ل	ا	ل	ی	ه	ل	س	د	ا	درمیانی سطر
ا	ه	د	ه	س	ت	ل	ا	ه	ل	ی	م	ل	ز	ا	ل	
ل	ا	ا	ه	ز	د	ل	ه	م	س	ی	ت	ل	ل	ه	ا	زمام
ا	ل	ه	ا	ل	ا	ل	ه	ت	ز	ی	د	س	ل	م	ه	آخری سطر

اس تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف اٹھالیں جو یہ ہیں۔ ا ه ا ه درمیانی سطر کا پہلا حرف ه ان حروف کے اعداد نکالے۔

حرف	عدد
ا	۱
ه	۵
ا	۱
ه	۵
ه	۵

۱۷

چونکہ ۱۷ عدد کا کوئی اسم الٰہی نہیں ہے اس لیے ۱۸ عدد کا اسم الٰہی لے لیں جو الحی ہے اس کے بعد سطر اول کے حروف شمار کیے جو ۱۴ ہیں چونکہ جفت ہیں اس لیے چار چار حروف کے کلمے بنائے۔ **الها، الاله، تزید، سلمه**۔ ان کے ایل لگا کر موکلیں بنائے جو اس طرح بنے۔ **الهائیل۔ لالائین۔ تزیدائیل۔ سلمهائیں**۔ اس کے بعد پہلی سطر کی بسط عزیزی کریں۔

عزیزی کا قاعدہ یہ ہے کہ حرف کے بدلے مقابل والا حرف اٹھائیں۔

حروف اور ان کے مقابل حروف یہ ہیں

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب تکسیر کی پہلی سطر اٹھائیں اور اس کے حروف کے مقابلے کے حروف

سطر اول: ال ه ال ال ه ت ذ ی د س ل م ه

سطر عزیزی: ب ک و ب ک ب ک و ش ح ط ج ع ک ن و

درمیانی بسط عزیزی والی سطر کے بھی چار چار حروف کے کلمے بنائیں جو یہ ہیں۔

بکوب۔ کبکو۔ شحطح۔ مگنو۔ ان کے آگے هوش لگا کر اعوان تیار کریں جو اس طرح بنیں گے۔ **بکو بهوش۔ کبکو هوش۔ شحطحهوش۔ مکنوهوش**۔

نقش بنانے کے لیے اب سطر اول کے حروف نورانی نکالیں جو یہ ہیں۔

ال ه ال ال ه س ل م ه

ان کے مجموعی اعداد ہیں ۲۳۸ تکسیر کی کل سطریں ۵۔ ۲۳۸ کو ۵ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۱۹۰ آیا۔ اب حسب قاعدہ نقش آتشی چال سے تیار کیا جو یہ بنا

۷۸۶

۲۹۰	۳۰۳	۰۰۳	۲۹۷
۳۰۱	۲۹۶	۲۹۱	۳۰۲
۲۹۵	۲۹۸	۳۰۵	۲۹۲
۳۰۴	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۹

اوپر دی ہوئی تفصیل کے مطابق مکمل لوح اس طرح تیار ہوگی

یاحی

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

۲۹۰	۳۰۳	۳۰۰	۲۹۷
۳۰۱	۲۹۶	۲۹۱	۳۰۲
۲۹۵	۲۹۸	۳۰۵	۲۹۲
۳۰۴	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۹

۱)یا بکوبھوش۔ یا کبو هوش یا سعطجھوش یا منکوھوش یا الھائیل یا لا لائیل یا تزیدائیل یا سلھائیل

۲)یا عنکو هوش یا شجطبجھوش یا کبلوھوش یا کوبھوش یا الھئیل یا لا لائیل یا تزیدائیل یا سلھائیل

۳)یا شحطبجھوش یا منکوھوش یا لبکوھوش یا بلکو بھوش یا الھائیل یا لا لائیل یا تزید ائیلس یا سلمھائیل

۴)یا کبلوھوش یا بکوبھوش یا ستحطبمھوش یا عنکوھوش یا الھائیل یا لالائیل یا تزید ائیل یا سلھائیل

اس نقش کی پشت پر وہ نقش لکھ دیں جو اوپر نقل کیا ہے یہ لوح سونے کے پترے پر تیار کریں اگر یہ ممکن نہ ہو تو سونے تانبے چاندی کو ملا کر پترا تیار کرائیں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر تیار کر لیں۔ سنہرے کاغذ پر کالی روشنائی سے نقش لکھ لیں لیکن اس میں تھوڑا سا عرق گلاب اور مشک ملا لیں۔ لوح تیار کرتے وقت عود۔ صندل اور زعفران کی دھونی لیتے رہیں جب لوح تیار ہو جائے تو اس کو سرخ رنگ کے یا سنہری رنگ کے ریشمی کپڑے میں پیک کر کے اس طرح کے ریشمی دھاگے سے اس کو سی لیں اور حفاظت سے رکھ لیں اگلے دن کسی ایسے میدان میں یا مکان کی چھت پر جائیں جہاں سورج نکلتے ہوئے نظر آئے اور اس وقت سورج کی طرف دیکھ کر سورہ شمس پارہ ۳۰ پڑھنی شروع کریں۔ سورۃ حفظ کر لیں۔ اور سورج کی طرف دیکھ کر اس کی تلاوت کریں بس ایک ہر مرتبہ سورۃ کی تلاوت آہستہ آہستہ کریں اور اس وقت اپنے انداز سے اس طرح دعا کریں کہ اے رب العالمین جس طرح یہ سورج روشن ہے اس طرح میرا مستقبل روشن کر دے اور جس طرح یہ سورج بڑا ہے اس طرح مجھے عظیم بنا دے اور جس طرح یہ سورج سب سیاروں سے زیادہ مقبول ہے اس طرح مجھے ہم عصروں میں سب سے زیادہ مقبول بنا دے اور جو بھی اس قسم کی دعا مانگنی ہے مانگ لیں اس کے بعد ۲ نفل بہ نیت اشراق پڑھیں اور لوح جو ایک دن پہلے تیار کی تھی اپنے دائیں بازو پر باندھیں انشاء اللہ جوں جوں وقت گزرے گا زندگی کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی۔ مقبولیت حاصل ہوگی۔ دیکھنے والے سوچیں گے اس کی تقدیر کیسے جاگ اٹھی ہر طرح کی فتوحات حاصل ہونگی۔ دیکھنے والے دانتوں تلے انگلی دبا لیں گے کہ یہ کیسے ہوا۔

اعجاز القران

تک کی آواز سنائی دے گی، جب یہ آواز زیادہ شدید ہوگی اپنی تعداد پڑھائی مکمل کرنے کے بعد تین بار نام مطلوب مع والدہ لیں اور کہیں کہ حاضر ہو یاد رہے مطلوب کا آپ کی رہائش گاہ سے واقف ہونا ضروری ہے۔ عدم واقفیت میں یہ عمل کام نہ دے گا۔ اب آپ کا عمل مکمل ہو گیا۔ پڑھائی کے بعد خاموشی سے بغیر مڑ کر دیکھنے کے گھر چلے آئیں۔ گھر پہنچ کر اپنا لباس تبدیل کریں اور پھر خاموشی سے اپنے بستر پر سو جائیں۔ انشاء اللہ دوسرے دن سورج غروب ہونے سے قبل مطلوب آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ بشرطیکہ فاصلہ اتنا ہو کہ وہ اتنی مدت میں با آسانی آپ کے پاس پہنچ سکتا ہو۔ اب اس ذبیحہ کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کریں۔ یہ زندگی بھر کام دے گی پھر جب بھی کسی کو بلانا مقصود ہو پہلے ق، ھ، ن، ص ۳ بار پڑھیں، پھر نام مطلوب مع والدہ لیں پھر ۳ بار ان کو معکوس پڑھیں۔ مطلوب عرصہ مسافت سے اس جگہ جہاں طالب رہائش پزیر ہے پہنچ جائے گا۔ یاد رہے ایسے عملیات شعبدہ بازی، اور سر محفل اپنی علمی دھاک بٹھانے یا کسی شریف پردہ نشین کو بے آبرو کرنے کے نہیں ہیں۔ بلکہ اس جگہ جہاں اخلاق، معاشرہ اور مذہب اجازت دے استعمال کرتے ہیں۔ یونہی اناپ شناپ کریں گے، عمل تو کام کر جائے گا مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنی رسوائیوں سے بھی دامن نہ بچا سکیں گے، یاد رہے یہ عمل دریا، یا نہر کے علاوہ کسی اور پانی مثلاً تالاب یا چشمہ پر کام نہ دے گا۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

از: عابد جعفری، کھوڑ۔

ضرب رمل

رمل کے زائچے میں مراکز کو ایک مستند حیثیت حاصل ہے چونکہ رمل کا انحصار عناصر پر ہے۔ اس لیے مراکز کا فلسفہ بھی انہی پر انتہا پاتا ہے۔

اور اس امتزاج عناصر کو چار نام دیے جاتے ہیں۔

(۱) موافق (۲) صادق (۳) مسالم (۴) مخالف

جب میزان سے نقطہ حرکت کر کے کسی نہ کسی مرکز میں انتہا پاتا ہے اس کی تفصیل یوں ہے

نقطہ آتش مرکز آتش میں

نقطہ باد مرکز باد میں

نقطہ آب مرکز آب میں

نقطہ خاک مرکز خاک میں

زبردست ہوتے ہیں۔ نہایت قوی ہوتے ہیں۔ مثال اس شخص جیسی ہے۔ جو اپنے گھر میں یا اپنے مقام و جگہ پر قائم ہو۔

ایسی صورت حال کو ہم موافق مرکز کہتے ہیں

نقطہ آتش مرکز آتش میں موافق

نقطہ آتش مرکز باد میں مصادق

نقطہ آتش مرکز آب میں مخالف

نقطہ آتش مرکز خاک میں مسالم

نقطہ دوست کے گھر میں قوی ہوتا ہے۔ لیکن دوست کے گھر ذاتی قوت نصف رہ جاتی ہے۔ یہ فرق ہے موافق اور مصادق میں۔ اسی طرح مخالف اور مسالم میں بھی فرق ہے۔ مسالم میں نصف قوت رہ جاتی ہے اور مخالف میں قوت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱) نقطہ آتش مرکز آتش میں موافق باد میں مصادق آب میں مخالف اور خاک میں مسالم ہوتا ہے۔

(۲) نقطہ باد مرکز باد میں موافق خاک میں مخالف آتش میں مصادق اور آب میں مسالم اور خاک میں مخالف ہوتا ہے۔

(۳) نقطہ آب مرکز آب میں موافق خاک کے اندر مصادق آب کے اندر مخالف اور باد کے ساتھ مسالم۔

(۴) نقطہ خاک مرکز خاک میں موافق مرکز آتش میں مسالم مرکز باد میں مخالف اور آب میں مصادق ہوتا ہے۔

یہاں پر تھوڑا سا فرق ہے کہ آب آتش کو بجھا دیتی ہے اور اس لیے نازک فرق ہے۔ کہ مراد محنت اور کوشش کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

جب کہ آتش آب میں نامرادی کی واضح دلیل ہے۔ آب کا آتش میں آنا اور آتش کا آب میں آنا مراکز کی مخالفت کے ساتھ نازک ترین فرق پر احکام میں تبدیلی کا غماز ہے اسی طرح فرق باد اور خاک کے درمیان بھی ایک واضح فرق ہے۔ خاک مرکز باد میں مغلوب ہے اور باد مرکز خاک پر غالب ہے۔ اب مزید وضاحت کرتا ہوں۔ نقطہ آتش مرکز آتش میں کشادہ ہوتا ہے اور مکمل قوت رکھتا ہے جب یہ مرکز باد میں وارد ہوتا ہے تو قوت میانہ رکھتا ہے اور جب مرکز آب میں آتا ہے تو تنگی اور تشویش کے ساتھ ضعف مزاج اور باعث خوف و خطر ثابت ہوتا ہے۔ جب یہ مرکز خاک میں آتا ہے۔ تو تنگی سختی اور کاروبار میں بندش پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح نقطہ باد مرکز آتش میں راحت اور شادمانی لاتا ہے قوت ارادی میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ مرکز باد میں قوت کلی رکھتا ہے۔ مرکز آب میں غم اندوہ کا باعث ہے اور مرکز خاک میں تنگی پریشانی مقدمہ فتنہ اور جنگ کا باعث بنتا ہے۔ نقطہ آب مرکز آتش میں بلندی مرتبہ اور حصول مراد کی دلیل ہے۔ مرکز باد میں قوت رفعت اور کشادگی لاتا ہے۔ مرکز خاک بندش۔ نقطہ خاک مرکز آتش عجلت پیدا کرتا ہے۔ مرکز باد میں پریشانی اور مرکز آب میں رفعت اور کشادگی اور مرکز میں بندش ! رمل کے زائچے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم "راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

میں ماضی حال مستقبل کو جاننا ضروری ہے رمل کی زبان میں یہ بات جاننا بہت ضروری ہے۔ نقطہ آتش خانہ آتش میں وتد کہلاتا ہے۔ یہ زمانہ حال اور خانہ باد میں مائل وتد یعنی مستقبل اور مرکز آب میں ماضی اور خاک میں وتد الوتد کہلاتا ہے۔

اسی طرح باد مرکز میں وتد آب میں مائل وتد خاک میں زائل وتد اور آتش میں وتد الوتد۔

نقطہ آب مرکز آب میں وتد خاک میں مائل وتد۔ اور آتش میں زائل وتد اور باد وتد الوتد۔

نقطہ خاک مرکز خاک میں وتد مرکز آتش میں مائل وتد مرکز باد میں زائل وتد اور آب میں وتد الوتد۔

اب اس کی وضاحت زائچہ پڑھنے کے لیے کچھ یوں ہے۔ لیکن بہتر یہ ہوگا کہ زائچہ پڑھ کر آپ کو وضاحت کی جائے تاکہ آپ کے ذہن میں مکمل مفہوم سما سکے۔

نقطہ حکم خاک کو میزان سے حرکت دی یہ مرکز باد خانہ ششم میں نقطہ خاک پر منتہی ہوا۔ یہ نقطہ مرکز ضد میں کمزور ہے۔ اور پچھلے اوراق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ جب بھی نقطہ باد مرکز خاک میں وارد ہوگا۔ پریشانی کا باعث بنے گا اب اس کے مطلوب حال کو دیکھا جو خانہ سولہ مرکز خاک میں زبردست ہے۔ یہ کیفیت زمانہ حال کی ظاہر کرے گا۔ اگر مطلوب حال مائل وتد میں ہوگا زمانہ مستقبل کا حال بیان کرے گا۔ یہ ایک اعلی کلیہ ہے جو سائل کے بارے میں اس کے مسائل کو زمانے کے ساتھ بیان کرتا ہے نقطہ منتہی بہ خاک خود مخالف مرکز میں ماضی کی کہانی بیان کرتا ہے۔ جبکہ مطلوب حال اس کو زمانہ حال کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ بس نقطہ مطلوب منتہی بہ کا مرکز وتد میں تو دلالت کرتا ہے کہ کاروبار زمانہ حال کے بعد مرکز مائل وتد میں ہو تو مستقبل کی بہتری اور زائل وتد میں ہو تو گذشتہ کی خبر دیتا ہے۔ اگر وتد الوتد میں ہو تو بھی زمانہ حال کی خبر دیتا ہے۔ نقطہ حکم حرکت کر کے وتد الوتد میں ہو تو بھی زمانہ حال کی خبر دیتا ہے۔ نقطہ حکم حرکت کر کے وتد میں منتہی ہو تو سائل کے سوال کا تعلق زمانہ حال سے ہوتا ہے۔ اگر مطلوب نقطہ منتہی کا بھی وتد میں ہو تو جلد صورتحال حصول مراد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر مطلوب حال عمل وتد میں ہو تو مراد زمانہ مستقبل میں حاصل ہو گی۔ اور اگر ماضی میں ہو تو ماضی میں کام ہو چکا ہے۔ اور اگر وتد الوتد میں ہے تو ہونے والا سمجھیں۔

اگر نقطہ منتہی خود مرکز مائل وتد میں ہو تو سوال صاف ظاہر ہے آئندہ کے بارے میں ہوگا۔ اگر مطلوب بھی مائل وتد میں ہے تو سو فیصدی مستقبل روشن ہے۔

اگر مطلوب حال ماضی میں پڑا ہے تو کام ہو چکا ہے۔ لیکن کچھ تعلق مستقبل سے بھی ہے۔ آئندہ مختلف زائچوں میں آپ کو ان تمام قوانین کی وضاحت کی جائے گی۔ اب احکامات خانہ اول کا بیان ہوگا۔

خانہ اول

زائچہ رمل سولہ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان سولہ خانوں کو عناصر کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے جن میں چار خانے آتش چار خانے ہوا چار خانے پانی اور چار خانے خاک سے تعلق رکھتے ہیں۔ خانہ اول پنجم، نہم اور سیزدھم آتشی خانے کہلاتے ہیں۔ دوم، ششم، دھم اور چاردھم بادی خانے کہلاتے ہیں۔ سوم، ہفتم، یازدھم اور پانزدھم آبی ہیں۔ جبکہ چہار، ہشتم، دوازدھم اور شانزدھم خاکی ہیں۔

آتشی خانے سمت مشرق، بادی خانے سمت مغرب آبی خانے سمت شمال اور خاکی خانے سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں۔ آتشی اور بادی خانے مذکر ہیں۔ جبکہ آبی اور خاکی خانے مونث ہیں۔ آتشی خانے خارج ہیں۔ بادی خانے منقلب، آبی خانے داخل اور خاکی خانے ثابت حثیت رکھتے ہیں۔

خانہائے ۱-۴-۵-۱۰-۱۱-۱۳ سعد ہیں

۶-۸-۱۲ نحس ہیں

۲-۷-۹-۱۴-۱۵-۱۶ متوسط ہیں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

اسی طرح ہر خانہ اپنی منسوبات رکھتا ہے۔

خانہائے ۱-۴-۷-۱۰ زمانہ حال

۲-۵-۸-۱۱ زمانہ مستقبل

۳-۶-۹-۱۲ زمانہ ماضی

رمل کے زائچہ میں اول خانہ سے ۱۲ خانہ کو اس طرح یاد رکھنا ضروری ہے کہ پہلا خانہ وتد آتش کا ہے۔ اس کو طالع کہتے ہیں۔ طالع کے معنی وقت حال کی اصطلاح رمل و نجوم میں مقرر ہیں پس خانہ طالع نسبت رکھتا ہے۔ وجود سائل سے چنانچہ نفس اور روح اور جسم اور بقائے اشیاء کہ جن کا وجود سے تعلق ہے اسی خانہ سے وابستہ ہیں۔

خانہ دوم مائل وتد طالع کا ہے جو زمانہ مستقبل قریبی پر ہے۔ اس سے وجود اسباب زندگی کا معلوم ہوتا ہے۔ اور اسباب زندگی کے غذا اور مال ہیں یہ دونوں اس خانہ سے وابستہ ہیں۔ خانہ سوم زائل وتد طالع کا ہے اس سے حالات سوم وقت موجودہ کے معلوم ہوتے ہیں۔ یعنی حرکت اور ریاضت اور برادر اور خواہر اور شریک معاش اور مال کے خانہ چہارم کو وتد رابع کہتے ہیں۔ اس خانہ سے حالات غائبانہ پوشیدہ معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ وتد رابع تاریک ہے اور زیر زمین کے ہے اور تعلق اس کا پدر و مکان و باغ و زراعت اور دفینہ سے ہے۔ خانہ پنجم کو مائل وتد رابع کا اس لیے کہتے ہیں کہ اس خانہ سے پوشیدہ چیزوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً پیدائش فرزند یا ہدیہ و تحفہ و اخبار و محاصل زراعت کا آنا یا خط و خبر کا وصول ہونا کیونکہ ان امور کے احکامات اسی خانہ سے کیے جاتے ہیں۔ خانہ ششم وتد زائل رابع کا ہے۔ اس خانہ سے سائل کی چھٹی حالت یعنی کیفیت غلام و خدمت گار و بیماری و حمل عورت سائل کا ہونا نہ ہونا دیکھا جاتا ہے۔ خانہ ہفتم کہ خانہ مقابلہ طالع کا ہے۔ وتد ہفتم اس لیے کہلاتا ہے کہ اس خانہ سے کیفیت حریف سائل اور زوجہ سائل اور شریک سائل اور مقصد اور دشمن سائل کی دیکھی جاتی ہے۔ خانہ ہشتم کو مائل وتد ہفتم کا اس لیے کہتے ہیں کہ یہ نظیر حالت دوم طالع کی ہے مدلول ہے۔ اوپر میراث و مائل غائب و مال شریک کے چنانچہ اس خانہ سے انھیں امور کی نسبت احکام استخراج کیئے جاتے ہیں۔ خانہ نہم زائل وتد ہفتم کا ہے۔ اس خانہ سے کیفیت علم سائل و سفر دور و تعبیر خواب کی دیکھی جاتی ہے۔ خانہ دہم کو وتد عاشر کہتے ہیں یہ مدلول ہے اوپر کمال ظہور و رفعت کے اور رفعت وتد عاشر کی آسمان پر ہے۔ یعنی حصول نور کو آکب تمام روئے زمین کا سبب ہے پس اس خانہ سے شغل و عمل سائل اور صفت بادشاہ اور حالات مادر سائل کہ جو موجب رفعت ہے دیکھے جاتے ہیں۔ خانہ یازدہم کو وتد مائل خانہ وتد عاشر کا اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا تعلق ہے ساتھ سعادت آسمانی کے اور ظہور امید بر کار اور باران یعنی بارش سے۔ خانہ دوازدہم کو زائل وتد خانہ دہم کا اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا تعلق ہے اوپر حالات سوم خانہ دہم کے یعنی اس خانہ سے کیفیت دشمنی حسد اور حیوان کلدن ہاتھی، گھوڑا، لونٹ وغیرہ کی اور مرض کہنہ کی دیکھی جاتی ہے۔

اور خانہ ۱۳ گواہ ہے خانہ ۱، ۵، ۹ کا اور خانہ ۱۴ گواہ ہے خانہ ۲، ۶، ۱۰ کا خانہ ۱۵ گواہ ہے خانہ ۳، ۷، ۱۱ کا اور خانہ ۱۶ ہے خانہ ۴، ۸، ۱۲ کا۔

اصول نمبر ۱ :-سب سے پہلے سوال کی نوعیت کو دیکھیں کہ سوال کا تعلق خروج سے ہے یا دخول سے ہے انقلاب سے ہے یا ثبات سے جب یہ کیفیت معلوم ہو جائے تو اس کے بعد خانہ مقصد کو گرفت کریں۔ اور دیکھیں کہ اس خانہ میں کون سے شکل آئی ہے۔ اگر سوال دخول کا ہو اور خانہ مطلب میں شکل بھی داخل ہو تو موافق مقصد ہے اور حصول مقصد کے لیے کار آمد ہے۔ اس کے بعد اگر مضبوط ہے تو بہت عمدہ ہے۔ اور حصول مقصد میں نہایت ہی کار آمد ہے۔ اس کے بعد اس شکل کی تکرار کو دیکھیں تکرار کس خانہ میں ہے۔ کیونکہ تکرار کو حصول مدعا میں دخل عظیم ہے۔ تکرار سے مراد یہ ہے کہ خانہ مقصد کے علاوہ کسی دوسرا خانہ میں بھی شکل کا موجود ہونا۔

پس اگر خانہ ۶، ۸، ۱۲ میں شکل تکرار کرے تو حکم عدم حصول مراد کا ہوتا ہے۔ اور خانہ ۱۱، ۱۴ میں تکرار کرے تو دلیل حصول مراد کی ہے۔ صورت دیگر شکل خانہ مقصد کے عکس کو دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر عکس خانہ ۳، ۶، ۸، ۱۲ میں ہو تو حکم حصول مراد پر ہے اور عکس کا خانہ ۱۱، ۱۴ میں ہونا دلیل عدم حصول مراد کی ہے۔ اس کے بعد گواہان کی گواہی میں حصول مقصد میں دخل خاصہ مضبوط رکھتی ہے۔ گواہ کا نحس ہونا عدم حصول اور سعد ہونا حصول مراد کی دلیل ہے۔

اصول نمبر ۲ :- تکرار کے قانون میں شکل خانہ کا دیکھنا کہ اگر سوال حصول کا ہے۔ اور خانہ مقصد میں شکل خارج ہے لیکن اس کا عکس خانہ ۱۱، ۱۴ میں موجود ہے تو اسطرح حکم کریں کہ بالفعل کام میں رکاوٹ ہے۔ لیکن کسی وقت ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔ اسی طرح سوالات انفصال میں حکم لگائیں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

اسم اعظم

☆ کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ھدیہ: چاندی پر 1700 روپے

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ہر صاحب علم قاری کو دعوت ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پتھر اور جواھرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،**

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

زر سالانہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک)	230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)	-/350 روپے
بیرون ملک	-/20 ڈالر

آپ کی رائے؟

☆ آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہو گی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

راھنمائے عملیات

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اعجاز القرآن

از: عامل شاہد الیاس سلیمی، بورے والا۔

زیر نظر مضمون شاهد الیاس سلیمی صاحب نے خالد روحانی جنتری ۲۰۰۰ کے لیے ارسال کیا تھا۔ ناخیر سے موصول ہونے کی وجہ سے جنتری میں شائع نہ ہو سکا۔ سو اب ماہنامہ راہنمائے عملیات میں دیا جا رہا ہے۔(ادارہ)

علم الجفر حروف کی دقیق اور نازک تر سائنس کا نام ہے۔ علمائے جفر نے حروف کو بے شمار طریق پر تقسیم کیا ہے۔ ہر طریق ایک جداگانہ دنیا بسائے ہوئے ہے۔ چند مشہور اقسام یہ ہیں۔ حروف نورانی یہ تحفظ اور کشادگی کا کام کرتے ہیں یہ تعداد میں چودہ ہیں۔ ا، ھ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر۔

حروف صوامت: حروف تہجی میں بے نقط حروف میں یہ صامت کی جمع ہے یہ بندش امور میں بے حد موثر ہیں۔ یہ تعداد میں تیرہ ہیں اح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ۔

حروف شفا: امراض سے صحت یابی کے لیے ان سے کام لیتے ہیں۔

حروف ظلمانی: یہ دشمن کو سزا دینے کے لیے موثر ہیں یہ چودہ ہیں ب، ج، و، د، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ۔

حروف بدوح: یہ حروف محبت میں موثر نہیں۔

حروف اجمزط: تفرقہ ڈالنے، عداوت اور بغض میں ان حروف کی تاثیر بے حد اثر پذیر ہے۔

حروف برد سا: حروف ظلمانی کی طرح دشمن کو سزا دینے میں بہت اثر رکھتا ہے۔

حروف علت: یہ صحت مند کو بیمار کرنے یا نقصان پہنچانے میں بہت مددگار ہیں ان کی تعداد اٹھارہ ہے۔ ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ع غ ق م ن و ھ۔ ان کا مجموعہ اعداد ۴۰۴۳ ہے۔

اج کی بزم میں 'عمل حب' بذریعہ صوامت پیش کر رہے ہیں۔ یہ عمل میرے مجربات سے ہے۔ اس عمل کو نوچندی اتوار یا جمعرات کے دن بشرطیکہ اس دن قمر در عقرب نہ ہو میں شروع کرنا ہو گا۔ تمام عمل تنہا رہ کر سرانجام دیں گے۔ محرم الحرام اور رمضان المبارک کے مہینوں میں یہ عمل تاثیر سے خالی رہے گا۔ ان دو ماہ کے علاوہ باقی سارا سال اس سے کام لے سکتے ہیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل یا دوران عمل کسی سے اس کا تذکرہ نہ کریں ورنہ ناکامی ہو گی۔

عمل:

قبرستان میں لمبی لمبی ٹانگوں والے کیڑوں کے بل کو تلاش کریں۔ اب اس بل میں کافی مقدار میں پانی ڈالیں حتی کہ اس سے بچھو برآمد ہو۔ یاد رہے کہ ہر مکوڑوں کے بل میں ایک بچھو ہوتا ہے یہ اچھا خاصا صحت مند ہوتا ہے۔ اس عرف عام میں مکوڑوں کا بادشاہ کہتے ہیں۔ اپنے ہاتھ قبرستان جاتے وقت نسوار والی بالکل نئی ڈبیہ اور ایک قینچی اور ایک دست پناہ لیتے جائیں۔ جب بچھو بل سے برآمد ہو تو اسے دست پناہ سے پکڑ کر قینچی کی مدد سے اس کا ڈنگ فوراً کاٹ کر اس ڈبیہ میں محفوظ کر لیں۔ اب اس رات جس روز آپ نے ڈنگ حاصل کیا ہے بعد از عشاء کپڑوں سمت ایسے پاک رواں پانی میں کھڑے ہوں کہ پانی آپ کی ناف سے اوپر تک رہے اب وہ ڈبیہ جس میں آپ نے بچھو کا ڈنگ محفوظ کیا ہوا ہے اپنے بائیں ہاتھ میں لیں اور یہ پانچ حروف ق، ھ، م، ن، ص، ایک ہزار مرتبہ پڑھیں جب یہ تعداد پوری ہو جائے تب انہیں معکوس کر پھر ایک ہزار بار پڑھیں۔ اس معکوس پڑھائی کے دوران آپ کو اس ڈبیہ سے ٹک

صفحہ 19

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

فن دست شناسی تاریخ کے آئینے میں

از : سید اعجاز حسین شاہ، حویلی لکھا۔

سید اعجاز حسین شاہ صاحب نے دست شناسی کے مقبول عام موضوع کا انتخاب کیا ہے۔ ان کی تحریر ہر ماہ آپ ماہنامہ راہنمائے عملیات میں پڑھ سکیں گے۔

جب ہم تاریخ پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہم پر یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ جب سے انسان نے اس دنیا میں قدم رکھا ہے۔ اس وقت سے انسان اپنے مستقبل کو قبل از وقت جاننے کے لیے کوشاں ہے۔ اسی وجہ سے کبھی پرندوں کی اڑان سے یا جانوروں کی مختلف حرکات سے نیک وبد شگون لیے جاتے ہیں یا پھر ستاروں کی سعد و نحس گردش سے اپنے مستقبل کے بارے میں آگاہی حاصل کی جاتی ہے۔ اسی طرح اولیاللہ، فقراء اور نیک لوگوں کے پاس جا کر اپنے مسائل کے حل کے رجوع کرنا، ان سے دعا کرانا یا پھر آسمانی کتابوں سے فال نکلوانا اسی مستقبل شناسی کے مختلف پہلو ہیں۔ اسی مستقبل شناسی کو جاننے کے لیے مختلف مرموز علوم نے جنم لیا۔ جن میں علم نجوم، دست شناسی، علم الاعداد، علم رمل وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ انسان نے وقت کے ساتھ ساتھ ان علوم کو ترقی دی اور ان علوم کی مدد سے انسانی مسائل کو حل کرنے میں بڑی مدد ملی۔ فن دست شناسی بھی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان کے اس علم میں دلچسپی کے نتیجے میں سائنٹیفک صورت اختیار کرتا گیا۔ آج اسی ریسرچ کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا کا کوئی ایسا ملک یا کوئی ایسی زبان نہیں جس میں اس علم بارے کوئی مستند ادب نہ پایا جاتا ہو۔

جب ہم علمی حوالے سے ہندوستان کی تاریخ پر نظر دوڑاتے ہیں تو سب سے پہلے ہمارے نظر بالمیک رشی کی کتاب 'رامائن' پر پڑتی ہے۔ اس کتاب میں ۵٦٧ بند ہیں اور ہر بند کے آٹھ اشعار ہیں۔ اس کتاب میں دست شناسی پر ایک طویل نظم موجود ہے۔ اس سے اس علم کی اس دور میں اہمیت کے بارے میں بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ علم مقدس جانا جاتا تھا۔ اس وجہ سے اس کی تعلیم صرف برہموں، پروہتوں، پنڈتوں اور کاہنوں تک محدود تھی۔ اس دور میں یہ علم سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا تھا۔ عام آدمی کو اس علم کی ہوا تک نہیں لگنے دی جاتی تھی۔ برصغیر پاک و ہند میں تمام علوم مخفیات کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے ہر اہم کام کرتے وقت مرموز علوم کے ماہرین کی راہنمائی ضرور لی جاتی تھی۔ جب مہاتما بدھ کی پیدائش ہوئی تو تمام علوم مخفیات کے ماہرین کو طلب کیا گیا اور ان کے احکامات قلم بند کئے گئے ان میں سے دست شناسی کے ماہرین نے بتایا کہ بچے کے دونوں ہاتھوں میں چکرورتی کا نشان ہے اس لیے اس کی عظمت بے مثال ہو گی۔

قدیم یونانی اور رومی تہذیبوں کے مطالعہ سے ہمیں اس علم کے بارے میں کافی معلومات ملتی ہیں۔ یونان میں ہاتھ کو Kheir کہتے ہیں۔ قدیم یونانی اس علم کو صداقت کو بہت مانتے تھے۔ اس دور میں اس علم کے مطالعے کے لیے دو قسم کے دست شناس ہوتے تھے۔

اول : یہ دست شناس ہاتھوں کی بناوٹ، لمبائی، چوڑائی، ہتھیلی کی جلد، ہتھیلی کے ابھار اور انگلیوں کے مطالعے کے بعد انسانی شخصیت کے بارے میں پیش گوئی کرتے تھے۔ یہ دست شناس کیرونومی Chirogonomy کہلاتا تھا۔

دوم : یہ دست شناس ہاتھ کی لکیروں، ہتھیلی کے ابھاروں پر نشانات اور انگلیوں کی مختلف علامات کی مدد سے انسان کے مستقبل کے بارے میں راہنمائی فراہم کرتا تھا۔ اس دست شناس کو کیرمیسی Chiromancy کہا جاتا تھا۔

یونانیوں نے اس علم کو ترقی دینے میں بے مثال خدمات سرانجام

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

دیں۔ پیتھا گورس، ہپو کریٹس، انگزاگورس، ارسطو، افلاطون (۱۸۴-۲۵۴ قبل از مسیح)۔

ورگ (۱۹-۷۰ قبل از مسیح) اپنے زمانے میں یونان کے مشہور دست شناس تھے۔ ارسطو نے دست شناسی پر عربی زبان میں 'سنہری حروف' میں ایک کتاب لکھی اور یہ کتاب اپنے شاگرد سکندر اعظم کو بھیجی اور اسے کہا کہ وہ اسے جلد از جلد پڑھے۔

تہذیب روم کے مطالعے سے بھی ہمیں فن دست شناسی کے بارے میں کافی آگاہی ہوتی ہے۔ اس دور کا ایک بڑا مشہور واقعہ ہے کہ رومتہ الکبریٰ کے ایک شہنشاہ نے اس فن میں کمال دسترس حاصل کر لی اور اس کا مظاہرہ وہ اکثر کرتا رہتا۔ اس کی شہرت کا چرچا ہر زبان زد خاص و عام پر تھا۔ ایک دفعہ اس قیصر روم کے پاس ایک دور دراز کے ملک کا ایک نیا ایلچی آیا اور اپنی سفارتی اسناد پیش کیں۔ بادشاہ نے اپنے اس نئے ایلچی کی بڑی خاطر مدارت کی۔ اس کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جب تقریب اختتام پذیر ہوئی تو بادشاہ نے ایلچی کو اپنے قریب بلا کر دست شناسی کا تذکرہ چھیڑ دیا اور اس کے ہاتھ کو دیکھنے کی خواہش کی۔ ایلچی کے لیے انکار کرنا محال تھا۔ سو بادشاہ نے بڑی ژرف نگاہی سے دونوں ہاتھوں کا مطالعہ کیا۔ جب بادشاہ نے اپنی تسلی کر لی تو اس کی گرفتاری کے احکامات صادر فرمادیئے۔ کیونکہ اس کے ہاتھ پر سفارت جیسے بلند رتبہ عہدے پر فائز ہونے کی کوئی علامت نہیں تھی۔ اس کے ساتھ ہی کہا کہ یہ شخص بہروپیا ہے۔

فوراً تفتیش شروع ہو گئی۔ مملکت سفیر کی طرف قاصد دوڑائے گئے تاکہ اصل حقیقت کا پتہ چلایا جا سکے۔ اگر بادشاہ کی پیش گوئی غلط ثابت ہو جاتی تو دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہونے کے ساتھ ساتھ جنگ و جدل کا بھی خطرہ ہو سکتا تھا۔ لیکن بادشاہ کو اپنی فنی مہارت پر کامل یقین تھا وہ کوئی عطائی دست شناس نہیں تھا۔ تحقیق و تفتیش کے بعد بادشاہ کی پیش گوئی درست نکلی۔ کیونکہ وہ شخص واقعی بہروپیا تھا۔ اگر بادشاہ وقت کو دست شناسی پر مہارت نہ ہوتی تو وہ بہروپیا اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہو سکتا تھا لیکن اس کے برعکس وہ فریبی اپنے کیفر کردار کو پہنچا۔

جب اس صدی کے آغاز میں اہرام مصر کی کھدائی شروع ہوئی تو ہمیں آج سے ہزاروں سال پہلے کی تہذیب کے بارے میں آگاہی ہوئی۔ اس کھدائی کے نتیجے میں اس دور کے لوگوں کا رہن سہن، ان کی اقدار، ان کے زیر استعمال مختلف برتنوں کے نمونے ملے۔ جس سے ہمیں اس دور کی ایک تصویر ایک حقیقت بن کر ہم پر آشکار ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ قدیم علوم کا نادر ذخیرہ بھی ماہرین آثار قدیمہ کے ہاتھ لگا۔ ان علوم میں سے دو کتب قابل ذکر ہیں۔ ایک کتاب 'آرائش نسواں' کے متعلق ہے اور دوسرے کتاب فن 'دست شناسی' کے بارے میں ہے۔ اس کتاب میں ہاتھ کے خاکوں اور لکیروں کی مدد سے اس علم کے بارے میں روشنی پائی گئی ہے۔ اس شہادت کے نتیجے میں ہمیں اس علم کی ماضی میں قدر و منزلت اور اہمیت کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔

جاپان میں بھی مختلف مسائل کے حل کے لیے اور مستقبل کو جاننے کے لیے ہاتھ ریکھا کے ماہرین کی خدمات سے استفادہ کیا جاتا تھا۔ جاپان میں جس شخص کی قسمت کی لائن کلائی سے شروع ہو کر بیچ والی انگلی تک بے عیب، چمکدار اور یکساں گہرائی لیے ہوتی اس شخص کے بارے میں خیال کیا جاتا کہ وہ شخص میکاڈو جیسے مقدر لے کر پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ جاپان میں شہنشاہ کو 'میکاڈو' کے معزز نام سے پکارا جاتا ہے۔

خداوند کریم نے دنیا میں کوئی ایسی بے کار چیز نہیں بنائی ہے جس کا کوئی مقصد نہ ہو۔ جب ہم ہاتھوں کی لکیروں بارے سوچتے ہیں تو ضرور یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ آخر ان کا بھی کوئی نہ کوئی مقصد تو ضرور ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اپنی آیات پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں ہم قرآن مجید کی مختلف آیات کا مطالعہ کرتے ہیں:-

۱) 'اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں بہت سے نشانیاں موجود ہیں اور خود تمہارے اندر بھی، تو کیا تم علم و بصیرت سے کام نہیں لیتے' (۵۱-۲۰-۲۱)۔

۲) 'اہل عقل ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں'، (۲-۲۶۹)۔

۳) 'اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں' (۱۳-۳)۔

۴) 'اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں' (۱۵-۷۴)۔

۵) 'وہ اس دن کو نہ بھول جائیں جب کہ انکی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ، پاؤں ان کے کرتوتوں کے گواہی دیں گے' (النور۔ آیت

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

نمبر ۲۴)۔

۲) 'آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں۔ ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں' (یس۔ آیت نمبر ۶۵)۔

قرآن مجید کے بعد بائیبل کی آیت ملاحظہ ہو۔

'اور خدا نے انسان کے ہاتھ پر نشانیاں بنادیں۔ تاکہ تمام بنی نوع انسان اس کے کام سے آگاہ رہیں'۔

بہر حال یہ چند اشارے ہیں۔ جو ہمیں اس علم کے بارے میں آسمانی کتابوں سے ملتے ہیں۔

جدید علم دست شناسی کو کمال عروج پر پہنچانے کا سہرا کیرو، کومیٹ ڈی سینٹ جرمین، ڈبلیو جی بینہم اور ٹوئل جیکون کے سر ہے۔ میر بشیر نے بھی اپنی ساری زندگی اس فن کی تحقیق کے لیے وقف کردی۔ ان کی کتاب 'رموز دست شناسی' ایک عظیم سرمایہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

بینہم کے نزدیک دست شناسی کے دو ہی مقاصد ہیں۔

اول: آنے والی بیماریوں کا وقت سے قبل اندازہ لگانا اور ان سے بچاؤ کرنا۔

دوم: اپنا وقت، محنت اور پیشہ اس طرف لگانا جہاں اس کا صحیح مصرف ہو۔ اور ان منازل کی طرف نہ جانا جو ان کی لکیروں میں نہیں ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ایک اچھا دست شناس انسان کو اس کے پیشے کے انتخاب میں مدد دیتے، اسے اس کی اچھائیوں اور برائیوں سے آگاہ کرنے اور آنے والی بیماریوں سے قبل از وقت آگاہ کر کے اس کی مشکلات میں کمی کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اور انسان اپنے مسائل پر قابو پاکر اپنی زندگی کو گل وگلزار بنا کر ان میں رنگ بھرتا ہے۔

فن دست شناسی کی تاریخ کے مطالعے کے بعد اب ہم ہاتھوں کی مختلف اقسام کا تفصیلی مطالعہ کرتے ہیں۔ جن کی مدد سے ہم کسی شخص کی اچھائیوں اور خامیوں کے بارے میں بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

230 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات حاصل کریں

جاری ہے

محفل حاضرات

آتے ہیں۔ بعض مریضوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ساتھ کوئی ذی روح ہے۔ لیکن نظر نہیں آتی۔ تو ایسے لوگوں کو عموماً گوشت کھانے یا مرنے والے گھر جاکر زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ جسمانی علاج سے افاقہ نہ ہوگا۔ ایسے لوگ جب کسی مزار یا امام کوٹ یا کسی عامل کے پاس جائیں گے تو وہاں پر مریض کچھ وقت کے لیے بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ سکون محسوس کرے گا۔ جیسے کہ کوئی بیماری ہی نہ ہو۔ جب گھر واپس آئے گا تو پھر وہی پہلے والی کیفیت ہو جائے گی۔

کچھ اس طرح کے مریض ہوتے ہیں۔ جب جنات ان پر آتے ہیں تو پہلے نشہ سا چھا جاتا ہے۔ آنکھیں بوجھل ہو جاتی ہیں۔ سر اور کندھے وزنی ہو جاتے ہیں اچانک مریض گر پڑتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں مڑ جاتے ہیں کچھ مریض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کے سر اور کندھے بھاری رہتے ہیں۔ جسم میں درد رہتا ہے۔ لیکن ان کو اسطرح کا دورہ نہیں پڑتا۔ آسیبی مرض کا جو لوگ شکار ہوتے ہیں۔ ان کا نماز پڑھنے یا تلاوت میں دل نہ لگے گا۔ اگر کوئی دوسرا شخص نماز تلاوت پڑھ رہا ہو تو مریض کو زیادہ تکلیف ہوگی۔ اسی طرح ایسے مریضوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ مندرجہ بالا جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان سے کافی حد تک تشخیص کرنے میں مدد ملتی ہے۔

بعض نام نہاد عاملوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ان کے پاس مریض کو لایا جاتا ہے تو مریض پر یہ لوگ بغیر تشخیص کے تشدد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ڈنڈوں سے مارتے ہیں یا بال پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ پھر تعویذات لکھ کر مریضوں کو طرح طرح کی دھونیاں دیتے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ مارنے سے یا بال نوچنے سے جن حاضر ہو جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے۔ اگر یہی لوگ مریض پر جنات اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں تو میرے خیال میں ان کو دس روز تک ہوش ہی نہ آئے۔ بہر حال یہ طریقے احمقانہ اور غلط ہیں۔ ایک اچھے عامل کو ایسی باتیں زیب نہیں دیتیں کہ وہ مریض پر بغیر تشخیص کے تشدد کرے۔ جب بھی کوئی مریض ایسا آئے تو سب سے پہلے تشخیص کرے۔ قارئین کی سہولت کے لیے تشخیص کے طریقے لکھے جارہے ہیں۔ ان سے عاملین بھی مستفید ہو سکتے ہیں (جاری ہے)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

از : حکیم غلام سرور شباب، نمبر ۲ حویلی لکھا۔

پہلی قسط میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جیون ساتھی کو کس طرح تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ اگر میری یہ تحریر پڑھ کر چند بیویوں نے ہی عمل کر لیا تو ان کا گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا۔ یہی میرا مقصد ہے۔ میاں بیوی میں بحث و تکرار صبح و شام لڑائی جھگڑا کیوں ہوتا ہے؟ آئیں ہم اس کا سبب معلوم کریں۔

دوسرا سبب

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ بلا مرضی لڑکی کی جہاں جی چاہتا ہے شادی کر دیتے ہیں۔ بعض تو اس کا بھی خیال کرتے ہیں کہ خاندان میں ہو۔ بعض غیر جگہ کر دیتے ہی۔ یہ خیال نہیں کرتے کہ لڑکا لڑکی کو پسند بھی کرے گا یا نہیں؟

یہ نہیں جانتے کہ نباہ لڑکے کو کرنا ہے نہ کہ ہم کو۔ یہ عمر بھر کا معاملہ ہے ایک پیسہ کی ہنڈیا لیتے ہیں تو وہ بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ اور شادی بیاہ کے معاملے میں، نہ بیچارے لڑکے کو خبر کہ لڑکی کیسی ہے اور نہ لڑکی کو معلوم کہ میاں کیسے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ انگریزوں کی تقلید کرو کہ بھرے ہوئے مجمع میں ہاتھ پکڑا دو۔ میری صرف اتنی گذارش ہے کہ کم از کم لڑکے لڑکی کے مزاج و خیال کا موازنہ ضرور کر لیا جائے۔ اگر لڑکا پڑھا لکھا ہے تو جہاں تک ممکن ہو اس کے واسطے اس کے ہم خیال پڑھی لکھی بیوی تلاش کرنی چاہئیے۔ اور جاہل کے لیے جاہل۔ اگر دونوں میں ایک جاہل ہے تو نباہ مشکل ہے۔ اگر ہم خیال و ہم مشرب ہے تو کیا کہنا۔ اس کے بعد اگر لڑکی کو دکھلا سکتے ہو تو دکھلا دو۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو لڑکی کی خوبصورتی، ناک نقشہ اور ہنر و سلیقہ شرم و حیا اور خصلت و عادات و اخلاق وغیرہ سے صحیح صحیح لڑکے کو آگاہ کر دینا ضروری ہے۔ اور کہہ دینا چاہئیے کہ میاں اس وصف کی بیوی ملتی ہے کیا تم کو پسند ہے۔ جب لڑکا رضامند ہو جائے تب شادی کرنی چاہئیے۔ اگر ان باتوں پر عمل کیا جائے تو میرا خیال ہے کہ میاں بیوی کا شید امن کر رہے گا۔ اس کے برعکس بعض لڑکوں کے ساتھ ایسی دشمنی کرتے ہیں کہ بد مزاج، بد تمیز، پھوہڑ لڑکیوں کو نیک سیرت و خوبصورت کہہ کر بیچاروں کے گلے باندھ دیتے ہیں۔ جب میاں بیوی ایک جگہ ہوتے ہیں۔ ان کے جھوٹ کی قلعی کھلتی ہے پھر کیا ہوتا ہے۔ اب عمر بھر سر پکڑے رویا کرو۔ نیک اور شریف لڑکے تو جبر کرتے ہیں اور خاموش ہو رہتے ہیں۔ رنگین مزاج اِدھر اُدھر جھانکنے لگتے ہیں۔ اور گھر کی بیوی سے نفرت کرتے ہیں۔ بعض میں بیوی جوتی بازار کی ٹھہری ہے۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ ہر تعلیم یافتہ، جاہل، جوان، بوڑھا، بچہ غرضیکہ ہر شخص خوبصورت اور اچھی چیز کو پسند کرتا ہے۔ اگر کسی بچہ کے سامنے دس قسم کی ٹوپیاں رکھ دو تو وہ ان میں سے جو سب سے عمدہ اور خوبصورت ہو گی۔ وہی اٹھائے گا۔ کیونکہ فطرت خوبصورتی کو ہی پسند کراتی ہے۔ جب گھر کی بیوی بد مزاج ہے تو لا محالہ غیر کی طرف میلان ہو گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اگر کوئی عورت حسن ظاہری نہ رکھتی ہو اور سیرت اچھی رکھتی ہو تو کچھ نباہ کی صورت ہو جاتی ہے۔ ورنہ عمر بھر نا اتفاقی رہتی ہے۔ اور دلہا، دلہن کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔

تیسرا سبب

اختلاف خیالات ایک ایسی بات ہے جو ناکح اور منکوحہ کی محبت میں مقراض کا کام دیتی ہے۔ بیوی کا فرض ہے کہ اپنے جیون ساتھی کی ہم خیال بن جائے۔ اگر مرد دن کو رات کہے تو یہ تارے گنے۔ غرضیکہ اس کے ہر خیال، ہر بات، ہر کام میں اس کی ہموار ہے۔ خواہ اپنی طبعیت پر جبر ہی کرنا پڑے۔ مگر سمجھ لے کہ بلا تکلیف اٹھائے ہوئے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ دیکھیں شمع اپنے آپ کو جب تک نہیں جلاتی اور تکلیف نہیں اٹھاتی کوئی پروانہ اس پر جان نہیں دیتا۔ یاد رکھیں کہ دنیا کے تمام کاموں کا دار و مدار اتفاق خیالات پر ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy khalidrathore.com

جب تک خیالات میں اتفاق نہ ہو گا۔ کوئی کام بھی پورا نہیں ہو سکتا اور پھر جب کہ میاں، بیوی کی مسرت زندگی کا انحصار اس پر ہے۔

ہم خیال بننے کی تدبیر یہ ہے کہ ہر بیوی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کے جیون ساتھی کی طبیعت کس بات کی طرف زیادہ مائل ہے اس کو کون سی بات اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اس کو کس بات کا زیادہ شوق ہے۔ بعض کو روزہ نماز کا بے حد شوق ہوتا ہے۔ بعض کو خوش وضع لباس کا، بعض کو شعر و شاعری کا، بعض کو جانوروں کے پالنے کا۔ کسی کو شکار کا، کسی کو بناؤ سنگھار کا، کسی کو کتب بینی کا، کسی کو آرائش کان کا، کسی کو باغیچہ کا۔ مختصر یہ کہ ہر شخص کی طبیعت ایک ایسے کام کی کثرت کی عادی ہوتی ہے۔ جس سے اور اکثر کام خراب ہو جاتے ہیں۔ بیوی کو چاہیے کہ خاوند کے شوق میں خلل انداز نہ ہو۔ خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔ کبھی اس کام کی برائی اس کے منہ پر نہ کرے بلکہ اس کی ہم خیال بن جائے۔ اگر چہ وہ کام برا ہے اور اس وجہ سے بہت سے کام خراب ہوتے ہیں۔ تو کسی دوست احباب، عزیز و اقارب کے ذریعے اس کام سے اس کی طبیعت پھیرے۔ بازاری عورتوں میں یہ وصف تو ضرور ہوتا ہے وہ سمجھتی ہیں۔ کہ اس کی طبیعت کس طرف مائل ہے بس اس کی ہم خیال بن جاتی ہے۔ اس کی ہاں میں ہاں ملاتی ہے۔ بر خلاف اس کے منکوحہ عورتوں میں یہ عیب دیکھنے میں آتا ہے کہ اپنے جیون ساتھی کے شوق میں خلل انداز ہوتی ہیں۔ جو عورت یہ چاہے کہ اس کا خاوند محبت کرے تو اگر خاوند تہجد گزار ہے تو وہ بھی تہجد گزار ہو جائے۔ اگر قناعت پسند ہو تو بیوی کو بھی اس کا ہم خیال ہونا چاہیے۔ عاقل سے عاقل اور جاہل سے جاہل اگر کسی کام کو اچھا جانتا ہے اور کرتا ہے تو جو شخص اس کا ہم خیال ہو جائے گا وہ اس سے محبت کرے گا اور اگر تم اس کو برا کہو گے تو وہ تم سے ناراض ہو جائے گا۔

تصویر کا دوسرا رُخ

'میاں بیوی کا رشتہ دنیا کا اہم ترین مگر عجیب ترین رشتہ ہے' دو اجنبی چند رسومات کی ادائیگی اور دو بول پڑھ لینے کے بعد ہمیشہ کے لیے جیون ساتھی بن کر ایک دوسرے پر حلال ہو جاتے ہیں بات نہ بنے تو گنے چنے دنوں بعد ہی جوتیوں میں دال بٹنے لگے اور جو شادی کامیاب ہو تو صدیوں کی مسرور اور مطمئن زندگی کی ضمانت ثابت ہوتی ہے۔

ساس بہو کا جھگڑا

نئی نویلی دلہن یہ سمجھتی ہے کہ اگر اس کے مستقبل کو کسی سے خطرہ ہو سکتا ہے تو وہ اسی بے ضرر بڑھیا سے۔ جو بظاہر تو جائے نماز پر بیٹھی تسبیح پھیرتی نظر آتی ہے لیکن در حقیقت اس کی بربادی کے لیے خدا سے مشورے کر رہی ہے۔ روایات کے پیدا کردہ اس (عموماً غلط) نظریے کے ساتھ ساتھ بیوی میں جو تصرف کا قوی تر رجحان ملتا ہے۔ وہ بھی اس ضمن میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اپنے جیون ساتھی کو صرف اپنا دیکھنا چاہتی ہے۔ کسی دوسرے کی محبت یا دلچسپی اسے ناپسند ہوتی ہے۔ اسے خانہ داری سے دلچسپی ہو یا نہ ہو۔ مگر وہ اپنا ایک گھر دیکھنا چاہتی ہے۔ ایسا گھر جس کا وہ ایک آزاد اور خود مختار حکمران کی مانند من پسند طریقے سے انتظام کر سکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بھی اسے ساس ہی سب سے بڑی رکاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ اگر اس کے جیون ساتھی کی محبت میں کوئی بھی شریک ہو سکتا ہے تو وہ اس کی ماں ہے۔ اگر کوئی بھی اس کی توجہ کا مرکز بن سکتا ہے تو وہ اس کی ماں ہے غرضیکہ ساس کو شاہراہ حیات پر وہ ایک ایسے خطرناک موڑ کی صورت میں دیکھتی ہے۔ جس پر نجانے کس وقت اس کی ازدواجی زندگی کی گاڑی کو کوئی حادثہ پیش آجائے اور وہ اپنے جیون ساتھی کو کھو بیٹھے۔

ساس

ہر بیٹا ماں کی نسائی معراج کا مظہر ہوتا ہے کیونکہ اسی کے ذریعے تو وہ ماتا کے جذبہ سے متعارف ہوئی تھی۔ اس کا بیٹا اس کے لیے اس درخت کی حیثیت رکھتا ہے جس کی تخم ریزی سے لے کر بار آوری تک کے تمام مراحل اسی کی وساطت سے طے ہوئے ہوں۔ اور قطرہ سے گوہر ہونے تک کی تمام منازل عبور کرنے میں ماں کی انتھک محنت اور بے پایاں پیار ہی کا تو ہاتھ ہوتا ہے۔ جب وہ پالنے میں رونے والے بچہ کو ایک دن جواں مرد کے روپ میں دیکھتی ہے تو فخر سے اس کی آنکھوں میں چمک آجاتی ہے۔ یہ احساس فخر اس مصور جیسا ہوتا ہے۔ جس نے تمام عمر خون جگر صرف کر کے ایک شاہکار کی تخلیق کی ہو۔

شادی کے بعد بہو کی آمد اسے جیسے جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہے۔ بیٹے کی شادی رچاتے وقت کے ذہن کے کسی گوشہ میں یہ احساس کارفرما ہوتا ہے کہ شادی کے بعد بھی بیٹا اس کا ہو کر رہے گا اور وہ پہلے کی طرح ہر ضرورت کی تکمیل کے لیے اس کی طرف رجوع کرے گا۔ وہ اس 'دوسری عورت' (بہو

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اسباق الاعداد

از: ایچ خان محمد، چارسدہ۔

ستارہ مریخ عدد ۹ کے اثرات وحالات

اللہ کے نام سے شروع کیا ہے جو تمام مخلوقات کا پالنے والا رب العالمین ہے۔

معزز دوستو نوٹ فرمالیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان کوئی پہاڑ اور ندیاں وغیرہ حائل نہیں ہیں۔ درمیان میں ایک باریک پردہ ہے جو پیاز کی جھلی سے بھی زیادہ نازک ہے۔ اگر اس پردے کو چاک کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف آ جائیں تو تیرے لیے ہر وقت اس کا دروازہ کھلا ہے اور اگر نہ آئے تو اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

پورے اخلاص سے اللہ اللہ کرنا عین حقیقت ہے جب پہلے حضرت آدمؑ کے وجود میں روح عظیم داخل ہوئی تو داخل ہونے کے بعد جب پہلی مرتبہ اخلاص و محبت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا تو بندے اور خدا کے درمیان کوئی حجاب نہ رہا۔ اگر قیامت تک بھی اس کے پردے اٹھتے رہیں تو بھی اسم اللہ کی انتہا کو نہ پاسکیں گے۔

محترم قارئین کرام۔ ہزارہا سال قدیم علم اپنے اندر کتنے پراسرار راز رکھتا ہے۔ نمبروں کی یہ تکنیک کتنی درست اور سود مند ہے۔ خدارا اس علم کی حقیقت پر شبہ نہ کریں۔ ہم تو پہلے ہی ترقی کی شاہراہوں پر زیادہ تر اقوام سے پیچھے ہیں۔ اس علم کو توہمات اور منفی سوچوں کے دھارے میں نہ بہا دیجئے۔ ہمارا اولین فرض ہے کہ اس علم پر تجربہ و تحقیق کرے اور پراسرار بھیدوں کو جانئیے۔ ہر شخص علم کے میدان میں تجربہ کر سکتا ہے اپنی روزمرہ زندگی سے تھوڑا وقت نکالیں۔ دل اور دماغ کو وقف کریں۔ علوم روحانیت، ذہنیت، مادیت میں تینوں علوم میں آپ کو فائدہ دے گا انشاء اللہ۔ اس کے لیے ذہنی کاوشوں کو بروئے کار لائیے۔ ہر ایک علم ایک وسیع سمندر ہے ہمارے ملک کی بڑی بڑی شخصیات آج بھی اس علم سے فوائد حاصل کرتی ہیں۔ ان میں سیاسی شخصیتیں بھی ہیں جو اس علم کی روشنی میں اپنا ہر قدم اٹھاتے ہیں۔

اب ستارہ مریخ نمبر ۹ کی تفصیل و اثرات پڑھیں اگر آپ کا عرصہ پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹ یا اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۱ ہو۔ کیونکہ ستارہ مریخ کے دو برج ہیں۔ پہلے عرصہ پیدائش کے موافق حروف ا، ل، ع، ی ہیں اور برج حمل ہے۔ دوسرا عرصہ برج عقرب کا ہے موافق حروف ظ، ذ، ض، ز، ن ہیں یا اگر نام کا عدد ۹ ہے یا کل تاریخ پیدائش کا مفرد ۹ ہے یا آپ مہینے کی کسی بھی ۹، ۱۸، ۲۷ تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں یا روز منگل پیدا ہوئے ہوں یا بروج کے لحاظ سے مذکورہ بالا حروف میں سر اسم ہو تو بھی ستارہ مریخ ہوگا۔ ستارہ مریخ سے منسوب دن منگل ہے۔ اس لیے دن معمولی سے چپقلش جدائی کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ مریخ مجموعی طور پر مقابلے جوش و حرارت، جنگ، لڑائی، جھگڑے کو بڑھانے اور حادثات کو جنم دینے میں مدد دیتا ہے۔ پولیس اور فوج والے زیادہ تر مریخی ہوتے ہیں۔ جو ہر وقت خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ مریخ پانچویں فلک پر ہے اور فرشتہ عزرائیل ہے۔ مذہبی کتابوں کے حوالہ سے عزرائیل ملک الموت ہے۔ جسکو لوگوں کی روحیں قبض کرنے کی خدمت اللہ تعالیٰ نے سپرد کر رکھی ہے۔ علم نجوم میں مریخ کو خونی ستارہ بھی کہتے ہیں۔ یہ جنگی ستارے سے بھی منسوب ہے۔ مریخ حکومت کرتا ہے میدان جنگ میں کام آنے والے ہتھیاروں پر تعلیمات جراحی، جیل خانہ جات، بھٹیاں، میدان جنگ، قتل گاہیں، مذبح خانے سب مریخ کے تحت ہیں۔ زیادہ تر فوجی معاملات، فوجی ٹریننگ، پولیس ٹریننگ، خفیہ ادارے، سرجن، لوہے کا کاروبار کرنے والے اگر مریخ کے تحت ہوں تو کامیاب و کامران رہتے ہیں۔ موافق دھات، لوہا، فولاد، رنگ سرخ خون کی طرح۔

نگینہ، مونگا، مرجان، زبرجد، طبع گرم و خشک، موافق سمیت

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

جنوب، پھول سورج مکھی، عنصر آتشی، موافق رنگ سرخ، شنگرفی، ارغوانی ہیں۔ نمبر ۹ ستارہ مریخ والے بہادر نڈر ہوتے ہیں۔ جو لوگ لڑائی جھگڑا میں فرحت محسوس کرتے ہیں۔ وہ بھی ستارہ مریخ سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور رہے گا۔ اگر نام، تاریخ عرصہ وغیرہ معلوم نہ ہو تب جاننے کے لیے اگر کسی کے سر پر یا چہرے پر زخم کا نشان ہو تو وہ بھی ستارہ مریخ سے تعلق رکھتے ہونگے۔ مریخ حکومت کرتا ہے قوت، حملہ آواری، بہادری، طاقت، مضبوطی پر، قدیم ماہرین نے یہی رائے دی ہے کہ اس دن ساعت مریخ میں کھیت میں بیج ڈالنا اچھا نہیں ہوتا۔ اگر اس دن میں اس ساعت میں کھیتوں میں بیج ڈالے جائیں تو کھیت کو کیڑا لگ جائے گا۔ اس دن گھر اور باہر دھیمے لہجے میں بات کریں۔ میاں بیوی اس دن پر سکون رہنے کی سعی کریں۔ کیونکہ معمولی سی چپقلش جدائی کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ اور جھگڑا طوالت اختیار کر جائے گا۔ احتیاط کے طور پر بچوں کو آگ اور ماچس وغیرہ سے دور رکھیں کیونکہ اس دن آگ لگنے کا خطرہ بھی اس دن ہو سکتا ہے۔ نمبر ۹ کو چاہیے کہ اپنی طاقت کو مثبت کاموں پر صرف کرے۔ اس سے دوسروں کو فائدہ ہوگا اور نمبر ۹ کو بھی۔

خود اعتمادی، مستقل مزاجی اور دیانتداری سے اپنے فرائض سر انجام دیں اگر ان باتوں پر عمل کرے گا تو پھر سراپا مقناطیس بن جائے گا۔ عدد مقناطیس نکالیں لیں۔ م ق ن ا ط ی س۔ 4 1 5 1 9 1 6 = ٹوٹل 27 کا مفرد 9۔ لہذا اس نمبر میں مقناطیسی کشش ہے اور لوہے کو کھینچنا اس کا خاصہ ہے۔ اس طرح ایک اور طریقے سے اگر آپ کا نمبر ۹ ہے تو بھی آپ ایک مقناطیسی شخص ہونگے مثلاً کسی شخص کا تاریخ پیدائش 1940-2-5 اور نام سہیل ہے۔ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد معلوم کریں
0+4+9+1+2+5=21-9 سے زیادہ ہے۔ اس لیے پھر مفرد کیا 1+2=3 نام کا مفرد نمبر۔ سہیل۔ س ہ ی ل۔

اعداد نام سہیل 6+5+1+3=15 مفرد 6 ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد 3 اور نام کا عدد 6 ہیں دونوں کو جمع کیا 3+6=9 ہوا یہ بھی مقناطیسی شخصیت ہوگا۔ اس لیے یہ شخص دوستوں کو جیت سکتا ہے۔ اس کی اصل وجہ مقناطیس ہے۔ یہ ایک عددی راز ہے۔ جس کو افشاں کر رہا ہوں۔ اس لیے بھلائی اور مثبت طریقے سے استعمال میں لائیں تاکہ آپ کو فلاح دارین نصیب ہو منفی سوچ سے خود کو بھی نقصان پہنچتا ہے اسطرح اگر کوئی شخص کسی سے ملاقات کرنا چاہتا ہے کہ وہ اس سے مل کر اپنی بات منوا سکے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً طالب کے نام کے اعداد مفرد= 3 ہیں۔ مطلوب کے اعداد مفرد=4 ہیں۔ دونوں جمع کریں 3+4=7 ہوئے اب وہ کون سا عدد ہوگا کہ 7 کو 9 بنادے وہ عدد 2 ہے۔ 7+2=9۔ اس لیے بہتر دن صرف ہفتہ کا دوسرا دن سوموار ہے۔ اور ویسے بھی سوموار کے عدد ۲ رکھے گئے ہیں۔ جب طالب سوموار کو ملے گا تو ضرور مقناطیسی کشش رکھے گا۔ اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا (اور بھی بہت مثالیں ہیں)۔

اسطرح اگر کوئی یہ محسوس کریں کہ میں لاشعوری طور پر کھچا چلا جا رہا ہوں۔ اور اس کا توڑ چاہیے تو اس کے لیے چاندی کی زنجیر رکھنی ہوگی۔ جس کی ۹ کڑیاں ہوں۔ کوئی اثر نہ ہوگا۔ نمبر 9 روحانیت سے بھی وابستہ ہے۔ یعنی 1-3-9 یہ نمبر روحانی ہیں۔ یعنی مذہبی خیالات اور یاد الٰہی کو جلد اپناتا ہے۔ اس طرح 5-6-7 ذہنیت سے وابستہ ہے اور 2-4-8 مادیت پسند ہوگا۔ نمبر ۹ کو کامیابی ذرا دیر سے ہوتی ہے۔ کیونکہ علم الاعداد میں یہ آخری نمبر ہے۔ یعنی اس علم میں 1 سے 9 تک بنیادی اعداد ہوتے ہیں۔ اس طرح نمبر 9 ستارہ مریخ محبت کے معاملے میں ہرجائی ہوتے ہیں۔ مگر دوست بنانے میں ماہر۔ وہ تمام بڑے نمبر جن کا مفرد 4 اور 9 بنتا ہے نمبر 9 کو فائدہ دے گا۔ سال خوش بختی عدد 4 اور 9 کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد ۹ ہے تو آپ جنگ جو، تند خو واقع ہونگے کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ لیکن اگر اسے چھیڑا جائے تو پھر بڑا قدم بھی اٹھا سکتا ہے۔ ایسے شخص کو اکثر ناگہانی اور اچانک تکلیف پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے امراض میں سے پھوڑے، پھنسیوں، زخم لگنا وغیرہ شامل ہیں۔

اس طرح اگر

آپ کسی بھی مہینے کی 9-18-27 کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ میں مندرجہ ذیل خوبیاں پنہاں ہوں گی۔ بہادری اور طاقت، مہم جو، انتھک محنت کرنے والا، اور خامیوں میں سر فہرست غصہ شامل ہے۔ آپ کو سخت سے سخت ترین کام میں سکون ملتا ہے۔ اپنے عادات کو تبدیل کر لیں منفی اثرات، غصہ، برے عادات اور دوسروں پر غیر ضروری سوالات ان چیزوں پر قابو پا کر یقیناً کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ صبر اور مستقل مزاجی کو اپنائیں اور ٹھنڈے دماغ سے سوچنے کی عادت ڈالیں کیونکہ کامیابی کے لیے یہی ضروری ہے۔

صفحہ

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

از: ملازم حسین، اسلام آباد۔ قسط نمبر ۳

محفل حاضرات

لوگوں پر جنات کا آنا اور ستانا

پاکستان میں فی الوقت اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو کہ جنات کے وجود کے قائل نہیں وہ سمجھتے ہیں کہ کسی مرد یا عورت پر جنات کا آنا اور ان کو ستانا محض مکر یا ڈرامہ ہوتا ہے ایسے لوگ جب اس طرح کی باتیں یا واقعات سنتے ہیں کہ فلاں گھر میں جنات کا ڈیرہ ہے یا فلاں جگہ سے لوگ ڈرتے ہیں یا کسی پر جنات مسلط ہوئے ہیں۔ تو ایسی باتیں سن کر یہ لوگ طرح طرح کے مذاق اڑاتے ہیں میں نے خود لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ دنیا چاند پر پہنچ گئی ہے اور لوگ ابھی تک پرانے قصے کہانیوں کو نہیں بھولے۔ جو کہ بوڑھی عورتیں بچوں کو جنات کے فرضی قصے کہانیاں سنایا کرتی تھی۔ دوسرا جو میں نے بات نوٹ کی ہے کہ ڈاکٹر حضرات تو ان بیماریوں کو بالکل ہی نہیں مانتے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ جن کے گھروں میں جنات کا ڈیرہ ہو یا کسی مریض پر مسلط ہوں ایسے لوگ ساری عمر بندش اور طرح طرح کے مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ مریض کی یہ حالت ہوتی ہے کہ ڈاکٹر، حکیموں سے ایک عرصہ تک علاج کروانے کے بعد مایوس ہو جاتے ہیں۔ وقت کے علاوہ پیسہ بھی ضائع کرتے ہیں۔ لیکن ان کو خاطر خواہ کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر ان کو خیال آتا ہے یا بعض دوسرے لوگ مشورہ دیتے ہیں کہ کسی پیر فقیر کے پاس جا کر دعا کروائیں یا تعویذ گنڈا لیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وقت بہت گزر چکا ہوتا ہے۔ پھر ایسی بیماریوں کا علاج مشکل ہو جاتا ہے بلکہ میں نے کئی مریضوں کو دیکھا ہے کہ ان کی یہ بیماریاں قبر تک ساتھ ہی گئی ہیں۔ یعنی ان کو مر کر ہی ایسی بیماریوں سے نجات ملی ہے۔ میرے پاس بہت سے ایسے واقعات ہیں جو فرضی نہیں بلکہ سچے ہیں۔ انشاء اللہ آپ آگے پڑھیں گے۔

تشخیص مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی

یہ ایک اہم مرحلہ ہے۔ عامل کو چاہئے کہ جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس آئے تو سب سے پہلے تشخیص کرے کہ مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی یاد رہے جب تشخیص ہو جاتی ہے تو پھر علاج مشکل نہیں رہتا۔ اس لیے پہلے تشخیص ضروری ہے کیونکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض روحانی بیماریاں ایسی ہیں جو کہ جسمانی بیماریوں سے ملتی جلتی ہیں اس لیے بعض مریض اس طرف دھیان ہی نہیں دیتے کہ مجھے روحانی مرض بھی ہو سکتا ہے مثلاً ایک مریض کو مرگی کا دورہ پڑھتا ہے ہاتھ پاؤں مڑتے ہیں۔ اور بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس طرح یہ روحانی بیماری بھی ہے۔ جب مریض پر جن آتا ہے تو اس کے اسی طرح ہاتھ پاؤں مڑ جاتے ہیں اور بے ہوش ہو جاتا ہے اسطرح کئی مریضوں کو سر کا درد شدید رہتا ہے۔ جنات کا سایہ ہوتا ہے یا انہوں نے سر پکڑا ہوا ہوتا ہے اسی طرح خواتین کی بیماریاں مثلاً خون حیض کا بند ہو جانا یا جاری ہو جانا۔ بظاہر تو یہ جسمانی بیماریاں لگتی ہیں۔ لیکن جب اس طرح کے مریض جسمانی علاج کرواتے ہیں تو ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر ان کو شک پڑھ جاتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ مجھ پر کسی حاسد نے جادو یا تعویذات کر رکھے ہیں۔ تشخیص کرنے پر روحانی بیماریاں سامنے آتی ہیں۔

تشخیص کے طریقے

اکثر مریض ایسے ہوتے ہیں جن کو خود ہی پتہ ہوتا ہے یا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پتہ چل جاتا ہے کہ مجھ پر کسی ذی روح کے اثرات ہیں یا کوئی ذی روح مسلط ہے۔ یا کہ تعویزات کے اثرات ہیں کیونکہ جب اس طرح کی بیماریاں لگتی ہیں تو پہلی تشخیص جو سب سے اہم ہے۔ جو کہ تقریباً ہر مریض کے ساتھ یکساں دیکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اگر کسی مریض پر کسی ذی روح کے اثرات ہیں یا کوئی چیز مسلط ہے۔ تو مریض کا سر اور کندھے بھاری رہیں گے پورے جسم میں درد رہے گا۔ ان میں سے بعض لوگوں کو جنات نظر بھی آتے ہیں۔ بعض لوگوں کو آوازیں آتی ہیں۔ بعضوں کو صرف سائے نظر

صفحہ 27

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

از: حکیم غلام شبیر ناصر، رنگ پور۔ قسط نمبر ۵

انکشافات رمل

قارئین محترم آپ نے گذشتہ اقساط میں چار اشکال کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ آج دائرہ سخن کی پانچویں شکل کے بارے میں عمومی معلومات پیش ہیں۔ اس شکل کا نام فرح ہے شکل کچھ یوں ہے کہ اس میں تین فرد اور ایک زوج ہے ⁞ ۔

نام: فرح۔ علامت ⁞ سعد الاصغر۔ منقلب۔

جنس مذکر۔ جہت مغرب۔ عنصر بادی۔ برج میزان۔ ستارہ زہرہ۔

ازروئے سخن زائچہ میں پانچویں خانہ میں فرح کا قیام ہے۔ قلعی اور فیروزہ پتھر بھی فرح سے متعلق ہیں۔ دن اس کا جمعہ ہے۔ اور محبت سے فرح کا بڑا گہرا تعلق ہے۔

خانہ ۱۲ میں اس کو شرف ہوتا ہے۔ چھٹے خانہ میں اس کو ہبوط ہوتا ہے۔ خانہ دس میں وبال ہوتا ہے۔

اگر فرح زائچہ کے پہلے خانہ میں آئے تو دشمن سے بچ کر رہیں محبوب کی رنجش دور ہو۔

اگر فرح زائچہ کے دوسرے خانہ میں آئے تو عشق بازی کی علامت ہے۔ جنسی مرض کی دلیل۔

اگر فرح زائچہ کے تیسرے خانہ میں آئے تو میاں بیوی میں ان بن طلاق تک نوبت آسکتی ہے۔

اگر فرح زائچہ کے چوتھے خانہ میں آئے تو بیوی سے صلح صفائی، بگڑی بات بنے اچھی علامت ہے۔

اگر فرح زائچہ کے پانچویں خانہ میں آئے تو بچھڑے ہوئے پرانے دوست سے ملاقات کا چانس۔ شراکت میں نقصان۔

اگر فرح زائچہ کے چھٹے خانہ میں آئے تو لڑائی جھگڑا، مقدمہ بازی کی علامت۔

اگر فرح زائچہ کے ساتویں خانہ میں آئے تو مال دار بیوی ملے، رشتہ داروں سے مالی منفعت۔

اگر فرح زائچہ کے آٹھویں خانہ میں آئے تو کسی بھی نقصان سے بال بال بچنا۔

اگر فرح زائچہ کے نویں خانہ میں آئے تو قرض واپس لیتے ہوئے لڑائی جھگڑے کا امکان ہے۔

اگر فرح زائچہ کے دسویں خانہ میں آئے تو حکام سے فائدہ، بگڑا ہوا کام درست ہو۔

اگر فرح زائچہ کے گیارہویں خانہ میں آئے تو سفر وسیلہ ظفر، امتحان میں کامیابی۔

اگر فرح زائچہ کے بارہویں خانہ میں آئے تو ڈوبنے سے بچ جاتا، دلی مراد حاصل ہو۔

اگر فرح زائچہ کے تیرہویں خانہ میں آئے تو دیا ہوا مال بغیر جھگڑے کے نہ ملے گا۔

اگر فرح زائچہ کے چودھویں خانہ میں آئے تو مال چوری ہوگا اور واپس بھی نہ ملے گا۔

اگر فرح زائچہ کے پندرہویں خانہ میں آئے تو یہ شکل میزان میں نہیں آتی، اگر آئے تو زائچہ غلط ہے۔

اگر فرح زائچہ کے سولہویں خانہ میں آئے تو صنم بے وفا۔

فرح سے متعلق دیگر منسوبات کچھ یوں ہیں کہ اگر زائچہ مریض کا ہے آپ اس کی تشخیص کرنا چاہتے ہیں تو مریض کو درج ذیل امراض ہو سکتی ہیں۔ اگر چھٹے خانہ میں ہو تو۔ حرارت جگر، عشق، مالیخولیا، درد، دست دتے، فتق، عشق حسینا وغیرہ۔ مریض ٹھیک تو جلدی ہوگا لیکن دوبارہ بیمار ہو سکتا ہے اور مختلف معالجوں سے واسطہ پڑے گا۔ سرد تر ادویات اس سے متعلق ہیں۔ فرح کے ذاتی عدد ۱۱، اور صفاتی عدد ۵ ہیں۔

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

راہنمائے دست شناسی

مضامین کا یہ سلسلہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب راہنمائے دست شناسی سے لیا گیا ہے

ہاتھوں کی لچک

علم دست شناسی میں ہاتھ کی لچک سے مراد بھی ہاتھ کی انگلیوں کی پشت کی طرف مڑنے کی صلاحیت ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ سائل یا معمول کے ہاتھ میں کتنی لچک ہے۔ سائل کو کہیں کہ وہ اپنے ہاتھ کو پورا کھول دے۔ پھر اپنا ایک ہاتھ سائل کے ہاتھ کے نیچے رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے سائل کی انگلیوں کے سروں کو نیچے کی طرف دبائیں۔ اگر تو ہاتھ تقریباً اتنا جھک جائے جتنا شکل نمبر ا میں دیکھایا گیا ہے تو عامل کا ہاتھ نارمل لچک والا ہو گا۔ اگر یہ تقریباً اتنا جھک جائے جتنا شکل نمبر اب میں دیکھایا گیا ہے تو یہ نارمل سے زیادہ لچک والا ہاتھ ہو گا۔ اگر ہاتھ بہت زیادہ مڑ جائے یعنی انگلیاں ہتھیلی کی پشت کو چھونے لگیں شکل نمبر اج یا تقریباً چھونے والی پوزیشن کے قریب ہوں تو ہاتھ نارمل سے بہت زیادہ لچک والا ہو یعنی انتہائی لچک دار قسم کا ہو گا۔ اگر دباؤ کے باوجود انگلیاں نیچے نہ جھکیں (دیکھئے شکل نمبر اد) تو ہاتھ نارمل سے کم لچک دار قسم کا ہو گا۔

کسی ہاتھ کی لچک دیکھنے کا اصل مقصد سائل یا معمول کے مزاج میں لچک کا اندازہ اور اس کی ماحول کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی صلاحیت کا جائزہ لینا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہاتھ کی لچک انسانی کردار پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔

نارمل لچک دار ہاتھ (دیکھئے شکل نمبر ا) کے مالک کے مزاج میں جو لچک اور توازن ہوتا ہے اسے بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے یہ رحم دلی، سخی، راست گو اور دور اندیش ہوتے ہیں۔ جذبات کی بجائے عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر اس کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیتے کوئی اہم مسئلہ در پیش ہو تو اس پر خوب غور و فکر کے بعد کوئی فیصلہ کرتے ہیں فوراً ہی کوئی حکم صادر نہیں کر دیتے۔ اور نہ ہی فیصلہ کرنے میں اتنی دیر لگاتے ہیں کہ مناسب وقت گزر جائے اپنے ہر عمل کو آنے والے کل کی روشنی میں دیکھتے ہیں اور مستقبل کی منصوبہ بندی ضرور کرتے ہیں۔ بے شک یہ اپنے ارد گرد موجود لوگوں کی مدد کرنے میں بخل سے کام نہیں لیتے لیکن ایک مناسب حد سے آگے نہیں بڑھتے۔ غرض زندگی کا کوئی میدان ہو میانہ روی اور اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔

جوں جوں ہاتھ زیادہ لچک دار ہوتا جائے (دیکھئے شکل نمبر اب، ج) حامل کی طبع میں ماحول کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ حامل کئی کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اور اس طرح اپنی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو تقسیم کر دیتا ہے۔ جس کا نتیجہ ناکامی بھی ہو سکتا ہے۔ گو یہ ذہین ہوتا ہے مگر ذہن کی بجائے عمل کو ترجیح دیتا ہے یعنی کسی کام کو شروع کرتے ہوئے یہ نہیں سوچتا کہ ایسا کرنا مناسب ہے یا نہیں۔ بس

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

کام شروع کر دیا باقی بعد میں دیکھا جائے گا کہ کیا انجام ہوگا۔ ویسے یہ لوگ اچھے دوست اور ساتھی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ طبعاً یہ لچکدار مزاج کے حامل ہوتے ہیں اس لیے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ جلد گھل مل جاتے ہیں۔ ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم سمجھتے ہیں۔ دولت ان کے پاس کم ہی جمع ہو پاتی ہے کچھ یہ ضرورت مندوں پر خرچ کر دیتے ہیں اور کچھ عزیزوں اور دوستوں پر دراصل دولت ان کے لیے کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی بس ہاتھ کی میل ہے جو ایک ہاتھ سے آئی اور دوسرے سے چلی گئی۔

وہ ہاتھ تو نارمل سے کم لچکدار ہوتے ہیں (دیکھئے شکل نمبر ا) ایسے شخص کا اظہار کرتے ہیں جو نہ تو رحم دل ہے اور نہ ہی فیاض۔ نہ اس کے مزاج میں کوئی لچک ہے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کو معاشرتی تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نارمل ہاتھ سے کم لچک رکھنے والے روپے پیسے کو اپنی جان سے عزیز رکھتے ہیں۔ چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے۔ ان کا نظریہ حیات ہوتا ہے۔ یہ شائد ہی کبھی کسی ضرورت مند کی مدد کریں گے۔ کوئی بھوک سے مر رہا ہے یا سردی سے ان کو کوئی غرض نہیں ہوتی۔ اپنے خول میں بند رہتے ہیں اور صرف مخصوص لوگوں سے ملتے ہیں۔ ان کے لیے یہ ناممکن ہوتا ہے کہ اپنی سوچ اور خیالات میں تبدیلی لائیں اور پرانی ڈگر سے ہٹ کر چلیں۔

اس سے قبل کہ ہاتھ کی لچک دیکھ کر آپ کسی کی طبع کے بارے میں فیصلہ کریں یہ ضروری ہے کہ سائل کے دونوں ہاتھوں کی لچک کا جائزہ لیا جائے دیکھیں سائل کے دونوں ہاتھوں میں ایک جیسی لچک ہے یا نہیں۔ اگر سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ کی نسبت زیادہ لچکدار ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سائل فطری طور پر کم لچکدار طبیعت کا مالک تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ بہتری کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ یعنی سائل مزاج کی فطری کمزوری پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر سائل کا الٹا سیدھے ہاتھ کی نسبت زیادہ لچکدار ہے تو اس کا مطلب ہے کہ فطری طور پر تو سائل لچکدار طبع کا مالک تھا۔ تاہم وقت اور ماحول کے باعث سائل قدرے غیر لچک طبع کا مالک بن گیا ہے۔

(آئندہ اس موضوع میں پڑھیئے گا 'ہاتھوں پر بال')

اصول نمبر ۳:- غلبہ اشکال کا دیکھنا سوال دخول کا ہو اور زائچہ میں غلبہ سعد داخل اشکال کا ہو تو قوی دلیل حصول مراد کی ہے۔ سوالات انفصال میں غلبہ اشکال خارج کا دیکھیں۔ غلبہ سے مراد زیادہ ہونا ایک ہی قسم کی اشکال کا زائچہ میں فی الحال صرف تین اصولوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد باقی اصولوں کی وضاحت بھی کر دی جائے گی جب ان کی ضرورت محسوس ہوگی۔ احکامات شکلیہ میں سب اصولوں کو یاد کر لینا یا کسی ایک ہی اصول سے کام لینا برابر ہے۔ یہ آپ کی اپنی صوابدید پر منحصر ہے۔ اصولی طور پر تمام اصولوں کا حفظ کرنا ایک مبتدی کے لیے ضروری ہے۔

لیکن اس کے علاوہ ہر پہلا خانہ زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر دوسرا خانہ (یعنی پہلے سے اگلا)۔ زمانہ مستقبل کہلاتا ہے۔ اور پہلے خانہ سے پچھلا خانہ ماضی ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر خانہ دوم پہلا خانہ ہے۔ کاروبار اور مال و دولت کا اس سے اگلا خانہ خانہ سوم اس کا مستقبل ہے اور خانہ اول اس کا ماضی ہوگا۔ یہ ترتیب پورے زائچہ میں استعمال ہوتی ہے۔ خانہ اول کا تعلق برج حمل سے ہے، اور ستارہ مریخ ہے۔ اشکال مریخ کو اس گھر میں مرکزی قوت حاصل ہے۔ اشکال شمس کو قوت شرف حاصل ہے۔ اشکال قمر کو دوستی اشکال عطارد کو مخالفت ہے، زہرہ کے لیے یہ گھر وبال کا ہے۔ اور زحل کو اس گھر میں ہبوط ہے۔ اس لیے یہ بھی کمزور ہے۔ اور نحس ہے۔ خانہ اول کا تعلق تن و جان، سعادت و نحوست، تدبیر و عقل حرکت و سکون صحت و مرض، ابتدا کرنا کسی کام، فکر و اندیشہ، منصوبہ تجویز، مقدر، حالت خوف خطر، شخصیت و نیت سے ہے خانہ اول کو پڑھنے کے لیے مندرجہ ذیل امورات کا دیکھنا ضروری ہے۔

ا) خانہ اول میں موجودہ شکل کی قوت کو دیکھنا۔
۲) سعادت کو دیکھنا۔
۳) اس شکل کی تکرار کو دیکھنا اور اس پر غور کرنا۔
۴) عکس کو دیکھنا۔
۵) گواہان کو دیکھنا۔
۶) شکل مقصد کو دیکھنا اور مقصد کو دیکھنا کہ اتفعل یا انفعال سے تعلق رکھتا ہے۔
۷) شکل کو در پردہ دیکھنا۔

جاری ہے

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس محمد بن علی بونی ؒ کا ہے آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال ہے۔ ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتا ہے مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ اب ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گا۔

بارہ برجوں کے ارتباطات اور اشارات

معلوم ہو کہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زینا ھا للنظرین** یعنی ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔ اور دیکھنے والوں کے واسطے اس کو زینت دی ہے اور فرماتا ہے **والقمر قدرنا منازل** یعنی ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کر دیں بروج لفظ جمع ہے۔ جس کا واحد برج ہے اور برج قصر کو اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **ولو کنتم فی بروج مشیدہ** یعنی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔ (جب بھی تم کو موت پہنچ کر رہے گی) حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ برج آسمان میں محل ہیں۔ جیسے کہ زمین میں حمل ہوتے ہیں۔ اور بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے **تبارک الذی جعل فی السماء بروجاً** کہ برج ساتوں ستاروں کے مقام ہیں۔ اور وہ بارہ برج ہیں۔ حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت، حمل، اور عقرب مریخ کے گھر۔ اور ثور زہرہ کا گھر ہے۔ اور جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں۔ اور سرطان قمر کا گھر ہے اور اسد شمس کا اور حوت مشتری کا اور جدی اور دلو زحل کے گھر ہیں۔ اور یہ بارہ برج تین تین چاروں طبائع پر منقسم ہیں جن میں سے ہر ایک کو مثلثہ کہتے ہیں۔ حمل، اسد، قوس، مثلثہ آتشی ہے۔ اور ثور، سنبلہ، جدی، مثلثہ خاکی ہیں۔ اور جوزا، میزان، دلو مثلثہ بادی ہیں۔ اور سرطان، عقرب، حوت مثلثہ آبی ہیں۔ یہ جدول ہے۔ جس میں برج اور منازل اور رومی مہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے۔

آوار	نیساں	ایار	خوریان	تموز	آب	ایلول	تشرین ۱	تشرین ۲	کانون ۱	کانون ۲	شباط
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نطح	ثریا	ہقعہ	ذراع	حلیمہ	صرفہ	سماک	اکلیل	شولہ		سعود	مقدم
رشا	موخر	بطین	دبران	ہنعہ	طرفہ	خرتان	عوا	زبانا	قلب	نعائم	بلع

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں محل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **ولو کنتم فی بروج مشیدہ** اور بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں اور بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے ہیں۔

میں کہتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نص صریح ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے۔ اور ساتوں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے جیسا کہ ہم بیان کر چکے۔

برج حمل :- اس میں پانچ ستارے ہیں رخ اس کا مغرب کی طرف اور پچھلا مشرق کی طرف اور پیچھے کی طرف یہ منہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ تھوتھنی اس کی پیٹھ پر ہے۔

برج ثور :- میں ایک تارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ تارے ہیں جیسا کہ بیان ہو چکا۔ اور ناف کے پاس ہیں۔ اس کے دو ٹکڑے ہوئے ہیں۔ اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزا :- میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی سی ہے۔ جن میں سے ہر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھ چھوڑے ہیں۔ اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ اور پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

برج سرطان :- میں چھ ستارے اند اور چار باہر ہیں۔ اس کی صورت بالکل کیکڑے کی سی ہے۔ آگا اس کا مشرق کی طرف اور پیچھا مغرب و جنوب کی طرف جوزا سے متصل گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد ہے۔

برج سنبلہ :- جس کو عذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں سں چھبیس ستارے ہیں اور سات ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ صورت اس کی ایک پردار لڑکی کی سی ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ ساک اعزل ہے۔

برج میزان :- آٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔

برج عقرب :- اس کی صورت کے اندر اکیس اور باہر تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی قائمہ ہے اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس :- جس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور صورت اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا جس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

برج جدی :- اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ نصف جسم اس کا بکری کا اور نصف نیچے کا جسم مچھلی کا دم تک ہے۔

برج دلو :- جس کو والی بھی کہتے ہیں۔ اس میں بیالیس ستارے ہیں۔ اور تین ستارے اس کی صورت سے بارہ ہیں صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے۔ اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے۔ اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔

بارہواں برج حوت :- اس میں چونتیس ستارے ہیں۔ اور چار تارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور صورت اس کی دو مچھلیوں کی سی ہے۔ جن کی دمیں ملی ہوئی ہیں۔ یہ سب ستارے تین سو پینتالیس ہیں۔ حمل ان برجوں میں پہلا برج ہے اور ثور بھی آسمان کا ایک برج ہے۔ اور جوزا کو کہتے ہیں کہ یہ بیچ آسمان میں ہے۔ اور جوزا کے معنی وسط کے ہیں۔ اور سب برج آسمان میں ہیں۔ اور جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ معلوم ہوتا ہے۔

برج سے متعلقہ شہر

برج حمل سے یہ شہر متعلق ہیں۔ بابل، فارس، آذربائیجان، ثور سے ہمدان، کردستان۔ جوزا سے جرجان، گیلان، سوفان۔ سرطان سے زمین چین، مشرق، خراسان۔ اسد سے ترکستان، تارتار۔ ماوراء النہر۔ میزان سے ارض روم، امریکہ، مصر، حبشہ۔ عقرب سے حجاز، یمن۔ قوس سے بغداد، اصفہان۔ جدی سے کرمان، عمان، بحرین، ہندوستان۔ دلو سے کوفہ سے لے کر حجاز تک۔ حوت سے طبرستان، موصل، اسکندرونہ۔ ہم نے یہ مختصر بیان کیا ہے۔

تقسیم زمان

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے۔ اور بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے۔ جب سورج راس میزان میں جاتا ہے۔ اور موسم سرما کی ابتداء جب سورج راس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتداء جب سورج راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتداء اس وقت ہے۔ جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے۔ اور بعض کے نزدیک بجائے ربیع کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صبا جو مشرق سے آتی ہے۔ جب رات دن برابر ہوتا ہے۔ اور اس کے نیچے ایک ہوا دبور ہے۔ عرب کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو ابھار کر لاتی ہے۔ پھر صبا اس کو مرتب کر کے موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک ہوا جنوب کی ہے۔ جو بادلوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادلوں کو پھاڑتی ہے۔ غرض کہ شمال کی طرف سے اور جنوب کی طرف سے۔ اور صبا شرق سے اور دبور غرب سے چلتی ہے۔

جاری ہے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نجومی روحانی راہنمائی

تفصیلی زائچہ

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔

☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔

☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں۔

تو خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں' دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔

(کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش' وقت پیدائش' مقام پیدائش' درپیش مسئلہ)۔

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر / سوال	500روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

رابطہ و ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس کی قیمت 20 روپے اور زر سالانہ 230روپے ہے۔ آج ہی سالانہ خریدار بن کر تمام سال گھر بیٹھے پرچہ حاصل کریں

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات' مکان نمبر2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

از: محمد مصدق قریشی۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ عالمان نجوم نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ سے ضمیر معلوم کرنے کے بہت سے طریقے اخذ کیئے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں ضمیر بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ ضمیر بیان کرنے کے لیے بہت محنت، حاضر جوابی اور روحانی قوت کا ہونا بہت ضروری ہے۔

بعض عام قسم کے نجومی کے احکامات بابت ضمیر صحیح طور پر ظاہر نہیں کر سکتے۔ بندہ قارئین کرام کے تجسس کو مد نظر رکھتے ہوئے چند ایک طریقے پیش کر رہا ہے۔ اس دفعہ کی قسط میں علم جفر کے مدد سے ضمیر معلوم کرنا (معہ جواب) کا طریقہ پیش کر رہا ہوں۔ خداوند کریم۔ آپ کی مدد فرمائیں اور آپ کا ادراک کھولیں تا کہ ضمیر و اسکا جواب بتانے میں کامیاب ہوں۔

سوال: سائل نے سوال کیا میرے دل میں کیا سوال ہے۔ اس کا جواب کیا ہے؟

(۱) سائل کے نام کے اعداد بحساب ابجد قمری سے معلوم کیئے۔

مثلاً سائل کا نام: جمیل = ج م ی ل

۸۳=۳۰+۱۰+۴۰+۳

(۲) چاند کی تاریخ اس دن کی جس وقت سائل نے سوال کیا۔ (چاند کی تاریخ آپ خالد روحانی جنتری سے معلوم کر سکتے ہیں)۔

چاند کی تاریخ = ۱۴

(۳) جس دن سائل نے سوال کیا اس دن کو ہفتہ سے شمار کریں۔ مثلاً منگل کے دن سائل نے سوال کیا۔

منگل۔ چوتھا دن = ۴

ہفتہ: پہلا دن
اتوار: دوسرا دن
سوموار: تیسرا دن
منگل: چوتھا دن
بدھ: پانچواں دن
جمعرات: چھٹا دن
جمعہ: ساتواں دن

(۴) جس دن سوال کیا گیا تھا۔ اس دن سورج جس برج میں اور جتنے درجے طے کر چکا ہو۔ ان درجوں کو جمع کریں۔ (آپ درجات وغیرہ بھی خالد روحانی جنتری سے معلوم کرلیں)۔

سورج نے جتنے درجے طے کیے = ۲۵

(۵) وقت طلوع سورج۔ سائل نے جس وقت سوال کیا وہ وقت طلوع سے سوال کے وقت جتنے گزرے ہیں اس میں جمع کریں مثلاً سوال ۱۱ بجے دن کیا گیا اور سورج صبح ۶ بجے طلوع ہوا۔ تو ۶ بجے سے ۱۱ بجے تک کا وقت ۵ گھنٹے ہوئے۔

۵

ٹوٹل: ۱۳۱=۵+۲۵+۴+۱۴+۸۳

ٹوٹل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کیا۔

باقی ۱۱ بچے تو سائل کے ضمیر کا خانہ ۱۱ ہے۔ اور ساتھ ۱۱ خانہ میں جواب بھی دیکھ لیں۔

سائل کا سوال پرانے دوستوں سے ملاقات اور امیدوں کے لیے ہوگا۔

اور ساتھ جواب: ۔ تو دوستوں سے امیدیں پوری ہوں اور فائدہ حاصل ہو۔

سوال:

۱) اگر تقسیم کے بعد ایک باقی بچے تو سائل کا اپنی ذات سے سوال ہے۔

۲) اگر تقسیم کے بعد باقی ۲ بچے تو سائل کا مال دولت و روزگار کا سوال ہے۔

۳) اگر تقسیم کے بعد باقی ۳ بچیں تو سائل کا سوال بھائی، بہنوں کے بارے میں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com
LibraTech Document Processing Solutions

یاسفر نزدیک کے بارے میں ہے۔

۴)اگر تقسیم کے بعد ۴باقی بچیں تو سائل کا سوال والدہ، جائیداد مکان یاباغ کے بارے میں ہوگا۔

۵)اگر تقسیم کے بعد ۵باقی بچیں تو سوال امیدوار اولاد، معشوق کی خبر، علم کے بارے میں ہے۔

۶)اگر تقسیم کے بعد ۶باقی بچیں توامراض، آسیب، سحر، خوف، دشمن کا سوال ہوگا۔

۷)اگر تقسیم کے بعد باقی ۷ بچیں تو سوال، نکاح، شادی، شراکت، زوجہ، چوری مقدمہ کے بارے میں سوال ہوگا۔

۸)اگر تقسیم کے بعد باقی ۸ بچیں تو سائل کا سوال مرض، ڈر، خوف، مرگ، حادثہ یاوراثت کا ہوگا۔

۹)اگر تقسیم کے بعد باقی ۹ بچیں تو سفر دور دراز، زیارت حج، علم کا سوال ہوگا۔

۱۰)اگر تقسیم کے بعد باقی ۱۰ بچیں تو ڈاکٹر کے متعلق، حاکم وقت، ملازمت، والد کے متعلق سوال ہوگا۔

۱۱)اگر تقسیم کے بعد باقی ۱۱ بچیں تو پرانے دوستوں اور امیدوں کے لیے سوال ہوگا۔

۱۲)اگر تقسیم کے بعد ۱۲ بچیں تو خوف دشمن، اخراجات کی زیادتی کا سوال ہوگا۔

جواب :

۱)اگر تقسیم کے بعد باقی ایک بچے تو سائل کا جو ارادہ ہے بحکم خدا پورا ہوگا۔ اور ہر کام میں بہتری ہوگی۔

۲)اگر دو بچیں تو کاروبار میں شراکت، مال دولت ہاتھ آئے۔ روزگار ملے۔

۳)اگر تین بچیں تو سفر نزدیک بہتر ہوگا۔ بہن بھائیوں سے رنج ملے گا۔

۴)اگر باقی ۴ بچیں تو کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی، صدقہ خیرات کریں، اللہ تعالیٰ مدد کریں گے۔

۵)اگر باقی ۵ بچیں تو سائل خوش نصیب ہوگا۔ تمام کام بہتر ہوں گا۔ انشاء اللہ۔

۶)اگر باقی چھ بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی ملازمت جاتی رہے۔ سائل پر جادو ہے۔

۷)اگر باقی سات بچیں تو چوری شدہ مال ملے۔ نکاح ہو جائے، مگر جھگڑا رہے، مقدمہ میں فتح ہوگی، شراکت مفید رہے گی۔

۸)اگر باقی آٹھ بچیں تو موت کا خوف ہو، سائل مقروض رہے، دشمن اس پر غالب رہیں۔

۹)اگر باقی نو بچیں تو سفر نزدیک بہتر ثابت نہ ہو لیکن علم حاصل ہو۔

۱۰)اگر باقی ۱۰ بچیں تو ڈاکٹر اس کے موافق ہو۔ حاکم سے بے فیض رہے، ملازمت سے معذولی رہے، والد خوش ہو۔

۱۱)اگر باقی گیارہ بچیں تو دوستوں سے فائدہ حاصل ہو، امیدیں پوری ہوں۔

۱۲)اگر باقی بارہ یاصفر بچے تو جو کام کیا جائے نقصان ہو، دشمن سے خوف مریض ہسپتال جائے۔ (جاری ہے)

کتب	قیمت
خزینہ اعداد	۳۰روپے
روحانی مشورے	۳۸روپے
مستحصلہ قادر الکلام	۵۰روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	۱۰۰روپے
۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰(۱۰ سالہ) کوکبی جنتری	۱۵۰روپے
خالد روحانی جنتری	۵۵روپے
راہنمائے عملیات(ماہنامہ)	۲۰روپے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com LuraTech Document Processing Solutions

جادو ٹونے اور ان کا علاج

صرف مخلوق خدا کی بھتری کے جذبے کے ساتھ تحریر کیا گیا ھے.

تحریر: غلام اکبر زنگیجو، نواب شاہ۔

پیارے قارئین کرام! پاکستان میں جو کاروبار سب سے زیادہ زوروں پر ہے وہ 'عاملوں' کا کاروبار ہے۔ اس میں ایک پیسے کی بھی سرمایہ کاری نہیں، منافع ہی منافع ہے۔ جو دریاؤں کی صورت میں بہتا چلا جاتا ہے، اخبار اور رسالے ان کے پرکشش اور پر اثر اشتہاروں سے اٹے ہوئے ہیں۔ اور دیواریں ان کے دعووں سے بھری پڑی ہیں۔ مراد کیسی بھی ہو 'ضرور' پوری ہو گی، 'محبوب آپ کے قدموں میں' سب عاملوں سے مایوس ہم سے رابطہ کریں، سب کام حسب توقع پورے ہوں گے وغیرہ۔ پڑھ کر تو یہی سمجھ آتی ہے کہ جیسے اب اللہ تعالیٰ سے رابطہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی اب سارا نظام ان نام نہاد عاملوں کے ہاتھ میں ہے اور وہی دنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔

دوسری طرف ایک کمزور سی آواز آتی ہے کہ 'صرف اپنے اللہ سے مانگو' وہی سب کچھ دینے والا ہے، لیکن یہ آواز طوطی کی لگتی ہے، جو نقار خانے میں کم ہی سنائی دیا کرتی ہے۔ کسی سے پوچھ لیں اگر وہ پریشان ہے، کسی مشکل میں گرفتار ہے تو اسے کہو کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا کیوں نہیں کرتے؟ تو جواب ملتا ہے کہ یہ بھی کر کے دیکھ چکے ہیں مگر مشکل آسان نہیں ہو رہی۔ اس لیے عاملوں، روحانی باباوں یا مزاروں کے چکر لگا رہے ہیں۔

محترم قارئین! میں اس فیلڈ کا کمزور سے کھلاڑی ہوں، اپنی عقل، تجربے، مشاہدے اور علم کے مطابق یہاں اظہار خیال کی کوشش کرتا ہوں۔ پہلی بات یہ کہ ہر حاجت مند یا مصیبت زدہ فرد (مرد و خواتین) جادو میں گرفتار نہیں ہوتا، جیسا کہ ہر نام نہاد عامل اور 'روحانی بابا' کہہ دیتے ہیں۔

یہ پیسے بٹورنے کے ڈھنگ ہیں، جادو یا دیگر روحانی، آسیبی اثرات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن مجید میں جادو کا ذکر ملتا ہے۔ اب اصل بات یہ ہے کہ جادو کیا ہے کیسے شروع ہوتا ہے، اس کے اثرات کیا ہوتے ہیں، متاثرہ مرد و خواتین کیا محسوس کرتے ہیں اور اس کو کس طرح ختم کیا جا سکتا ہے؟

شیطان نے روز اول سے اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی کی اور بنی نوع انسان کو گمراہ کرنے کا موقع حاصل کر لیا۔ 'خیر' بھی اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے، اور 'شر' بھی۔ دنیا میں دو چیزیں ہیں۔ خالق اور مخلوق، تیسری کوئی چیز نہیں۔ مخلوق کی جو مرضی ہے کر لے خالق نہیں بن سکتی، خالق نے ہی خیر میں طاقت رکھی اور شر میں لذت، شر کا خالق دوسرا رب نہیں، آسمانوں اور زمینوں کا رب ایک ہی ہے۔ بنی نوع انسان کی آزمائش کے لیے دونوں راستے کھول دیئے، دین میں جبر نہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لیے نبی، رسول اور کتابیں اتاریں کہ سیدھے راستے کی پہچان ہو جائے۔ ساتھ ہی بتا دیا کہ دوسرا راستہ 'شر' کا ہے، جس پر چلنے والا 'شیطان' کا پیروکار ہو گا۔ خیر کی راہ پر چلنے والوں (حقیقی عامل حضرات) نے مختلف وظیفے اور روحانی طریقے لوگوں کو سمجھا دیئے کہ! 'قرب الٰہی' حاصل کر سکیں، ایسے ہی شیطان نے اپنے پیروکاروں کو مختلف منتر، جنتر اور چلے الفاظ کی شکل میں بتا دیئے۔ یعنی جب بھی شیطان کو پکارو، ان الفاظ میں پکارو، یہ پکار اور یہ منتر جنتر ہی 'جادو' ہیں۔ جب کوئی آدمی ان مخصوص الفاظ میں شیطان کو یاد کرتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے، یہ شیطان کے دوست ہیں، نسل انسانی کی طرح نسل شیطانی بھی چل رہی ہے۔ ہر انسان کے ساتھ شیطان بھی ہے۔ جب کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے، جتنا زیادہ شیطان خوش ہو گا اتنا ہی باطل کا علم اس کو دے گا یہی 'علم جادو' ہے۔

رحمٰن کو پکارنے والے کو 'نوری علم' حاصل ہوتا ہے، یہ حق کی طاقت ہے، 'نورانی علم' کے وظیفے روشنی میں، خوشبو میں، اور چاند کے اوائل دنوں میں کئے جاتے ہیں، جبکہ شیطان کو پکارنے والوں کو باطل کی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

طاقت حاصل ہوتی ہے، یہ منتر گندگی، اندھیرے اور چاند کی آخری راتوں میں کئے جاتے ہیں۔ اس میں کالا مرغ، کالے بکرے کی سری اور کالا کپڑا استعمال ہوتا ہے۔

خاص بات یہ ہے کہ 'کالا جادو' کرنے والے کے جسم سے بدبو آتی ہے اور اس کے چہرے پر کراہت ہوتی ہے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کالا جادو کرنے والے کے لیے لازمی ہے کہ اپنے آپ کو غلیظ اور بدبودار رکھے، کالے جادو کو کرنے کے لیے گناہوں کا ارتکاب لازمی ہوتا ہے۔

نوٹ:- (ایسے مسلمان عامل حضرات پر حیرت ہوتی ہے جو خود کو بطور خاص نہ صرف کالے علم کا ماہر کہتے ہیں بلکہ اس کا توڑ کرنے کا بھی اعلان کرتے ہیں کیا مذہب اسلام کی رو سے ایک مسلمان کے لیے کالا جادو یا الٹی بسم اللہ کا عمل کرنا جائز ہے۔ یہ تو سراسر 'شرک' ہے جو اللہ کے نزدیک ایک ناقابل معافی جرم دگناہ سنگین ہے)۔

اس کے برعکس اللہ کا نوری علم اور عمل صرف اس صورت میں کامیاب اور قبول ہوتا ہے کہ ذہن اور دل میں کوئی برا خیال نہ ہو اور دامن پاک ہو ہر وقت باوضو اور نماز پنجگانہ کا مکمل پابند ہو، بنی نوع انسان کی محبت اور احترام ہو خلوص اور دیانت داری ہو۔

جادو سب سے پہلے دماغ پر اثرانداز ہوتا ہے، ذہن ماؤف ہو جاتا ہے۔ مریض اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو جاتا ہے۔ اور اس کا یقین انتقام کی منزل پر پہنچ جاتا ہے، ڈراؤنے خواب آتے ہیں، سر درد شروع ہو جاتا ہے، سستی، کاہلی طاری ہو جاتی ہے، کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کو جمائیاں بہت آتی ہیں، گھر میں فساد شروع ہو جاتا ہے، کاروبار ختم، صحت تباہ، علاج سے شفاء نہ ہونا، میاں بیوی کی لڑائی، اور ہر کام میں رکاوٹ پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ مطلب چین و سکون بالکل غارت اور زندگی اجیرن، متاثرہ فرد اللہ تعالیٰ کی بجائے چالاک عاملوں کے چکر میں آجاتا ہے۔ جس میں پھنس کر وہ اور زیادہ ہر طرح سے پریشانیوں کا شکار ہو کر نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا۔

بندوں سے تجھے امید خدا سے ناامیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا جادوگر جس پر چاہے جادو کر سکتا ہے؟ نہیں ایسا نہیں ہوتا۔ بڑے سے بڑا جادوگر بھی سو فیصد کامیاب نہیں ہوتا۔ اسی طرح 'جادو' کا توڑ کرنے والے بھی سو فیصد کامیاب نہیں ہوتے، دونوں معاملوں میں کامیابی ہوتی ہے اور کبھی ناکامی۔ اب میں اصل بات کی طرف آتا ہوں کہ انسان پر 'جادو' کیسے ہوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے گرد ایک حصار باندھ رکھا ہے جو اس کو بیرونی نقصانات سے بچاتا ہے، ایک خول ہوتا ہے جو ہر انسان کی حفاظت کرتا ہے، جوں جوں انسان گناہوں کی طرف مائل ہوتا ہے اس پر چڑھا ہوا یہ مدافعاتی خول کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جو ایک دن بالکل ختم ہو جاتا ہے، اب اس پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہو جاتی ہیں، اگر متاثرہ فرد اپنے اللہ کی طرف رجوع کرے اور اپنے اعمال کا جائزہ لے تو اسے اپنی کچھ بداعمالی اور اپنے کچھ گناہ نظر آئیں گے، وہ گناہوں سے توبہ کر لے اور عبادت اور وظائف کے ذریعے اپنی 'روحانی قوتیں' بیدار کرلے تو وہ خول یا حصار دوبارہ مضبوط ہونا شروع ہو جاتا ہے اور جادو اور دوسری بیماریاں ختم ہونا شروع ہو جاتی ہیں، اور جادو کا توڑ کرنے والے حقیقی عامل حضرات بھی اس حصار کو مختلف 'نورانی علوم' سے مضبوط کر دیتے ہیں۔ برادر مکرم خالد اسحٰق راٹھور صاحب کی مثال آپ کے سامنے ہے، حقیقت یہ ہے کہ 'جادو' کرنے سے کسی پر 'جادو' ہو نہیں جاتا جو بھی کوئی دوسرے آدمی کو نقصان یا فائدہ پہنچانا چاہتا ہے۔ یہ سب عمل اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتے ہیں۔ کسی کے کچھ کرنے یا کہنے سے کچھ ہو نہیں جاتا بلکہ ہوتا اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہے۔ اگر کسی انسان کے تعلقات اپنے رب سے صحیح ہوں تو اس پر نہ صرف 'جادو' بلکہ دیگر اثرات ہمزاد و آسیبی اثرات یا نظر بد کے اثرات وارد نہیں ہوتے۔ اور ہو بھی نہیں سکتے۔ اور اگر رب ہی ناراض ہو تو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ بندہ اپنے رب کو راضی کرلے تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر نہ کسی 'عامل' کی ضرورت ہے نہ کسی 'کامل' کی رب ہی سب کچھ ہے اللہ تعالیٰ تو انتہائی رحمٰن اور کریم ہے۔ انسان کی دو چیزیں اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں۔ 'ندامت کے آنسو اور صدقہ' ساری دنیا پیسے کے گرد گھوم رہی ہے۔ سب کو زیادہ عزیز پیسہ ہی ہے۔ جب کوئی انسان 'اللہ' کی خوشنودی اور رضا کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کرتا ہے تو اس کا صلہ مالک حقیقی ضرور دیتا ہے۔ (لیکن جذبہ صرف رضا اور خوشنودی اللہ ہی ہونا چاہیے، نہ کہ نمائشی ہو یہ منافقت ہو گی)۔ اس لیے دو چیزیں مضبوطی سے تھام لو، ایک

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

گناہوں پر ندامت کے آنسو اور دوسرے 'اللہ' کی راہ میں خرچ کرنا یعنی حاجت مندوں کی حاجت پوری کرنا۔ انسان کے جسم میں 'روح' بھی ہے اور 'نفس' بھی، روح کی پاکیزگی 'رزق حلال' میں ہے اور 'حرام مال' نفس کی پرورش کرتا ہے۔ 'ضمیر' انسانوں کو غلط کاموں سے روکنے کے لیے ساتھ لگا دیا گیا ہے، اگر آپ ایک سو روپے کے 'سیب' حرام مال سے خریدیں یا حلال مال سے 'سیب' کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوگا۔ اور اس پھل کا اچھا اثر جسم پر ہی پڑے گا، روح پر اس کار آمد پھل کے جو اثرات پڑیں گے وہ اسے علیل کر دیں گے اور ضمیر مجروح ہوگا، روح رب کی حمد و ثناء کرتی ہے اور انسان کو پریشانیوں سے بچاتی ہے، حرام مال سے نفس طاقت ور ہوتا ہے۔ اور اس سے 'شیطان' خوش ہوتا ہے، اگر روح طاقتور ہوگی تو 'جادو' جیسی کوئی بیماری اس جسم کو نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور اگر نفس طاقتور ہوگا تو وہ رب کریم سے انسان کو دور رکھے گا اور کسی بھی وقت اس کو کسی بیماری ہمزاد، آسیبی اثرات یا جادو میں پھنسا دے گا۔ نفس طاقتور ہوگا تو انسان متکبر ہو جائے گا۔ صرف اللہ ہی سب سے بڑا ہے، یہ صفت ربانی ہے، انسان کی کیا حیثیت؟ مگر نفس اس کو گمراہ کر دیتا ہے، میں نے شروع میں ذکر کیا ہے کہ بہت سے پریشان حال مرد و خواتین ایسے ہیں جو مایوسی کی باتیں کرتے ہیں۔ یوں کہ 'ہم نماز بھی پابندی سے پڑھتے ہیں، صدقہ خیرات بھی کرتے ہیں ہیں۔ یعنی نیکی کے سارے کام کرتے ہیں مگر مشکلیں ہیں جو آسان ہونے کی بجائے اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، اس لیے ان عاملوں کے چکر میں پڑے ہیں' ایسے تمام لوگوں کے لیے عرض ہے کہ وہ کلمہ شریف کثرت سے پڑھا کریں، دیکھا گیا ہے کہ بہت سے گناہ ایسے سرزد ہو جاتے ہیں جن سے بندہ 'دائرہ اسلام' سے ہی خارج ہو جاتا ہے۔ اس لیے پریشان لوگ زیادہ لوگ جو ایسے عاملوں کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کثرت سے کلمہ شریف پڑھیں تاکہ بفضل تعالیٰ 'دائرہ اسلام' میں تو واپس آئیں۔ قرآن مجید کے مطابق 'انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے'۔ یعنی پریشانیاں گناہوں کا نتیجہ ہیں وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ وہ گناہ نہ کرے تو اس کی مشکل گھر بیٹھے ہی حل ہو جائے گی (آزما کر دیکھ لیجئے)۔

مثلاً اگر کوئی کسی کے پیسے دبا کر بیٹھا ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی بھی مانگ رہا ہے تو اس وقت تک اس کی پریشانی رفع نہیں ہوگی جب تک حقدار کا حق ادا نہ کر دے۔ یعنی انسانوں کا معاملہ تو انسانوں سے ہی کرنا پڑے گا، ایک روحانی نسخہ اور کچھ مشورے پیش کرتا ہوں آزمائیں اور اس کے کرشمے دیکھیں:-

(۱) رات کو سوتے وقت باوضو ہو کر پاکیزہ بستر پر لیٹیں اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر کثرت سے 'کلمہ شریف' (کلمہ طیبہ اول کلمہ) پڑھیں اور صرف پانچ مرتبہ یا رہا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا کریں۔ اے مالک دو جہاں، اے میرے پیدا کرنے والے میری مشکل آسان کر دے، اس کا جو بھی سبب ہے مجھے بتا دے۔ اگر میں نے کسی کا حق مارا ہے یا کسی کی دل آزاری کی ہے تو بتا دے میں اس کا حق ادا کروں گا اس سے معافی مانگوں گا، اگر مجھے تکبر و غرور کی سزا مل رہی ہے۔ تو میرے نفس کو میری روح کے تابع کر دے تو ہی سب سے بڑا ہے، اگر میں نے والدین کو پریشان کیا ہے تو مجھے معاف کر دے اور مجھ سے راضی ہو جا'۔

(۲) دیگر یہ کہ صبح کو آنکھ کھلتے ہی پہلا کام یہ کریں کہ اپنی ہتھیلیوں کو غور سے دیکھیں ایک منٹ تک اور پھر کلمہ پڑھ کر اپنے چہرے پر پھیر لیا کیجئے۔

(۳) ہر جمعۃ المبارک کے دن حسب استطاعت میٹھے چاول پکا کر بچوں کو کھلا دیا کیجئے۔ یاد رکھیں کہ اس عمل کے دوران دوسرا کوئی عمل نہ کیجئے۔ تمام ورد وظیفے فوراً ترک کر دیجئے۔ اور صرف اور صرف نماز کی پابندی کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اس مشکل سے رہائی کا طریقہ اور وجہ بتا دیں گے۔

نوٹ:- عمل شروع کرنے سے پہلے اگر بطور صدقہ زیادہ سے زیادہ سوا پانچ کلو گوشت یا کم سے کم سوا کلو گوشت چیل کووں کو دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ ویسے صدقہ چاول، آٹا، چینی اور کپڑے کا بھی دیا جا سکتا ہے۔

انشاء اللہ بشرط صحت و زندگی آئندہ بھی آپ پیارے قارئین کی بہتری کے لیے اور دائمی سکون و خوشیوں کے لیے آپ کے من پسند روحانی جریدے ماہنامہ 'راہنمائے عملیات' میں تحقیقی موثر ترین عمل پیش کرتا رہوں گا، خدانخواستہ اگر کوئی الجھن یا مشکل آجائے تو جائے نام نہاد عامل حضرات کے پاس جانے کے اپنے ماہر نجوم و عملیات خالد اسحٰق راٹھور صاحب سے بلا جھجک رجوع کیجئے۔ کیونکہ ماہنامہ راہنمائے عملیات جاری کرنے کا واحد مقصد ہی مخلوق خدا کی سچی راہنمائی ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ماہانہ حالات

از: شہباز انجم

برج حمل	۲۱مارچ تا۲۰اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

۱تا۷

سیر و تفریح جیسے امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ دوست احباب کے ساتھ گھومنے پھرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ ملازمت کے حصول میں ناکامی ہوگی۔ مشکلات بڑھیں گی۔ کھانے پینے کی اشیاء کے استعمال میں احتیاط کریں صحت کی خرابی ہو سکتی ہے۔ پیٹ کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ فنون لطیفہ جیسے امور میں دلچسپی بڑھے گی۔

۸تا۱۴

ازدواجی معاملات کو حل کرنے کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ رشتہ، منگنی، نکاح کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ اشتراک کاروبار جیسے معاملات میں نہ پڑیں۔ دماغ پر دباؤ بڑھے گا۔ زندگی کے بارے میں مثبت طریقے سے سوچنے کا موقع ملے گا۔ کاروباری معاملات میں محتاط رویہ اپنائیں۔ ٹھنڈے مزاج سے معاملات کو حل کریں۔ پہلے کی نسبت مختلف امور میں کامیابی کا تناسب بڑھے گا۔

۱۵تا۲۱

لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التوا آئے گا۔ خاندان کے بڑے افراد کے ساتھ ناخوشگوار تبدیلیاں واقع ہوں گی۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ قانونی معاملات میں الجھنے سے پرہیز کریں۔ طبیعت میں انا پسند کا عنصر بڑھے گا۔ مذہب میں دلچسپی بڑھے گی۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ دوسروں کے ساتھ گفتگو کے دوران اپنے اوپر کنٹرول رکھیں اعلیٰ حلقوں سے وابستگی پیدا ہوگی۔

۲۲تا۳۰

مالی امور میں فوائد کے لیے خاص محنت کرنی پڑے گی۔ اس ماہ آپ کو محنت کی نسبت معاوضہ کم ملے گا لہذا صبر و تحمل کے ساتھ کوشش جاری رکھیں۔ کاروباری معاملات اور میل ملاقات کے لیے اندرون ملک سفر کے مواقع ملیں گے۔ گھر والوں کے ساتھ حالات میں بہتری آئے گی۔ تعلیمی معاملات میں کامیابی کا تناسب بڑھے گا۔ مختلف علوم میں دلچسپی بڑھے گی۔

برج ثور	۲۱اپریل تا۲۰مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

۱تا۷

گھریلو امور اور مختلف معاملات کو حل کرنے میں مشکلات پیش آئیں گی۔ جنس مخالف میں دلچسپی بڑھے گی۔ سیر و تفریح کے مواقع ملیں گے۔ زیادہ تر وقت دوستوں کے ساتھ گزرے گا۔ بچوں یعنی اولاد میں دلچسپی بڑھے گی اولاد کی صحت کے متعلق پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ اچھی جگہ شادی ہونے کے امکانات بڑھیں گے۔ ازدواجی معاملات میں بہتری آئے گی۔ تخلیقی اور محنتی کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔

۸تا۱۴

قرضہ جات کی ادائیگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔ دماغی طور پر پریشانی بڑھے گی۔ عیش و عشرت کی طرف طبیعت مائل ہوگی۔ سفری امور پر

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

اخراجات ہوں گے۔ حصول علم کے لیے سفر بہتر ثابت ہو گا۔ زمینی معاملات کے حل کے لیے سفر کرنا بے سود ثابت ہو گا۔ لوگوں کے ساتھ سخت رویہ مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ زندگی میں آگے بڑھنے کی خواہشات بڑھیں گی۔ مختلف معاملات کی پیچیدگیوں میں جانے سے پرہیز کریں۔

۱۵ تا ۲۱

کاروباری معاملات میں مشکلات بڑھیں گی خاص طور پر لوگوں کے ساتھ معاملات طے کرتے وقت احتیاط سے کام لیں غیر معمولی طور پر روزگار میں مصروفیت بڑھے گی۔ اچانک دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش جنم لے گی۔ شہرت خراب ہونے کا احتمال ہے لہذا ان معاملات میں بالکل توجہ نہ دیں جو باعث بدنامی ہوں۔ اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ مذہبی امور میں دلچسپی کم ہو گی۔ قانونی معاملات کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔

۲۲ تا ۳۰

فکر معاش لاحق ہو گا۔ طبیعت میں لالچی پن آئے گا۔ نچلے درجے کے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے لہذا احتیاط کریں۔ احساس ذمہ داری آپ کو چین سے نہ بیٹھنے دے گی۔ مالی معاملات میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہ ہو گی۔ لہذا قناعت پسندی ہی بہتر ہے۔

برج جوزا	۲۱ مئی تا ۲۰ جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک، ق

۱ تا ۷

اندرون ملک سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ کزن، رشتہ داروں سے ملنے کے لیے سفر کریں گے۔ ملازمت کے حصول کے لیے لوگوں سے ملنا بہتر ہو گا۔ گھر والوں کے ساتھ پیار محبت بڑھے گا گھریلو امور میں دلچسپی پہلے کی نسبت زیادہ ہو گی والدہ کی عمر کی عورتوں سے خصوصی توجہ کا حصول ہو گا۔ اخلاق حالات بہتر ہوں گے۔ سیر و تفریح میں دلچسپی ہو گی۔ جنس مخالف کی طرف رجحان ہو گا۔

۸ تا ۱۴

اچھی ملازمت ملنے کے مواقع پیش آئیں گے اور ملازمت پیشہ افراد کی ترقی اور عہدہ بڑھنے کے چانس زیادہ ہوں گے۔ امراض قلب اور آنکھوں کے امراض سے بچیں۔ ازدواجی معاملات میں ناچاقی ہو گی شریک حیات کے ساتھ زبان درازی بہتری نہیں لے کر آئے گی لہذا ایسے معاملات میں الجھنے سے بچیں۔ اشتراکی کاروبار مالی نقصان کا سبب بنے گا لہذا یہ وقت ایسے کاموں کے لیے بہتر نہیں ہے۔

۱۵ تا ۲۱

سفر کرتے وقت احتیاط کریں۔ اصلاحی اور مذہبی کاموں کے لیے اچانک سفر کے مواقع پیش آ سکتے ہیں۔ غیر معمولی طور پر ذہن کا رجحان ٹیکنیکل کاموں کی طرف ہو گا۔ اعلیٰ حکام اور حلقہ احباب سے ملیں یہ وقت آپ کی امیدوں کو پورا کرے گا۔ فی الحال کاروبار میں تبدیلی بہتری نہیں لے کر آئے گی۔ مذہبی معاملات میں دلچسپی آپ کے لیے روحانی سکون لے کر آئے گی۔

free copy

۲۲ تا ۳۰

علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی لہذا ایسے کاموں میں مت الجھیں جو آپ کے لیے مشکلات پیدا کر دیں۔ مالی طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس ماہ آپ کے مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ اور اس ماہ آمدن کی نسبت اخراجات زیادہ ہوں گے۔ طبیعت دوہرے خیالات کی طرف مائل ہو گی۔

برج سرطان	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح، ہ

khalidrathore.com
Document Processing Solutions

۱ تا ۷

ماہ کی ابتدا میں مالی حالات میں بہتری آئے گی۔ اچانک دولت کے حصول کی طرف گامزن ہوں گے۔ اپنے طرز گفتگو سے لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کریں گے۔ قریبی رشتہ داروں اور دوست احباب سے ملنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ بہن بھائیوں سے فائدہ کا حصول ہو گا۔ اندرون ملک سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ گھر والوں کے ساتھ پیار محبت بڑھے گا۔ اخلاقی حالت بہتر ہو گی۔

۸ تا ۱۴

اچانک دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش ہو گی۔ ریس، لاٹری اور انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لیے بہتر وقت ہو گا۔ اگر آپ اپنی

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

دماغی صلاحیتوں کو استعمال کریں تو آمدن میں اضافہ ممکن ہو سکتا ہے۔ تعلیم اور روزگار سے متعلقہ کاموں میں نحوست چھائی رہے گی۔ لہٰذا آپ مثبت سوچ اپنانے کی کوشش کریں۔ اشتراک کاروبار کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔

۱۵ تا ۲۱

صحت کے امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں زیادہ سوچ وبچار آپ کو دماغی طور پر پریشان کر دے گی۔ قرض داروں کی وجہ سے پریشانی لاحق ہوگی۔ جنسی رویے کے بارے میں خاص طور پر احتیاط کی ضرورت ہے۔ روپے پیسے کے حصول کے لیے دوسروں سے مدد کا حصول مشکل ہوگا۔ جسمانی طاقت کا بے جا استعمال آپ کے لیے مشکلات لے کر آسکتا ہے۔ اشتراک کاروبار کی وجہ سے ترقی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

۲۲ تا ۳۰

لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التوا آئے گا۔ پرسکون اور ٹھنڈے مزاج سے گھر والوں کے بارے میں سوچنے کا موقع ملے گا۔ اور یہی وہ وقت ہے جب آپ آنے والے وقت کی پلاننگ بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ اس ماہ آپ اپنے اخراجات پر قابو پانے کے لیے بچت پر انحصار کریں گے۔ طبیعت میں عجیب سی بے چینی رہے گی۔ رحمدلی اور محبت کے جذبات ابھریں گے۔

برج اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

۱ تا ۷

جاذب نظر اور رومانی مزاج کی وجہ سے آپ دوسروں کی توجہ کا مرکز بنیں گے۔ کھانے پینے کی اشیاء اور تزئین و آرائش کی چیزوں پر پیسے خرچ ہوں گے۔ اچھی خوراک کھانے کو ملے گی۔ بہن بھائیوں کے ساتھ محبت بڑھے گی۔ پرتکلف کھانے کی دعوتوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ تعلیمی اور کاروباری امور پر تبادلہ خیال کا موقع ملے گا۔

۸ تا ۱۴

گھر کے بڑے افراد سے ساتھ تعلقات میں کشیدگی آئے گی۔ دماغی طور پر پریشانی بڑھے گی۔ لہٰذا آپ اپنا رویہ دوسروں کے ساتھ بہتر کریں تاکہ معاملات کی کشیدگی میں کمی آئے۔ تعلیم و ہنر جیسے معاملات میں ایڈمیشن لینے کے لیے بہتر وقت ہے۔ ملازمت کے حصول میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ آپ کی کوشش اس ماہ رنگ لائیں گی۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں۔ صحت کے مسائل عموماً زیادہ کھانے کی وجہ سے جنم لیں گے۔ آپ اپنے دشمنوں پر غلبہ پائیں گے۔

۱۵ تا ۲۱

ازدواجی معاملات میں خلل آئے گا۔ آپ کے مخالفین کھل کر سامنے آئیں گے اور آپ کی زندگی میں مشکلات پیدا کریں گے۔ اس کے علاوہ ریک حیات کے ساتھ تعلقات خراب ہونگے اور اس کی ایک وجہ اپنی حیثیت اور مرتبے کو ظاہر کرنا ہی ہوگا۔ اشتراک کاروبار کے مواقع میسر آئیں گے۔ مختلف لوگوں سے ان معاملات کے لیے میل ملاقات بھی ہوگی۔ مذہبی امور سے سکون حاصل ہوگا۔ سفر کے مواقع ملیں گے۔

۲۲ تا ۳۰

کاروبار میں تبدیلی فی الحال ممکن نہ ہوگی لہٰذا اس بارے میں سوچنا بالکل فضول ہوگا۔ اس وقت آپ کو اپنی عزت وقار اور کاروبار کی بہتری کے لیے خاصی محنت کرنا پڑے گی۔ گھر والوں کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التوا آئے گا جو کہ دماغی پریشانی پہنچائیں گے۔ اس ماہ ازدواجی زندگی کے نشیب و فراز ایک اہم جزو ہونگے۔

برج سنبلہ	۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	ب، غ

۱ تا ۷

پر آسائش چیزوں کی خریداری اخراجات میں اضافہ کرے گی۔ گورنمنٹ سے وابستہ اداروں اور اعلیٰ افسروں سے کاموں کے حصول میں التواء آئے گا۔ فنون لطیفہ میں دلچسپی بڑھے گی۔ جنس مخالف سے توجہ ملے گی۔ پیشہ ورانہ امور میں کامیابی کے لیے حد درجہ محنت کرنا پڑے گی۔ مالی معاملات میں بہتری کے لیے آپ کو کسی کی مدد واضح طور پر نہیں ملے گی لہٰذا آپ کو اپنی مدد آپ کے تحت کوشش کرنا ہوگی۔

۸ تا ۱۴

free copy khalidrathore.com LinTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ذہانت اور ہمت، شجاعت میں اضافہ ہو گا اندرون ملک سفر میں کامیابی حاصل ہو گی اور ترقی کی راہ ہموار ہو گی۔ لوگوں کے ساتھ تعلقات سیج ہوں گے۔ تعلیمی اور ادبی معاملات فنون لطیفہ جیسے امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ گھر کے بڑے افراد کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملے گا۔ دوستوں کے ساتھ تلخ مزاجی ہو سکتی ہے۔ لہذا اپنے رویے کو مثبت بنانے کی کوشش کریں۔ پر جوش اور رومانی مزاج ہو گا۔

۱۵ تا ۲۱

ٹیکنیکل کاموں سے متعلق امور میں ملازمت کے حصول میں کامیابی حاصل ہو گی۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں۔ جادو ٹونہ وغیرہ کا بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔ صدقہ خیرات وغیرہ دیں آپ کے لیے بہتری ہو گی۔ چھپے ہوئے دشمن وار کئے بغیر نہیں رہیں گے۔ ازدواجی معاملات کو حل کرنے کے لیے یہ بہتر وقت نہیں ہے۔ لہذا فی الحال ایسے معاملات میں نہ پڑیں۔ بلڈ پریشر جیسے امراض سے ہوشیار رہیں۔

۲۲ تا ۳۰

بیرون ملک سفر کے معاملات میں التوا آئے گا پریشانی لاحق ہو گی۔ بزرگ اساتذہ کے ساتھ تعلقات خراب ہو سکتے ہیں مقدس مقامات پر جانے کی کوششیں فی الحال کارگر ثابت نہ ہو نگی۔ کاروباری معاملات میں تبدیلی کے امکانات ہو نگے اور یہ تبدیلی خوش آئند واقع ہو گی۔ گھر والوں کے لیے خریداری کے مواقع ملیں گے۔

برج میزان	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر، ت، ط

۱ تا ۷

ادب فنون لطیفہ اور رومانی موضوعات میں دلچسپی بڑھے گی۔ دوسروں کی مدد کرنے کے جذبات ابھریں گے۔ خاص طور پر آمدن میں اضافے کی طرف خصوصی توجہ ہو گی۔ شاپنگ (خریداری) پر اخراجات بڑھیں گے۔ جنس مخالف کی طرف توجہ مبذول ہو گی اخراجات میں اضافہ ہو گا خاص طور پر آسائشات سے متعلقہ اشیاء طبیعت کا رجحان منفی کاموں کی طرف جائے گا۔

۸ تا ۱۴

آمدن میں اضافہ ہو گا۔ اتفاقی ذرائع آمدن کی طرف توجہ مبذول ہو گی اور اس طرف کی گئی کوششیں کارگر ثابت ہو نگی اعلیٰ سوچ اور دماغی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں۔ فضول خرچی کی طرف رجحان ہو گا۔ گھر والوں کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کریں گے۔ اندرون ملک سفر کرنے کے مواقع ملیں گے۔ لوگوں کے ساتھ بات چیت کے مواقع میسر آئیں گے اور مسائل کو حل کرنے کا موقع ملے گا۔

۱۵ تا ۲۱

لوگوں کے ساتھ زیادہ مت گھلیں ملیں اور ان کو اپنے رازوں سے آشنا نہ کریں وہ آپ کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ تعلیمی امور میں نحوست آئے گی۔ اولاد کی طرف سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ بلڈ پریشر جیسے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ گھر والوں کی وجہ سے شریک حیات کے ساتھ تلخی آسکتی ہے۔

۲۲ تا ۳۰

قرضہ جات کی ادائیگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔ کاروباری معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ تبدیلی کاروبار جگہ کی نشاندہی ہے۔ لہذا سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ لوگوں کے ساتھ رویے کی تبدیلی آپ کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے لہذا اپنی ساکھ کو بہتر بنانے کے لیے دوسروں سے دوران گفتگو احتیاط کریں۔

برج عقرب	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر
سیارہ	پلوٹو / مریخ
حروف	ظ، ب، ض، ز، ن

۱ تا ۷

لوگوں کے درمیان اثر و رسوخ بڑھے گا۔ کاروباری معاملات میں ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی اور بہتر طریقے سے امور کو سرانجام دینے کا موقع ملے گا۔ لوگوں کی تنقید کی وجہ سے آپ کے کئے ہوئے فیصلوں کو سرانجام دینے میں مشکلات پیش آئیں گی کفایت شعاری کی طرف رجحان ہو گا۔ جنس مخالف آپ پر گہرا اثر چھوڑے گی۔

۸ تا ۱۴

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ذہانت اور عقلمندی سے اپنے مالی معاملات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ کام کی زیادتی آپ کے لیے پریشانی لا سکتی ہے۔ سر درد اور آنکھوں کے امراض سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ دولت کے حول کے لیے آپ مختلف حربے استعمال کریں گے۔ جس میں آپ کو غلط بیانی کرنے کی وجہ سے مشکلات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ قوت ارادی بڑھے گی اور مختلف کاموں میں گرمجوشی سے حصہ لیں گے۔

۱۵تا۲۱

گھر میں بے چینی پھیلے گی اور گھر والوں خاص طور پر والدہ کے ساتھ اونچ نیچ ہو سکتی ہے۔ لہذا اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کریں اور اخلاقی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ سیر و تفریح جیسے معاملات میں فی الحال نہ پڑیں۔ تعلیمی امور میں دلچسپی کم ہو گی۔ صحت کے امور سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

۲۲تا۳۰

شراکت کاروبار سے آپ کی وابستہ امیدیں کچھ عرصے تک التواء میں چلی جائیں گی لہذا ان معاملات میں جلد بازی سے کام نہ لیں بلکہ محنت کریں۔ رشتہ منگنی، نکاح وغیرہ کے لیے یہ بہتر وقت نہیں ہو گا۔ سفر کے ذریعے حل ہونے والے معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے گی۔ خاص طور پر روزگار / کاروبار کے حصول کے لیے۔

برج قوس	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

۱تا۷

سفری معاملات میں دلچسپی بڑھے گی۔ بیرون ملک سفر کی کوششوں میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ بعض غیر متوقع کاموں پر اخراجات ہو سکتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ میل جول بڑھے گا حلقہ احباب میں اضافہ ہو گا۔ کھانے پینے سے متعلقہ اشیاء کے بزنس مین کامیابی کے امکانات دوسرے کاروباروں کی نسبت زیادہ ہوں گے۔ عمر سے بڑے افراد کا اثر آپ کی شخصیت پر پڑے گا۔

۸تا۱۴

فضول خرچی کی طرف رجحان ہو گا۔ اخراجات کو کنٹرول کرنا آپ کے بس میں نہ ہو گا۔ کاروباری صلاحیتیں اور کام کرنے کی ہمت ماند پڑے گی۔ کاروباری معاملات اور اشتراک کاروبار میں منفی سوچیں بڑھیں گی جو معاشرے میں آپ کی عزت وقار کو خراب کرنے کی کوشش کریں گی۔ لہذا آپ اپنے رویے میں مثبت تبدیلی لے کر آنا ہو گی۔ مالی معاملات میں بہتری آئے گی جو کہ آپ کے اخراجات کی پریشانی کو کم کریں گے۔

۱۵تا۲۱

اندرون ملک سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ نوکری اچھی ملازمت کے حصول کے لیے اندرون ملک سفر کرنا پڑے گا۔ ایڈمنسٹریشن، ٹیکنیکل کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ قریبی رشتہ دار اور کزن سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ تعلیمی معاملات میں کامیابی کا امکان ہے۔ کسی تعلیمی ادارے میں داخلے کے سلسلے میں امید بر آئے گی۔ احباب کی مدد سے آمدن کے حصول میں اضافے کا امکان ہے۔ گھر والوں سے تعلقات میں تلخی کا امکان ہے۔ لہذا اپنی اخلاقی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

۲۲تا۳۰

امور صحت میں پریشانی لاحق ہونے کا امکان ہے۔ لہذا تشخیص امراض کے لیے موزوں وقت ہے۔ اس ہفتے میں ملازمت کے حصول میں مشکلات پیش آئیں گی۔ ازدواجی معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ عمر سے بڑے افراد سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔

برج جدی	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

۱تا۷

صحت کے معاملات پر خاص طور پر توجہ دیں۔ آنکھوں کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی اور ان پر اخراجات ہو سکتے ہیں۔ جنس مخالف کے ساتھ سفر کے مواقع پیش آئیں گے دعوت میں شرکت کے مواقع میسر آئیں گے۔ نیک کاموں پر اخراجات ہوں گے جو کہ آپکے لیے ذہنی سکون کا باعث بنیں گے۔ کاروباری معاملات اور عزت وقار پر جنس مخالف کا اثر چھایا رہے گا۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

۸ تا ۱۴

عزت شہرت میں اضافہ ہوگا۔ اچھی شہرت کے لیے آپ کو اپنے طرز گفتگو پر کنٹرول کرنا ہوگا۔ بڑے افسران اور اداروں سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ لوگوں سے معاملات حل کروانے کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ ملازمت کے حصول کے معاملات التوا میں جائیں گے۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ طبیعت میں گرم مزاجی اور گرمجوشی ہوگی۔ لوگوں کے ساتھ ملنے کے مواقع ملیں گے۔

۱۵ تا ۲۱

مالی معاملات میں اچانک تبدیلیاں رونما ہونگی جو کہ مثبت ثابت ہونگی اور قرضہ جات کی ادائیگی اور اخراجات کنٹرول میں آئیں گے۔ آمدن میں اضافے کا حصول آپ کو منفی کاموں کی طرف لے کر جائے گا گھر والوں کے ساتھ تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ طبیعت میں انا اور اکڑ آئے گی۔ آرام دہ زندگی کے حصول کے لیے کوششیں کرنا پڑیں گی۔

۲۲ تا ۳۰

تنگ ذہنی اور پریشانی لاحق ہوگی۔ اولاد کی طرف سے مشکلات لاحق ہونگی۔ تعلیمی معاملات میں توجہ کم ہوگی دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کے مواقع بہت کم میسر آئیں گے۔ رشتہ، منگنی، نکاح کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ اشتراک کاروبار میں نشیب و فراز آئیں گے۔ کام کی زیادتی کی وجہ سے صحت خراب ہو سکتی ہے۔

برج دلو	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س، ش، ث

۱ تا ۷

کاروباری مخالفین آپ کے لیے مشکلات پیدا کریں گے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ جادو ٹونہ جیسی چیزوں کی نحوست دور کرنے کے لیے صدقہ خیرات دیں۔ کاروباری معاملات سے متعلق لوگوں سے شراکت کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لیں۔ زیادہ خوش خوراکی آپ کے لیے باعث زحمت بن سکتی ہے۔

۸ تا ۱۴

عزت وقار میں اضافہ ہوگا لوگوں سے اثر و رسوخ استعمال کرنے کا موقع ملے گا۔ کاروباری معاملات پھیلیں گے۔ حلقہ احباب بڑھے گا۔ دماغی طور پر لوگوں کے بارے میں غلط سوچیں مت اپنائیں۔ جو کہ آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہونگی، لوگوں کے ساتھ سوچ سمجھ کر امیدیں وابستہ کریں۔ اخراجات میں اضافہ آپ کے لیے مشکلات کا باعث بنے گا۔

۱۵ تا ۲۱

طبیعت کا رجحان ایک سے زیادہ کاموں کی طرف جائے گا اور ایک سے زیادہ کاموں میں آپ کی توجہ بٹی رہے گی جسکی وجہ سے مختلف کام الجھے رہیں گے۔ علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی۔ ٹیکنیکل امور کی طرف توجہ جائے گی۔ مالی امور میں س اخراجات کا تناسب بڑھے گا۔ قریبی رشتہ دار اور بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ اپنے آپ میں دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے والے جذبات استعمال کریں۔

۲۲ تا ۳۰

گھر میں کسی کی صحت کی طرف سے پریشانی ہوگی۔ خاص طور پر بڑی عمر کے افراد کے بارے میں۔ خاندانی ذمہ داریوں کا بوجھ آپ کو پریشان کرے گا۔ گھریلو پریشانیوں کی وجہ سے آپ اپنے دوستوں سے کٹ کر رہ جائیں گے۔ ملازمت جیسے معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔

برج حوت	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ
سیارہ	نپچون / مشتری
حروف	ا، ج

۱ تا ۷

نوکری میں پرموشن کے معاملات میں التواء آئے گا۔ صحت کی خرابی، جادو ٹونہ کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ شریک حیات سے محبت بڑھے گی اور مل بیٹھنے کا موقع ملے گا۔ رشتے کے متلاشی حضرات کے لیے یہ ماہ خوشخبری لے کر آئے گا۔ اگر آپ اپنے رویے کو بہتر بنائیں تو ناکامی کامیابی میں بدل سکتی ہے۔ شراکتی امور اس ماہ کا ایک اہم حصہ ہوں گے۔

۸ تا ۱۴

سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا خاص طور پر ملازمت کے حصول کے لیے سفر آپ کے لیے کامیابی لے کر آئے گا اس لیے اس ماہ اگر آپ کو سفر کا

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم "راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں"
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

نجومی مشورہ اور راہنمائی

آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہے۔ مجھے لکھیں۔ میں آپ کا زائچہ بنا کر آپ کی مکمل راہنمائی کروں گا۔ آپ یقین رکھیں آپ کی مسئلے کے ہر ہر پہلو کو زیر غور لایا جائے گا۔ آپ مکمل اطمینان اور یقین کے ساتھ رجوع کر سکتے ہیں۔

اس کے عوض آپ کو ادا کرنے ہوں گے

صرف 500 روپے

خالد اسحاق راٹھور

email kirathor@pimail.com.pk

فون نمبر 6374864

ماہنامہ راہنمائے عملیات

قیمت 20 روپے

چند نئی کتب آئندہ 2 ماہ تک شائع ہو رہی ہیں

تفصیلات کے لیے دیکھیں ماہنامہ راہنمائے عملیات

free copy

khalidrathore.com

UdaTech Document Processing Solutions

برج عقرب

از: سمیعہ اسحاق راٹھور۔

عرصہ	21اکتوبر تا 20نومبر
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن
حاکم کوکب	پلوٹو، مریخ
عنصر	آبی
ماہیت	ثابت
حصہ جسم	نظام ہضم
موافق دن	منگل
موافق نمبر	9
موافق رنگ	سرخ، سبز، نیلا
موافق پھول	گل داؤدی
موافق شریک کار	ثور
موافق افراد	سنبلہ، قوس، جدی
ناموافق افراد	اسد، دلو
بائیو کیمک نمک	کلکیریا سلف

ظاہری شخصیت:

کوئی بھی عقرب فرد اپنے علامتی نشان بچھو کے ساتھ اپنے تعارف کو پسند نہیں کرتا، اگر اس کی شخصیت کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات ابھرتی ہے کہ ان کی آنکھیں مقناطیسیت اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ سہوت سے بھی پر پائی جاتی ہیں۔ ان کی آنکھوں کی سحر انگیزی بہت مشہور ہے، دیکھنے میں یہ بہت سادہ نظر آتے ہیں لیکن حقیقتاً پر اسرار، گہری اور پیچیدہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ بھرے بھرے ہونٹ، چھوٹی ناک اور گندمی رنگت کے حامل عقرب لوگ غور و فکر اور جدید خیالات کے علمبردار نظر آتے ہیں۔ اکثر اوقات عقرب کی کمر، بغل یا چھاتی پر تل ہوتا ہے۔ بلا کا اعتماد اور مضبوط انا عقرب کا خاصہ ہے۔ آپ نے اکثر عقرب افراد سے بات چیت کرتے ہوئے محسوس کیا ہوگا کہ وہ ہر شعبے میں اپنے علم کو مکمل ظاہر کرتے ہوئے بحث کا آغاز مدہم اور نرم کرتے ہیں۔ لیکن ناکامی انہیں مدہم اور تند و تیز آندھی بنا دیتی ہے۔ طاقتور جسم، تیکھے نقش و نگار، عموماً سیاہ بال، گہری آنکھیں اور مضبوط جسمانی ساخت کا احساس عقرب کو ہمیشہ احساس برتری میں مبتلا رکھتا ہے اور اکثر یہ احساس ان کے جذبات پر بھی حاوی نظر آتا ہے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:

عقرب کو زندگی میں کامیابی آپے سے باہر نہیں کرتی وہ نفسیاتی طور پر بھی اپنے آپ کو متوازن رکھتا ہے۔ جذبات کا غلام نہیں ہوتا۔ کسی دوسرے کی خوشی یا غم عقرب کو سچ بات سے روک نہیں سکتا۔ عقرب بے مثال دوستی کے لیے مشہور ہے۔ جہاں پر رک جائیں وہاں سے ہلانا آسان نہیں ہوتا۔ عقرب کا سیارہ پلوٹو ہے جس سے بے پناہ قوت و توانائی کا اخراج خلاؤں کو پر کر رہا ہے۔ علوم نجوم میں دیکھا جائے تو انسانی شعور کی آخری سرحد پلوٹو کو کہا گیا ہے۔ اس سے یہ سمجھنا آسان ہو گیا ہوگا کہ عقرب لوگ اپنی زندگی میں حصول مقصد کے لیے کھوج در کھوج کا عمل اپناتے ہیں اور اس دوران ان پر یا ان کی وجہ سے بہت سے راز و نیاز افشاں ہوتے ہیں۔ یہ موت کی وادی میں رہ کر زندگی تلاش کرتے ہیں۔ اگر عقرب سعد حالت میں ہوں تو ریسرچ، سرجری، تجزیہ نگاری، ڈاکٹری، قانون دانی، اور سیاست میں کامیاب رہتے ہیں۔ نحس حالت میں اعصاب شکنی، خبط اور ہلاکت نفسی اور اندیشہ ہوتا ہے، عموماً عقرب معاشرہ میں اصلاح کے داعی، مذہب سے وابستہ نظر آتے ہیں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

گھر میں بھی کسی فرد کے ساتھ ناانصافی نہیں چاہتے۔ مقصدیت ان کی زندگی کا اہم جزہے۔

پُرو قار اور سنجیدہ شخصیت :

عقرب کی وجاہت دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ انہیں اپنی ذات پر بھرپور اعتماد ہوتا ہے۔ اخلاقیات اور زندگی میں رشتوں سے وفاداری کے احساس سے باخبر ہوتے ہیں۔ بہت اچھی اور سنجیدہ گفتگو کرتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ ساتھ اپنی ذات کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔

انتہاپسندی :

دولت، شہرت، محبت غرض کوئی بھی میدان ہو، حصول مقصد کے لیے عقرب حد سے گزر جاتا ہے، دوست ہے تو جان وارنے سے گریز نہیں کرے گا۔ دشمن ہے تو جان لینے اور فتح کی خاطر مرجانے سے نہیں ڈرے گا۔

نشاۃ ثانیہ --- قائدانہ صلاحیتیں :

عقرب نشاۃ ثانیہ کے قائل ہوتے ہیں۔ بہترین قائدانہ صلاحیتوں کے مالک عقرب کو فتح کے خواب کے ساتھ ساتھ شکست کا خوف بھی بہت ستاتا ہے اور وہ ذہنی طور پر دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ ہر صورت میں شکست کو تسلیم کرنا اس کے لیے ناممکن ہے۔

فکر انگیز پہلو :

سب سے پہلے بات یہ کہ زندگی کے ہر حصے میں ہر شعبے میں توازن کی ضرورت ہے، جس سے اکثر اوقات عقرب ہٹ جاتے ہیں۔ زندہ رہنے کے لیے انسان کو اپنے اردگرد کے لوگوں کے ساتھ چلنا پڑتا ہے۔ یہ رویہ بھی اچھا ہے کہ آپ لوگوں کو اپنے ساتھ چلانے کے قابل ہو جائیں لیکن اس کے لیے اعتماد بنیادی اہمیت رکھتا ہے، جو عقرب دوسروں پر کرنے سے کتراتے ہیں، اس لیے ممکن ہے ان کی قائدانہ صلاحیتیں، پُروقار شخصیت وہ تبدیلی نہ لاسکیں جو یہ چاہتے ہیں کیونکہ دوسرا شخص بھی ان کے جذبات اور رویوں میں اپنے لیے سچائی تلاش کرتا ہے، اور عدم موجودگی اسے مایوس کر سکتی ہے۔ بیماری کے دوران تنہائی جلتی پر تیل کا کام کرتی ہے، اس لیے سب کے ساتھ بنا کر رکھیں۔ عقرب کے لیے ایک اور رویے میں تبدیلی ضروری ہے اور وہ ہے ہر پسندیدہ شے کا حصول، کسی بھی چیز سے اس قدر وابستگی کہ دوسرے پر اس کا حق یا بے مرادی کا خیال پریشان کر دے درست نہیں، روزگار یا روزمرہ کے کاموں میں اتنی محنت و لگن سے کام نہ لیں کہ صحت کو خطرہ لاحق ہو جائے۔ اظہار جذبات سے گریز اور اخلاقی جرات بھی مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔

عقرب خواتین :

پراسرار مسحور کن حسن کی مالک ہوتی ہیں۔ اپنے بارے میں پر اعتماد اور مغرور بھی نظر آتی ہیں۔ اکثر عقرب خواتین کے دل میں مرد ہونے کی خواہش ہوتی ہے لیکن اس کا وہ کبھی بھی اظہار نہیں کرتی۔ یہ کسی بھی شعبے میں ناکام عورت کو پسند نہیں کرتی۔ رفیق زندگی کے ساتھ جذبہ برتری پر قابو رکھتی ہے۔ فلرٹ پسند نہیں کرتی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں دوسرے کو پڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔ محبت کرے تو سچی اور وفادار ثابت ہوتی ہے، لیکن نفرت و انتقام میں عقرب کا کوئی ثانی نہیں اور پھر انتقام بھی ایسا جو نہایت مہذب اور سبق آموز ہو۔ شریک حیات کی غلطی برداشت نہیں کرتی وہ اسے حاکم تصور کر سکتی ہے لیکن اپنی ذات پر نہیں صرف گھر کے لیے۔ اس کی ہر پریشانی اور خوشی میں برابر شریک ہوتی ہے۔ عقرب کی تخلیقی صلاحیتیں ہر میدان میں عمدہ نظر آتی ہیں وہ بذات خود معیار، کارکردگی اور نتائج میں مردوں سے کم رہنا نہیں جانتی۔ انفرادیت پسند ہوتی ہے، گھریلو بجٹ میں کنجوسی یا عیاشی کی بجائے توازن قائم رکھتی ہے۔ اور آخر میں سب سے اہم بات اعتماد کو ٹھیس پہنچنے کی صورت میں عقرب عورت کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ صرف ایک مرتبہ ہی معاف کر سکتی ہے۔

عقرب مرد :

عقرب مرد کو ابتدائی عمر ہی سے اپنے سمارٹ اور دوسروں سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروا سکنے کا احساس ہو جاتا ہے۔ اگر انہیں ایک بار چھیڑ دیا جائے تو ان کا مارا ہوا ڈنک نکالنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہر منصوبہ بندی اور اخلاقی ترقی پر یقین رکھتے ہیں۔ کسی حد تک کینہ و بغض کا شکار ہوتے ہیں۔ عقرب کے ساتھ وہی لوگ کام کر سکتے ہیں جو خود اسی جیسے جذبوں کے مالک

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ہوں۔ بظاہر پرسکون و سرد لیکن اندر جذبات و احساسات کا لاوا ابلتا رہتا ہے۔ ایک ناقابل تسخیر آدمی۔ اس کو پہچان لینے والا آدمی اسے مل کر لطف محسوس کرتا ہے۔ لیکن اصل بات ہی یہی ہے کہ اسے پہچاننا بہت مشکل ہے۔ شکست اس کے لیے ناقابل قبول ہے۔ بدترین حالات بھی اس کے عزم اور قوت ارادی کو متزلزل نہیں کرپاتے۔ اور بعض اوقات دوسروں کے علاوہ اپنے اوپر بھی کڑی تنقید اس کے لیے ناکامی کی راہ حائل کر دیتی ہے لیکن وہ پھر بھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ نفسیاتی دباؤ عقرب کو اذیت میں مبتلا رکھتا ہے۔ عجیب مافوق الفطرت چیز ہے کبھی دوسرے کے لیے مر جائے اور کبھی اسے اذیت پہنچا کر خوش ہو۔ عقرب ایک وفادار شوہر اور ذمہ دار باپ ثابت ہوتا ہے۔

عقرب بچہ

اپنی نظروں سے والدین کو اس کی خواہش پوری کرنے پر آمادہ کر لیتا ہے۔ اگر اس پر مثبت انداز پرورش غالب آئے تو وہ بہت مہذب و مودب انسان بنتا ہے، دوسری صورت میں بہت اکھڑ اور بدتمیز۔ والدین کی کمزوری بھانپ لے تو ہر بات میں من مانی کرے گا، گو کہ ان سے ڈر کر ہر بات مان لے گا۔ طنز گو اور بے باک عقرب راز اگلوا لینے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اپنی زندگی اور اشیاء دوسروں سے پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اس لیے والدین کو چاہیے کہ انہیں الگ کمرہ یا تالے والی الماری مہیا کریں، ان میں ضبط اور صبر بہت پایا جاتا ہے۔ اپنی تکالیف اور پریشانیاں آخری حد تک والدین سے چھپائے رکھتے ہیں۔ ایذا پہنچانے والے ہم عمروں سے بدلہ لیے بغیر نہیں رہتے۔ دھن کے پکے، آگ اور دواؤں سے دلچسپی رکھنے والے اور جنس مخالف کی طرف راغب ہونے والے ہوتے ہیں لیکن اگر انہیں خاندانی عزت کا احساس دلا کر محبت سے سمجھایا جائے تو سمجھ لیتے ہیں۔ کیونکہ زیرک اور تیز فہم ہوتے ہیں۔ مقصد سیدھے راستے سے حل نہ ہو تو غلط طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ پیار و محبت اور مناسب منصوبہ بندی کے تحت والدین و اساتذہ ان کی خامیوں کو دور کر کے انہیں اچھا انسان بننے میں مدد دے سکتے ہیں۔

برج عقرب کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

برج عقرب برج حمل کے ساتھ

عقرب عورت حمل مرد :

آپ دونوں میں بہت زیادہ اختلاف رائے ہے آپ تیز رفتاری میں حمل کا ساتھ دیتی ہیں تو اس کی مستقل مزاجی آپ کے آڑے آتی ہے۔ وہ حکم ٹھونسنا چاہتا ہے اور آپ اپنی منوانا چاہتی ہیں۔ اگر دونوں اپنے اندر لچک پیدا کریں تو زندگی ہنسی خوشی گزر سکتی ہے۔

عقرب مرد حمل عورت :

حمل کی عجلت پسندی اور اس پر تنقید سے باز رہیں۔ ممکن ہے وہ آپ کی بعض غلطیوں کو معاف کر کے سمجھوتا کر لے۔ اس کی ذہانت و حسن کو سراہتے رہیں۔ وہ آپ کی سچی محبت پا کر دنیا بھلا دے گا۔

برج عقرب برج ثور کے ساتھ

عقرب عورت ثور مرد :

ثور مرد کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے آپ کو حکمت عملی اختیار کرنی ہو گی۔ جس کے تحت آپ حق بالادستی سے دستبردار ہو جائیں تو گھریلو زندگی کے دلدادہ ثور کے ساتھ بہترین زندگی گزار سکتی ہیں۔

عقرب مرد ثور عورت :

ثور کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائیں اور ایسا ہی معاملہ عقرب کے ساتھ بھی ہے۔ ناراضگی کی صورت میں ثور میکے چلی جانے والی نہیں بلکہ مذاکرات سے معاملہ نپٹانے والی عورت ہے۔ اسے گھر سے بہت محبت ہے۔

برج عقرب برج جوزا کے ساتھ

عقرب عورت جوزا مرد :

وجیہ و شکیل جوزا کو ایک جگہ پر بٹھانے کی کوشش نہ کریں وہ باغی ہو جائے گا۔ وہ آپ کو قدامت پسند سمجھتا ہے۔ سیر و سیاحت کی شوقین ہونے کی صورت میں جوزا آپ کو بور نہیں رہنے دے گا۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com

عقرب مرد جوزا عورت:

جوزا کی دلچسپیاں آپ کے لیے باعث دلچسپی ہیں۔ وہ جلد ہی آپ کو سمجھ لیتی ہے۔ اور آپ کے مسائل حل کرنے میں ہر ممکن مدد کرتی ہے۔ اس کے نت نئے کاموں کو سراہیں وہ اچھی ماں اور بہترین بیوی ثابت ہوگی۔

برج عقرب برج سرطان کے ساتھ

عقرب عورت سرطان مرد:

سرطان کے تحمل مزاج اور باعمل ہونے پر اسے تنقید کی بجائے حوصلہ دیں، وہ بہت حساس ہے، یقیناً وہ اپنی مصروفیات سے زیادہ آپ کو اور بچوں کو ترجیح دے گا۔ آپ اس پر مکمل اعتماد و بھروسہ کر سکتی ہیں۔ وہ آپ کو تحفظ مہیا کرے گا۔ بے وفا بھی نہیں ہے۔ آپ دونوں کی خوب گزرے گی۔

عقرب مرد سرطان عورت:

عقرب صاحب ہر وقت ہر قسم کی صورت حال سے نپٹنے کے لیے تیار رہیں اور سرطان کو وقتاً فوقتاً اپنی محبت اور تحفظ کا احساس دلاتے رہے۔ وہ آپ کی محنت کی کمائی کو رائیگاں نہیں جانے دیتی۔ باوفا اور محبت کرنے والی بیوی ثابت ہوتی ہے۔

برج عقرب برج اسد کے ساتھ

عقرب عورت اسد مرد:

اسد کی مدد کو آپ آسانی سے سمجھ سکتی ہیں وہ محبت کا متلاشی ہے۔ اس کی خوشی کے لیے ایثار سے کام لے سکتی ہیں تو ٹھیک ورنہ پچھتاوے کا وقت بھی نہ ملے گا۔ وہ بالادستی چاہتا ہے لیکن بہ حیثیت شوہر آپ کی ہر ضرورت کی تسکین اسد کے نزدیک اہم ہے۔

عقرب مرد اسد عورت:

آپ کی زوجہ حسن سے مالامال ہے۔ جس کا انہیں بہ خوبی اندازہ بھی ہے۔ آپ کو کبھی کبھی حاسدانہ جذبات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان سے سمجھوتے کی عادت ڈال لیں۔ اسے تحفے دیں، فلم دکھائیں اور بھرپور توجہ دیں۔ وہ ایک مرتبہ آپ پر یقین کر لے۔ بس پھر کبھی آپ کا ساتھ نہ چھوڑے گی۔

برج عقرب برج سنبلہ کے ساتھ

عقرب عورت سنبلہ مرد:

سنجیدہ و خاموش طبع پُر وقار شخصیت کا حامل سنبلہ آپ کے حسن نہیں بلکہ ذہانت سے متاثر ہوتا ہے۔ سنبلہ معیار پر اترنے والے لڑکی کے حصول کے لیے بہت دیر سے شادی کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں مایوس نہ کریں۔

عقرب مرد سنبلہ عورت:

سنبلہ اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتی۔ بہت گرم جوش، ٹھوس کردار کی مالک ہے۔ اس کے سامنے کسی دوسرے عورت کا نام نہ لیں وہ آپ کو قتل تک کر سکتی ہے۔ قرب کی محبت اسے آپ کا وفادار رکھتی ہے۔

برج عقرب برج میزان کے ساتھ:

عقرب عورت میزان مرد:

میزان کی فطرت ڈپلومیٹک ہے وہ خوابوں میں غرق رہتا ہے۔ عقرب کو چاہئے کہ باہر آنے میں اس کی بھرپور مدد کرے۔ میزان آسائش تو چاہتا ہے لیکن آپ کے طرح محنت سے نہیں بلکہ جدو جہد کے بغیر۔ گھر کا انتظام عقرب اپنے ہاتھ میں رکھے تو بہتر ہے۔

عقرب مرد میزان عورت:

میاں کے ٹھوس دلائل و نظریات آپ کی بہت سی مشکلات کا حل ہیں، میزان کو چاہئیے کہ عقرب کی بیرونی سرگرمیوں پر تنقید نہ کرے۔ آپ کی محنت اور گھریلو سجاوٹ عقرب کو خوش کرتی ہے۔ آپ دونوں ایک خوشگوار زندگی گزارتے ہیں۔

برج عقرب برج عقرب کے ساتھ

عقرب عورت عقرب مرد:

free copy
khalidrathore.com
UpaTech Document Processing Solutions

پ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

فطرتی طور پر آپ دونوں کے انداز زندگی متصادم ہیں، گھر کو چلانے کے لیے عقرب عورت کو مرد کی ہاں میں ہاں ملانی ہے۔ اس کے راستے میں کبھی نہ آئیں وہ باہر زیادہ خوش رہتا ہے لیکن اگر آپ سے محبت کا اظہار نہیں کرتا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا دل آپ کے لیے محبت سے عاری ہے۔

عقرب مرد عقرب عورت :

عقرب مرد کے لیے عقرب عورت کا جذبات میں تضاد، تصنع یا بناوٹ نہیں بلکہ حقیقت کا مظہر ہے۔ وہ آگ کا گولہ ہے۔ لیکن کسی بھی جھگڑے کو وہ گھر سے باہر نہیں جانے دیتی اور سب کے سامنے آپ کی عزت کا ہمیشہ بھرم رکھتی ہے۔۔

برج عقرب برج قوس کے ساتھ

عقرب عورت قوس مرد :

قوس کی عجلت پسندی باعث نقصان ہے لیکن اسے الزام نہ دیں وہ الٹا آپ پر تنقید شروع کر دے گا۔ اس کی ذہانت، تخلیقی صلاحیتیں اور مستقبل روشن کرنے کا خواب بہت بلند ہے۔ بس اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ پھر وہ ہر جگہ آپ کو اپنے ساتھ رکھے گا۔

عقرب مرد قوس عورت :

عقرب صاحب قوس ایک مکمل قابل اعتماد شریک حیات ہے۔ وہ منہ پھٹ تو ہے لیکن آپ سے مکمل مخلص بھی۔ اسے کھیل کود اور تفریح کے مواقع فراہم کرتے رہیں۔ وہ اپنی ہر غلطی کا بلا جھجک اعتراف کر لیتی ہے اور آپ کی ہر بات پر یقین رکھتی ہے۔

برج عقرب برج جدی کے ساتھ

عقرب عورت جدی مرد :

جدی کی سستی اور خشکی آپ کے لیے باعث کشش تو نہیں لیکن وہ ہر کام مکمل کرنے کا عادی ہے۔ فضول خرچی باعث۔ جدی بہت کفایت شعار ہے اور آڑے وقت کے لیے پیسہ بچا کر رکھتا ہے۔

عقرب مرد جدی عورت :

جدی کو عام زندگی میں ناکام مرد پسند نہیں، اس لیے محنت کریں۔ اگر آپ میں جراثیم ہیں تو وہ آپ کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ اسے تحفظ فراہم کریں۔ جدی میکے کی بہت خیر خواہ اس لیے اس کے کسی رشتہ دار پر انگلی نہ اٹھائیں۔ وہ ایک اچھی بیوی ہے۔

برج عقرب برج دلو کے ساتھ

عقرب عورت دلو مرد :

دلو روشن دماغ اور فراخ دل تو ہے لیکن بے عمل بھی، یعنی بہت اچھی طرح سکیم بنا کر کامیابی کا یقین کر لینے کے بعد عمل کرتا ہے۔ گھر کا خرچہ عقرب اپنے ہاتھوں میں رکھیں تو بہتر ہے۔

عقرب مرد دلو عورت :

دلو قوس قزاح ہے، اس کے ساتھ دھوکہ یا بد دیانتی نہ کریں وہ بگڑ سکتی ہے۔ فطرتاً خود مختار دلو کو عقرب اپنی تھوڑی سی محنت سے اپنے سانچے میں ڈھال سکتا ہے۔

برج عقرب برج حوت کے ساتھ

عقرب عورت حوت مرد :

حوت آپکی ہر خواہش پوری کرتا ہے۔ خوابوں اور حقیقت کی دنیا میں بیک وقت موجودگی اسے بہت سی کامیابیوں سے نوازتی ہے۔ عقرب ہر وقت بالادستی کے طلسم میں قید نہ رہے حوت مرد کا کوئی ثانی نہیں۔ اس کی حفاظت کریں۔

عقرب مرد حوت عورت :

حوت آپ کے لیے بہترین شریک حیات ہے، جو آپ کی حاکمیت قبول کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ عقرب اپنا رویہ مناسب رکھے، حوت کو پھول اور تحفے پیش کرتا رہے تو حوت کبھی بھی اسے شکایت کا موقع نہ دیتی۔

free copy
khalidrathore.com

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم **راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

نظرات

نومبر ۱۹۹۹

شمس(س) قمر(ر) عطارد(د) زہرہ(ہ) مریخ(خ) مشتری(ی)
زحل(ل) یورنس(نس) نپ چون(ن) پلوٹو(ثو)
قرآن(ن) مقابلہ(لہ) تربیع(ع) تثلیث(ث) تسدیس(س)

نومبر

1	رنس	لہ	2/23
1	رل	ع	4/37
2	ری	ث	6/44
2	رد	ع	11/18
3	رثو	ع	2/4
3	س ر	س	3/36
3	رخ	ث	8/8
3	رل	ث	10/51
4	رہ	ن	7/4
4	رد	س	20/12
4	رن	ث	20/14
5	خل	ث	2/55
5	رثو	س	10/43
5	رنس	ث	17/40
5	رخ	ع	20/27
6	س نس	ع	0/43
6	س ل	لہ	18/54
7	ری	لہ	23/2
7	رن	ع	6/12
8	رنس	ع	4/18
8	رل	لہ	5/31
8	س ر	ن	8/54
8	رخ	س	10/58
9	دہ	س	14/31
9	رد	ن	14/53
9	رہ	س	14/56
9	رن	س	17/51
10	رثو	ن	9/23
10	رنس	س	16/29
11	ہن	ث	0/6
11	ری	ث	21/54
12	س خ	س	5/12
12	رہ	ع	9/45
13	رل	ث	5/50
13	رخ	ن	20/26
13	س ر	س	21/20
14	رد	س	6/50
14	ری	ع	10/9
14	ل نس	ع	14/46
14	رن	ن	19/31
15	رہ	ث	4/22
15	رثو	س	11/2
15	رل	ع	17/32
15	رنس	ن	17/45
16	س د	ن	3/6
16	رد	ع	12/12
16	س ر	ع	14/4
16	دخ	س	14/20
16	ری	س	20/32
17	رثو	ع	20/38
18	رل	س	2/12
18	ہثو	س	8/28
18	رد	ث	15/2
18	رخ	س	22/51
19	س ر	ث	2/5
19	رن	س	12/23
20	رثو	ث	1/58
20	دہ	لہ	5/22
20	رنس	س	7/37
21	رخ	ع	4/51
21	ری	ن	5/43
21	ہنس	ث	10/41
21	رن	ع	14/42
21	خی	ع	19/44
22	رل	ن	7/32
22	رنس	ع	8/45
22	رد	لہ	13/43
23	رخ	ث	7/25
23	س ر	لہ	12/5
23	رن	ث	14/27
24	رثو	لہ	2/57
24	رنس	ث	8/7
24	رہ	ث	13/30
25	س ن	س	0/40
25	ری	س	4/21
26	رل	[illegible]	6/2
26	رد	ث	11/48
26	رہ	ع	17/23
27	ری	ع	4/37
27	رخ	لہ	12/39
27	رن	لہ	14/54
27	س ر	ث	19/33
27	زثو	ث	4/31
28	رل	ع	7/43
28	رنس	لہ	10/5
28	رد	ع	15/28
29	رہ	س	0/38
29	ری	ث	7/44
29	خن	ن	8/7
29	س ر	ع	4/20
30	رثو	ع	9/44
30	رل	ث	12/43

دسمبر

1	رن	لہ	6/42
2	رن	ث	2/46
2	رخ	ث	6/57
2	ہی	لہ	8/31
2	س ر	س	17/21
2	رثو	س	18/17

صلاح

فنی لحاظ سے آپ پرچے میں کیا کمی محسوس کرتے ہیں؟ ہمیں اپنی رائے ضرور ارسال کریں۔ بالیقین اس کی اصلاح پر توجہ دی جائے گی۔

(ایڈیٹر)

خالد روحانی جنتری

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالنامہ خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ خالد روحانی جنتری ایک ایسی تخلیق ہے جو آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں مخلصانہ راہنمائی کرتی ہے۔ آپ کسی بھی طبقہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں، عورت ہو یا مرد، بوڑھا ہو یا جوان، مزدور ہو یا کاروباری فرد، ملازم ہو یا مالک، نجومی ہو یا عامل کامل، علوم مخفی کا طالب علم ہو یا استاد، ہر فرد اور گھر کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی کاپی حاصل کریں۔ قیمت [illegible] روپے۔ محصول ڈاک 20 روپے۔

free copy
راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف **230** روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

جنتری 2000

ماہنامہ حکایات لاہور

قیمت 55 روپے

شائع ہو چکی ہے

Ph: 6374864
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

free copy
khalidrathore.com
Lunatech Document Processing Solutions